

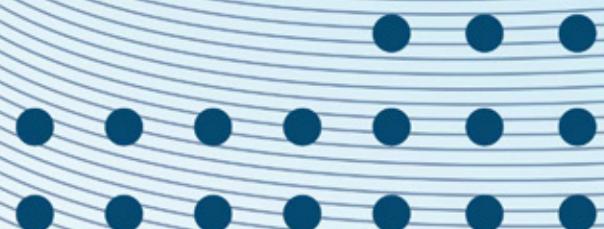


سالانہ رپورٹ 2017



پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی

جی گوارڈز 1-5/F، اسلام آباد، پاکستان | www.pta.gov.pk

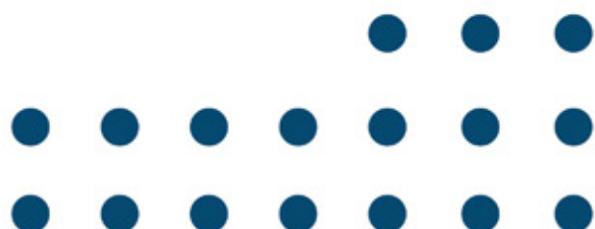




سالانہ رپورٹ 2017

پاکستان یلی کمیونیکیشن ائرڈری

ہیڈ کوارٹرز 1/F، اسلام آباد، پاکستان | www.pta.gov.pk



اعتراف

یہ رپورٹ پاکستان ٹیلی کمپنیکشن (ری آر گناہزیشن) ایکٹ 1996 کے سیکشن 16 کے تحت عائد ذمہ داری کے طور پر تیار کی گئی ہے۔ اس رپورٹ کو پاکستان ٹیلی کمپنیکشن اتحاری کے اکنامک افیسر ڈارکیٹوریٹ کی نیم نے مرتب کیا جس کی سربراہی محمد عارف سرگان، ڈائریکٹر (اکنامک افیسر) نے کی۔ رپورٹ کے ابواب استفت ڈائریکٹر (اکنامک افیسرز) عبدالرحمٰن اور آئی ٹی آفیسر (اکنامک افیسر) وقص حسن نے تصنیف کئے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (کریشنل افیسرز) ڈاکٹر شہباز ناصر نے ڈیجیٹل مالیاتی شمولیت اور موبائل بینگ پرتنی ابواب تصنیف کئے۔ ایم من آفیسر (اکنامک افیسر) محمد ریاض کی جانب سے انتظامی معاونت فراہم کی گئی۔ اس رپورٹ میں شائع شدہ مختلف تقریبات کی تصاویر پی ٹی اے کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے فراہم کی گئیں۔ اس رپورٹ کے مصنفوں کی جانب سے پی ٹی اے کے ڈویژن ڈائریکٹوریٹ، ٹیلی کام آپریٹروں، سرکاری اداروں، میڈیا پرلوں اور آن لائن ذرائع کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہیں اس رپورٹ کی تیاری میں استعمال کیا گیا۔ رپورٹ کے حوالے سے مواد کی تیاری میں پی ٹی اے کے قائدین شامل چیئرمین ڈاکٹر سید اسماعیل شاہ، ممبر کمیٹی ایڈنڈر انفورمیٹ عبد الصمد، اور ممبر فناں طارق سلطان کی مشارکت رہنمائی اور ہدایات شامل رہیں۔ مصنفوں ممبر فناں طارق سلطان کے خصوصی طور پر شکرگزار ہیں جنہوں نے پیشواران طور پر اس رپورٹ کا جائزہ لیا اور رپورٹ کی تیاری میں اہم کردار ادا کیا۔

2017 سالانہ رپورٹ PTA

دستبرداری

اس رپورٹ میں شامل اعداد و شمار (ذیانا) ٹیلی کام آپریٹروں کی جانب سے فراہم کردہ فرسٹ جرزیشن ڈیاپراؤکٹ کی نمائندگی کرتے ہیں اور درجگی اور معیار کے تمام تر طے شدہ درجوں پر پورا تر تھے ہیں۔

پاکستان ٹیلی کمپنیکشن اتحاری مواد، معیار، درجگی، تجیل، اسکے موثر و قابل اعتبار ہونے، کسی خاص مقصد کے لئے موزوں اور مفید ہونے، اور اس سے اخذ شدہ متاجع کیلئے قانونی یا دیگر کسی بھی طرح، اعلانیہ یا خیہہ کوئی ضمانت نہیں دیتا، نہیں اس کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان ٹیلی کمپنیکشن اتحاری (پی ٹی اے) ڈیٹا کے استعمال کے باعث معلومات یا مالی نقصان کا کسی بھی صورت ذمہ دار نہیں۔

کاپی رائٹس © 2017 پاکستان ٹیلی کمپنیکشن اتحاری

رپورٹ کے تمام حقوق محفوظ ہیں۔ اس کی اشاعت اور طباعت پاکستان میں کی گئی۔ اشاعت کا کوئی حصہ ناشر کی پبلیک اجازت کے بغیر دوبار تخلیق نہیں کیا جاسکتا اور نہیں کسی بھی صورت ایکٹر ایک یا مکمل نکلی طریقہ کار مشول فوٹو کاپی، ریکارڈنگ کے ذریعے استعمال، محفوظ، دوبارہ حاصل یا ترستیل کیا جاسکتا ہے۔

اشاعت کار
پاکستان ٹیلی کمپنیکشن اتحاری
ہیڈکوارٹرز، F-5/1، اسلام آباد، پاکستان
ویب سائٹ: www.pta.gov.pk

ٹیلی کمپنیکشن ڈیٹا میں فہرست سازی
پاکستان ٹیلی کمپنیکشن اتحاری
پی ٹی اے سالانہ رپورٹ 17-2016
ISBN: 978-969-8667-58-0
1. پی ٹی اے سالانہ رپورٹ برائے 2016-17

برائے رابطہ شعبہ تعلقات عامہ، پیٹی اے

ڈائریکٹر جزیر پیٹی اے، ہیئی کوارٹرز، 5/F، اسلام آباد

نام	عہدہ	فون نمبر	فیس نمبر	ای میل ایڈریس
یاور سمن	ڈی جی (انفورمیشن)	051-9221444	051-2878139	yawar@pta.gov.pk
محمد طالب ذوگر	ڈی جی (سرورز)	051-9216644	051-9216767	talibdogar@pta.gov.pk
سجاد اطیف اعوان	ڈی جی (ریجنیشن)	051-9212307	051-9214459	sajjadlatif@pta.gov.pk
وسی اللہ خاں	ڈی جی (کوارٹرین)	051-2878154	051-2879978	wasi@pta.gov.pk
ثنا راحم	ڈی جی (آئپی انڈڑیاے)	051-2878144	051-2878132	nisar@pta.gov.pk
علی اصغر	ڈی جی (ایل اینڈ آر)	051-9214398	051-2878113	aliasghar@pta.gov.pk
عمراء مس	ڈی جی (لائسنس)	051-2878128	051-2878129	imad@pta.gov.pk
امم۔ احمد کمال	ڈی جی (ائس انڈڑی)	051-9203911	051-2878120	ahmedkamal@pta.gov.pk

پیٹی اے ہیئی کوارٹرز، 5/F کے خود مختار ڈائریکٹر

نام	عہدہ	فون نمبر	فیس نمبر	ای میل ایڈریس
محمد عارف سرگاہ	ڈائریکٹر (اکاؤنٹ فیچر)	051-9225315	051-2878122	arif@pta.gov.pk
خالد سلطان راجہ	ڈائریکٹر (جی اینڈ اے)	051-9207385	051-2878135	khalid@pta.gov.pk
کامران خان گلڈ اپور	ڈائریکٹر (میکن)	051-2878148	051-2878149	gandapur@pta.gov.pk
خرم علی میران	ڈائریکٹر (پی آر)	051-2878152	051-9219921	mehran@pta.gov.pk
طیب بن طاہر خاں	ڈائریکٹر (آؤٹ)	051-9225363	051-9212373	tayyab@pta.gov.pk
عادل عمر خلیل	ڈائریکٹر (کرشل فیچر)	051-9225344	051-2878133	aadil@pta.gov.pk
الاطاف احمد مس	ڈائریکٹر (فائلس)	051-9215661		altafmemon@pta.gov.pk

روئی دفاتر

نام	عہدہ اور پست	فون نمبر	فیس نمبر	ای میل ایڈریس
سید اخلاق حسین موسوی	ڈائریکٹر پیٹی اے زوئی آفس کراچی، وائزیس کپاؤٹ، بالقائل بجے پی ایچسی، بریقی شہید روڈ، کراچی 75530	021-35680101	021-35680640	akhlaqhussain@pta.gov.
طاعت محمود عباسی	ڈائریکٹر (انفورمیشن)، پیٹی اے زوئی آفس، راولپنڈی، ہاؤس نمبر 161، ہشت نمبر 9، پکالہ سکم ۱۱۱، راولپنڈی	051-5766402	051-5766403	talatabbasi@pta.gov.pk
محمد قاروق	ڈپی ڈائریکٹر، انچارج زوئی آفس، پیٹی اے زوئی آفس لاہور، متحمل کیٹ، تیلی فون آن چیچ، 165 عابد مجید روڈ، لاہور	042-36654009	042-36665022	Farooq@pta.gov.pk
کاشف غفور	ڈپی ڈائریکٹر (انفورمیشن)، انچارج زوئی آفس، پیٹی اے زوئی آفس، مغلت ملتان، مغلت	05811-922417	05811-922416	kashifghafoor@pta.gov.pk
علی فیصل	ڈپی ڈائریکٹر، انچارج زوئی آفس، پیٹی اے زوئی آفس کونسٹ، عقب ایف آئے بلڈنگ، سمنگھی روڈ، کونسٹ	081-2829477	081-2830337	alifaisal@pta.gov.pk
محمد علی	ڈپی ڈائریکٹر (انفورمیشن) تمام مقام ڈائریکٹر پیٹی اے زوئی آفس، مظفر آباد، 92-B، اپ چھتر ہاؤسنگ سکم، مظفر آباد	05822-921199	05822-921200	muhammadali@pta.gov.pk
فرجان خالد	ڈپی ڈائریکٹر، انچارج زوئی آفس، پیٹی اے زوئی آفس، مٹان	061-6350626		farhan@pta.gov.pk
عبد الواحد خلیل	ڈپی ڈائریکٹر، انچارج زوئی آفس، پیٹی اے زوئی آفس پشاور، پلاٹ نمبر 11، سکر 3-A، فیور 7، حیات آباد، پشاور	091-9217279	091-9217254	wahid@pta.gov.pk

وژن

”سرمایہ کاری کے فروغ، مسابقت کی حوصلہ افزائی، صارفین کے مفادات کے تحفظ اور انفارمیشن اور کمیونیکیشن
ٹیکنالوجی کی خدمات کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کیلئے منصافانہ انصباطی نظام کا آغاز۔“

پاکستان ٹیکنالوجی کمیونیکیشن اتھارٹی

فہرست مضمایں

i	اتخاڑی
ii	چیئرمین کا پیغام
iv	تمایاں واقعات
vii	انفوگرافس
01	باب 1--- پاکستان میں ڈیجیٹل منظور نامہ
08	باب 2--- جدید ٹیکنالوژی کام کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی
14	باب 3--- آئی سی ٹی۔ پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے حصول کیلئے ناگزیر
21	باب 4--- ڈیجیٹل مالیاتی شمولیت اور موپائل بینکنگ
19	باب 5--- بین الاقوامی اشٹراؤک
28	باب 6--- صارفین کا تحفظ
30	باب 7--- شعبے سے متعلق امور اور مستقبل کا لائچیں
32	ضیمر 1 پی ٹی اے کی آٹھ شدہ مالی تفصیلات
35	ضیمر 2 ٹیکنالوژی کام آمد فنی
35	ضیمر 3 ٹیکنالوژی کام میں سرمایہ کاری
36	ضیمر 4 غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری
36	ضیمر 5 تویی خزانے میں ٹیکنالوژی کام شعبے کا حصہ
37	ضیمر 6 موپائل فون صارفین
37	ضیمر 7 تحری جی اور فورجی / ایلٹی ای کے صارفین
37	ضیمر 8 بینالوژی کے لحاظ سے برآڈ بینڈ صارفین
38	ضیمر 9 فکسڈ لوکل اوب پ صارفین
38	ضیمر 10 وارلیس اوبکل اوب پ صارفین
39	پی ٹی اے کا ادارتی خاکہ

مخففات

اے ایل ایف	ایونک لائنس فیس	اے ایم اے	لاہور یونورٹی آف مینجمنٹ ایڈ سائنسز
اے آر پی یو	آسان موبائل کاؤنٹ	اے آر پی یو	مانیٹر گم ایڈریکٹوی لائشن آف انٹریشل ٹیلی فون ٹریک
بی آئی ایس پی	ایورٹک ریونٹن پر یوزر	بی آئی ایس پی	موبائل ہیٹ ورک آپریٹر
سی اے پی پی	بے نظیر اگری کلچر پلیٹ فارم پنجاب	سی اے پی پی	موبائل ہیٹ پر ٹھنڈی
سی ڈی ایں ایس	سینٹر ڈائریکٹوریٹ آف انٹریشل سینگڑ	سی ڈی ایں ایس	میمورڈم آف انڈرستینڈنگ
سی جی اے پی	کشمکش گروپ ٹاؤنسٹ دی پور	سی جی اے پی	موبائل ہیٹ میٹھن ریٹ-انٹریشل
سی ایم او	سیلوار موبائل آپریٹر	سی ایم او	موبائل ہیٹ ورک آپریٹر
سی این آئی سی	کپیوٹر ایڈنٹیشن ٹیکنالوژی کارڈ	سی این آئی سی	نیشنل بینک آف پاکستان
سی وی اے ایس	کاس ویڈیو ڈسروزر	سی وی اے ایس	نیشنل فائل اکاؤنٹن سٹریٹی
سی وی ہی ٹی	سیلوار ویڈیو کشن ٹریک	سی وی ہی ٹی	نیشنل یونورٹی آف سائنس ایڈیشنالوچی
ڈی ایں ایل	ڈیجیٹل فائل سروزر	ڈی ایں ایل	اور دی کاؤنٹر
ایف اے پی	ڈیجیٹل سمسکا ہبرلان	ایف اے پی	پر سن ٹو ٹکیشیں
ایف ڈی آئی	فریکوئنی الیکشن یورڈ	ایف ڈی آئی	پاکستان انٹریکٹ آف مینجمنٹ
ایف ای ڈی	فارم ڈائریکٹ اونٹریٹ	ایف ای ڈی	پاکستان انفارمیشن ٹیکنالوچی یورڈ
ایف ایل ایل	فیڈرل ایکسائز ڈپٹی	ایف ایل ایل	پاکستان ماگردن انس انومنٹ کمپنی
جی 2 پی	گلڈ لوکل اپ	جی 2 پی	پاکستان میل کیوٹکشن اتحادی
جی ڈی پی	گراس ڈیمکٹ پر اڈکٹ	جی ڈی پی	پاکستان میل کیوٹکشن کمپنی لیمنڈ
جی ایس ٹی	جزل سیز ٹکس	جی ایس ٹی	پر منزد و دوس ایبلیٹر
آئی سی ٹی	انفارمیشن کمپنیشن ٹیکنالوچی	آئی سی ٹی	کوئی آف سروس
آئی ایم ای آئی	انٹریشل موبائل کیوٹکشن ٹیکنالوچی	آئی ایم ای آئی	شیٹ بینک آف پاکستان
آئی می - وی	انٹریشل یورپ	آئی می - وی	سیکھن کیوٹکشنا آر گنائزیشن
آئی پی	انٹریٹ پر ڈوکول	آئی پی	سمسکا ہبر آئی می ماڈیول
آئی پی وی 6	انٹریٹ پر ڈوکول ورثن 6	آئی پی وی 6	شارٹ میتھگ سروس
آئی پی یو	انٹریشل ٹیلی کیوٹکشن یونین	آئی پی یو	ساؤ تھ۔ ایسٹ ایشیا۔ مل ایسٹ۔ ویسٹرن یورپ تھری
کے پی آئی ز	کی پر فارمیٹ انٹرکیٹر	کے پی آئی ز	تھرڈ پارٹی سروس پر وادیڈر
ایل ڈی آئی	لامگ ڈسٹس انٹریشل	ایل ڈی آئی	ویڈیو ایڈ سروزر
ایل ایل	لوکل اپ	ایل ایل	وارلیس لوکل اپ

اتھارٹی

ڈاکٹر سید اسماعیل شاہ

چیئرمین پیٹی اے



طارق سلطان

ممبر (فناں) پیٹی اے



عبدالصمد

ممبر (کمپلائنس اینڈ انفورمنٹ)



چیئر مین کا پیغام

پیٹی اے کی سالانہ رپورٹ 2017 میں کرنا میرے لئے انتہائی اعزاز کی بات ہے۔ رپورٹ میں مالی سال 2016-2017 میں پاکستان میں ٹیلی کام اور آئی ہی ٹی کے شعبے میں پیٹی اے کی کاوشیں بیان کی گئی ہیں۔

دنیا پر تھے صنعتی انقلاب کے دہانے پر کھڑی ہے جس کے باعث ڈیجیٹل بینکنا لوچیز ہماری روزمرہ زندگیوں میں مرکزی اہمیت اختیار کر جائے گا۔ آنے والے ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہنے کے لئے آئی ہی اور دیگر تیز رفتار بینکنا لوچیز کی دیر پار ترقی تو میں ایجنسیے میں سفر ہوتے ہے۔ اپنے ترقی پرمند رہیے کے ساتھ پیٹی اے پاکستان کے شہریوں کو فاتحہ آپک کیبلو، بیک ہال نیٹ ورک اور وائرلیس سلوشنز میں تحریکی جی، فور جی ایل ٹی ای کے ذریعے ٹیلی کام اور ائرنیٹ تک رسائی فراہم کر رہا ہے۔ آج پاکستان کی 87% سے زائد آبادی موبائل فون استعمال کر رہی ہے جس میں سے 70% آبادی تحریکی جی خدمات استعمال کر رہی ہے ہیں جبکہ 30% آبادی کے زیر استعمال فور جی ایل ٹی ای خدمات ہیں۔ ائرنیٹ اور برادری میڈیا خدمات انتہائی تیزی سے ملک کے ہر حصے میں پھیل رہی ہیں اور اس کے ساتھ ہی میں الاقوامی اور قومی روابط کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں الاقوامی ائرنیٹ میڈیا و تھیڈ میں بھی باقاعدگی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں قومی مالیاتی شمولیت کے لائچ عمل کے مطابق ڈیجیٹل معیشت اپنے قدم مضبوط کر رہی ہے۔ پیٹی اے کو یقین ہے کہ نوجوانوں میں ڈیجیٹل کاروبار کے صور کا فروغ دیچپی رکھتے والے لاکھوں نوجوانوں کے لئے خود روزگاری کے موقع فراہم کرے گا۔ ای کامرس کے شعبے میں نوجوانوں کے لئے بہترین موقع موجود ہیں۔ پاکستان میں ای کامرس کے شعبے میں سال 2020 تک ایک بلین ڈالر تک کی ترقی متوقع ہے، تاہم اس کا انحصار قم کی اداگی کے قابل بھروسہ نظام کے متعارف کروانے پر ہے۔ میں الاقوامی ای کامرس میں معروف نام علی بابا اور دیگر کمپنیاں دیچپی ظاہر کر رہی ہیں کہ وہ پاکستان میں آن لائن کامرس کے موقوتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ انفارمیشن اینڈ کیو نیکلیشن بینکنا لوچیز انتظامی معاملات میں تحریک، موثر کارکردگی اور حکومت کی جانب سے شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے مدگار ثابت ہو رہی ہیں۔ دوسری جانب، جنی شبکی توجہ ائرنیٹ آف ٹھنگر پر جنی سلوشنز کے وسیع موقوتوں سے بھر پورا کندہ اٹھانے پر مرکوز ہیں۔

پیٹی اے نے بطور گولیز کردار ادا کرتے ہوئے اپنے ذمہ اتنا کم مدد ادا یاں پیشہ وار ادا کرتے ہوئے ادا کیں۔ موبائل برادری میڈیا وسائل کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کیلئے پیٹی اے نے اگلی نسل کی موبائل خدمات کی بیانی کا ایک اور مرحلاً متعقد کیا جس میں جائزے 295 میلن امریکی ڈالر بنیادی قیمت کے ساتھ بیانی جستی اور قیمت کا 10% وفاقی حکومت پاکستان کو بطور ٹکس کی ادا کر کے 10MHz پکیٹزم لات حاصل کیا۔ ٹیلی کام خدمات کے فروغ اور ڈیجیٹل بینکنا لوچیز سب کی رسائی عام کرنے کیلئے پاکستان کی کوششوں کو ٹیلی کام کے سب سے بڑے سالانہ اجلاس موبائل ورلڈ کانگرس، بارسلونا میں سرہا گیا اور جی ایس ایم گورنمنٹ لیڈر شپ ایوارڈ 2017 سے نواز گیا۔ ٹیلی کام پاکیس 2015 پر عمل کرتے ہوئے پیٹی اے کی جانب سے ایک جامع پکیٹزم ٹری میگ فریم ورک تکمیل دیا گیا۔ باہمی میکر تصدیق کے نظام پر عمل کے معیار کو چیک کرنے کیلئے اس نظام کا تھرڈ پارٹی سے آڈٹ کروایا گیا، جس میں خصوصی آڈٹ سافت ویز کا استعمال کیا گیا۔ اس کے علاوہ موبائل فون آپریٹروں کی خدمات کے معیار کو جانچنے کے لئے گزشتہ مالی سال میں ملک بھر میں سروے منعقد کئے گئے اور صارفین کے مشاہدات / خامیوں کو آپریٹروں کے سامنے رکھا گیا تاکہ ان کا سد باب ہو سکے۔ پیٹی اے کی جانب سے تمام آپریٹروں اور اداروں کو حکم جاری کیا گیا کہ وہ مخفی شدہ شارٹ کوڈز کو انعامی سیکیوں کی تشریک کے لئے استعمال نہ کریں۔ سم کی فروخت کی قیمت کم از کم 200 روپے طے کی گئی اور اس حوالے سے سروے کا انعقاد کیا گیا تاکہ اس قیمت کے اطلاق کی تصدیق کی جاسکے۔ شہریوں کی سہولت کے لئے آن لائن این اوی پورٹل تیار کیا گیا تاکہ درآمد شدہ موبائل فون کے لئے اجازات حاصل کی جاسکے۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ ہنگامی حالات میں صارفین کے لئے ٹیلی کام خدمات موجود رہیں پیٹی اے کی جانب سے ایک سروے کا انعقاد کیا گیا تاکہ آپریٹروں کی جانب سے فراہم کردہ ہنگامی مددگار لائنوں کی درستگی اور معیار کی تصدیق کی جاسکے۔ غیر قانونی طور پر فون سیٹوں کی درآمد کو رکنے کے لئے ڈی آئی آر بی ایس کے نام سے آئے کی شاخت اور بندش کے نظام کا آغاز کیا گیا۔ جو کہ اس سمت میں انقلابی قدم ثابت ہو گا۔ پیٹی اے کو پختہ یقین ہے کہ مخدوری کا شکار افراد معاشرے کے اہم اراکین ہیں۔ اس سلسلے میں موبائل اپنکیشن کی تیاری کیلئے پاکستان موبائل ایوارڈ 2016 کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر صدر پاکستان محترم ممنون حسین مہمان خصوصی تھے۔ معلومات کے تبادلے اور بینکنا لوچیز پر بات

چیت کے ذریعے خط میں، ہم آنکھیں پیدا کرنے کے مقصد سے پیٹی اے کی جانب سے ساتھ ایشین نیٹ ورک آپریٹر گروپ (SANOG) 29 کا اسلام آباد میں انعقاد کیا گیا۔ جس میں دیگر شریک اداروں کا تعاون بھی شامل تھا۔ نیٹ ورک کی کارکردگی میں بہتری اور آپریٹروں کے لئے لاگت میں بچت کو پائیدار ہنانے کیلئے پیٹی اے نے پاکستان کا پہلا ائٹرنسیٹ اسکی پیٹی اے کام پا لیسی 2015 میں دی گئی بدالیات کے عین مطابق ایک اہم قدم ہے۔

اقوم متحده کے طے کردہ پائیدار ترقی کے مقاصد (ایس ڈی جیز) کی تفہیل کیلئے پاکستان میں موجودہ ڈیجیٹل صورتحال اختیاری اہم جزو ہے۔ افماریشن اینڈ کمپنیز میکنا لوچیز ایسے ذرائع ہیں جو کہ ایس ڈی جیز کے تحت طے شدہ ذمدار یوں کو پورا کرنے اور مقاصد کے حصول کے لئے مقابل راہ فراہم کرتے ہیں۔ حکومت پاکستان ایس ڈی جیز کے حصول کے لئے پر عزم ہے۔ سبی وجہ ہے کہ پاکستان کی پاریمنٹ دنیا کی پہلی پاریمنٹ ہے جس نے باقاعدہ طور پر ایس ڈی جیز کو 2016 میں قوی ترقیاتی ایجنڈا کے طور پر اختیار کیا۔ وزارت مخصوصہ بندی، ترقی اور اصلاحات کی جانب سے فیڈرل ایس ڈی جیز پورٹ یونٹ کی صورت میں ایک مربوط مانیٹر گف فریم ورک تفہیل دیا گیا۔ اس کی تفہیل میں یو این ڈی پی کا تعاون بھی شامل تھا۔ اور یہ صوبائی ایس ڈی جیز یونٹ سے منسلک تھا۔ سرکاری اور غیری شبکے کے لئے ضروری ہے کہ وہ پاکستان کی ڈیجیٹل صورتحال سے فائدہ اٹھائیں اور دور اندیش پالیسیاں تیار کریں اور ایسے اقدامات اٹھائیں، جن کے باعث افماریشن اینڈ کمپنیز میکنا لوچیز کو ایس ڈی جیز کے حصول کے لئے تیار کی گئی قوی حکمت عملی میں مرکزی حیثیت حاصل ہو۔

موباکل بینکنگ اور ڈیجیٹل مالیاتی خدمات مستقبل کی معیشت کیلئے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔ پیٹی اے قوی مالیاتی شمولیت کے لامحہ (این ایف آئی ایس) کا غال رکن ہے اور تحریڑ پارٹی سروس پر ووائیڈ رائنس کے آغاز سے موبائل مالیاتی خدمات (برائچ لیس بینکنگ) میں باہمی سرگرمیوں کو ممکن بنارہا ہے۔ شیٹ پیک آف پاکستان آسان موبائل اکاؤنٹ سیکیم کو متعارف کروانے کے عمل سے گزر رہا ہے جس میں صارف کو ایک مربوط پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا جس کے ذریعے وہ کسی مقام سے کسی بھی وقت ڈیجیٹل طریقہ کار کے ذریعے بینک خدمات حاصل کر سکے گا۔ اس کے علاوہ برائچ لیس بینکنگ کے نمائندوں کو تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ سرکاری ادائیگیوں کے نظام کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے۔ مالیاتی میکنا لوچیز (FinTech) کے لئے فنڈرز مخفق کے جارہے ہیں اور موبائل والٹس و الٹس غیرہ کے ذریعے دیکی علاقوں میں چھوٹے کاشنگاروں کو سودے سے پاک قرض فراہم کئے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے کے طور پر موبائل والٹ اکاؤنٹس کی تعداد 20 ملین تک پہنچ چکی ہے۔ سال 2016 میں موبائل بینکنگ اکاؤنٹس سے تقریباً 2.097 ملین روپے کی ترسیل کی گئی۔

ایک دور اندیش ٹیلی کام ریگولیٹری ادارے کی حیثیت سے یہ ضروری ہے کہ میں الاقوامی سٹھپنٹ ٹیلی کام برادری کے ساتھ مل کر کام کیا جائے اور ان کے تجربات سے سیکھا جائے۔ سبی وجہ ہے کہ پیٹی اے کی اخواری اور افران نے مختلف میں الاقوامی کانفرنس، ورکشاپ، اور صاحبوں میں اضافے کیلئے منعقد کی جانے والی تقاریب میں شرکت کی اور ٹیلی کام کی دنیا میں درپیش امور اور مشکلات کے بارے میں پاکستان کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی۔ ان میں سے چند اہم تقاریب میں اعلیٰ سطح کے اجلاس مثلاً ورلڈ سٹ ائن افماریشن سوسائٹی (ڈبلیوائیس آئی ایس)، جی ایس ایم اے، موبائل ورلڈ کانگرس، آئی ٹی یو گوبن، آئی ٹی انٹرکیمپسوزیم، سیکر (ایس اے ٹی آری) کا 17 واں اجلاس، یوائیس کرشن لاء ڈیپلٹ پروگرام، آئی ٹی یوورلڈ ٹیلی کمپنیز میکنا لوچیز سیمانروغیرہ شامل تھے۔

اپنی تمام ترقی اور میں الاقوامی ذمدار یوں کے باوجود پیٹی اے نے صارفین کے تحفظ کو بھیش اپنے انضباطی ایجنڈا میں سرفہرست رکھا ہے۔ صارفین کو دوکہ دہی پرتنی ان چاہی کالوں اور پیغامات سے متعلق آگئی فراہم کرنے کیلئے میڈیا پر اشتہاری ہمچلانی گئی۔ اسکے ساتھ ساتھ عوام سے تعاون کی اپیل کی کہ وہ ائٹرنسیٹ پر مدھی توہین اور قابل اعتراض مواد کے خلاف رپورٹ کریں۔ اسکے علاوہ پیٹی اے کی ویب سائٹ پر صارفین کی سہولت کے لئے تمام موبائل فون آپریٹروں کے پری پیڈا پوسٹ پیڈا ڈٹا خدمات کے نزخ فراہم کئے گئے ہیں۔ صارفین کے موبائل کریڈٹ کی جائز کوئی کوتی بنا نہ کیلئے پیٹی اے کی جانب سے بلوں کی تصدیق کے سروے کا انعقاد کیا گیا اور صارفین کی آگئی سے متعلق معلومات اور نزخ سے متعلق رہنمائی باقاعدگی سے ویب سائٹ پر شائع کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ مالی سال 17-2016 میں 99,748 ایسے فون سیٹوں کو بلاک کیا گیا جو کہ چوری ہوئے، گم ہوئے یا چھینے گئے۔ مالی سال 17-2016 کے دوران پیٹی اے کو صارفین کی جانب سے پیٹی ایل، آئی ایس پیٹی اور ڈبلیوائیل ایل آپریٹر کے خلاف 34,723 ٹکنیکیات موصول ہوئیں جن میں سے 99% ٹکنیکیات کا انزال کیا گیا۔

پیٹی اے نے قوی مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے ٹیلی کام کے شعبج کو درپیش امور کو حل کیا۔ تاہم تیزی سے تبدیل ہوئی میکنا لوچیز کے مطابق ہر سال نئے چلنج بر سامنے آتے رہے۔ پیٹی اے کا عزم ہے کہ لائسنس گف فریم ورک کی از سرنو تفہیل، پیٹیم کی اصلاحات، اولٹی خدمات کے لئے شوابا لاؤگر کرنے، غیر جائز شدہ فون سیٹوں کو بند کرنے، خادمات اور ہنگامی صورتحال کے لئے ٹیلی فریم ورک کی تفہیل، ڈینا اور اہم انفارسٹر کچھ کے تحفظ کے لئے ٹیلی کام پا لیسی 2015 کے تحت کام جاری رہے۔

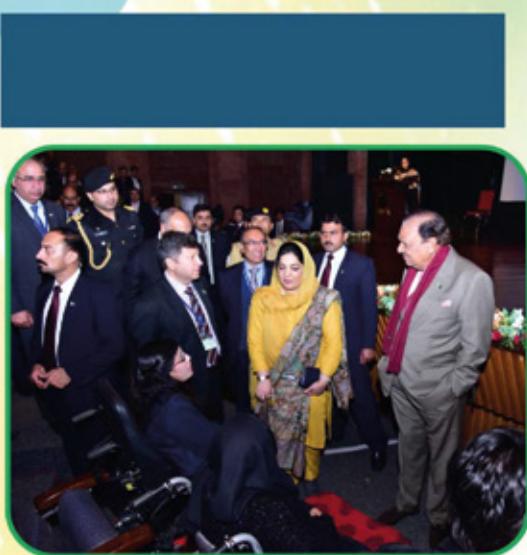
محبھے لیکن ہے کہ پیٹی اے درج بالا کاوش اور کامیابیوں کی مدد سے میکنا لوچیز میں آنے والے انقلاب کے ثراتات عام آدمی سک پہنچانے میں کامیاب رہا ہے۔ ہم حکومتی پالیسیوں کے مطابق اعلیٰ معیار کی حوالے آئی سیٹی خدمات کم قیمت میں ملک کے ہر حصے میں پہنچانے کیلئے کوشش ہیں۔ اسی دوران پیٹی اے ٹیلی کام کے شبکے سے متعلق مسائل حل کرنے اور ان کے جائز کار باری مفادات کے تحفظ کیلئے ان کے شانہ بثناہ کھڑا ہے۔ محبھے ایڈ ہے کہ یہ رپورٹ پاکستان کے ٹیلی کام کے شبکے سے متعلق معلومات کے حصول کے لئے اختیاری میغذی حوالہ ثابت ہوگی۔

منسما

سید امام علی شاہ، پی اسچ ڈی، چیز میں پیٹی اے

موبائل ایپ ایوارڈ 2016

سیننا لوچی میں جدت اور رسانی کی ترویج کے عزم کو پورا کرتے ہوئے پیٹی اے اور انٹریٹ سوسائٹی (آئی ایس اوسی) ایشیاء۔ پیٹک بیورو کی جانب سے ”پاکستان موبائل ایپ ایوارڈ 2016“ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب وزارت انفارمیشن سیننا لوچی، ٹیلی نار اور سیسیش ٹیکنالوجی پروگرام (سیپ) کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ مقابلوں کا موضوع موبائل تک رسانی کو بڑھانے سے متعلق تھا جس میں جسمانی معدنوں کے شکار افراد کے حوالے سے موبائل اپلیکیشن کی تیاری کو منظر رکھا گیا۔



انٹرنیٹ اچیخ پوائنٹ 27 جنوری، 2017 اسلام آباد، پاکستان

انٹرنیٹ اچیخ پوائنٹ (آئی ایکس پیز) انٹرنیٹ انفرا سٹرکچر کے لئے اختیاری ناگزیر ہیں۔ جس کی بدولت نیٹ ورک ایک دوسرے سے تریکھ کا تادله کر سکتے ہیں۔ مختلف انٹرنیٹ سروک پروڈائیورز (آئی ایکس پیز) ایک ہی انٹرنیٹ اچیخ پوائنٹ سے ملک ہو کر یہ صلاحیت حاصل کرتے ہیں کہ وسیع مقدار میں ٹکٹیکی اور معافی فوائد مقامی سطح پر انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں تک پہنچائے جائیں۔ مقامی تریکھ کو مقامی سطح تک رکھتے ہوئے اور میں الاقوامی انکس کو استعمال میں نہ لاتے ہوئے مقامی آپریٹر اور صارفین غماں طور پر لاگت میں کی، مقامی بینڈ و ڈجیٹل میں اضافے اور مقامی انٹرنیٹ کی کارکردگی میں بہتری سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔



سینوگ (ایس اے این او جی) 23-30 جنوری، 2017 اسلام آباد، پاکستان

اس سال پاکستان کو اسلام آباد میں اس تقریب کی میزبانی کا اعزاز حاصل ہوا۔

یہ تقریب اختیاری کامیاب رہی، جسے میں الاقوامی کیوٹی کی جانب سے بھی سربراہی گیا۔

اس موقع پر انفارمیشن ٹکنالوژی، ٹیکنالوژی اور تیکنالوژی کو ایک چھت تلے کھبکارنے میں مددی اور انہیں یہ موقع فراہم کیا گی کہ وہ درجیں مشکلات کا حل علاش کریں اور نیٹ ورک کے میدان میں ہونے والی جدید ترقی سے متعلق آگاہی حاصل کریں۔

23-30 January, 2017

Islamabad, Pakistan

Sil Sponsors Er Sponsors Sup Sponsors

APN

OPT

این جی ایم ایس 2017 متوقع امیدواروں کے لئے معلوماتی اجلاس



پی ٹی اے نے این جی ایم ایس کیلئے بولیاں وصول کیں۔

ڈیجیٹل پارٹی

سامسٹر سیکورٹی سے متعلقہ امور کے بارے میں پریزنسیشن



شیلی کمیوٹیکیشن اور سامسٹر سے متعلقہ امور پر سینما
9-8 فروری 2017، پی ٹی اے ہائی کوارٹرز، اسلام آباد

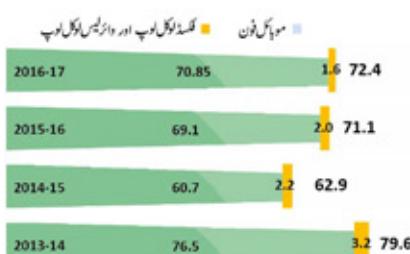


انفوگراف کی صورت میں اعداد و شمار

ٹیلی ڈینسٹی

جن 2017 تک ٹیلی ڈینسٹی

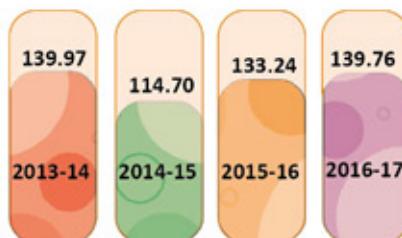
72.4% فیصد



موبائل فون کے صارفین

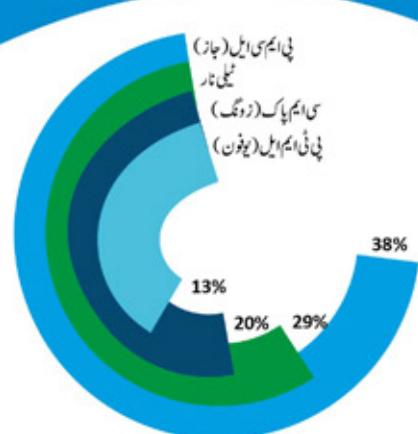
جن 2017 تک موبائل فون صارفین

139.8 ملین



موبائل فون کے صارفین کی شرکت بلحاظ کمپنیاں

جن 2017 تک رسائی



موبائل براؤ بینڈ کی رسائی

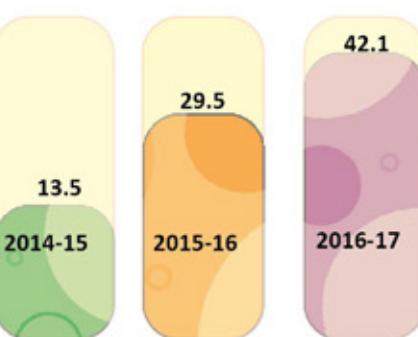
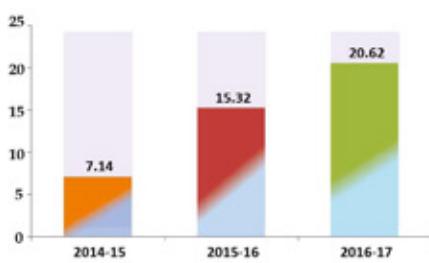
موبائل براؤ بینڈ جون 2017 تک رسائی

20.6% فیصد

موبائل براؤ بینڈ کے صارفین

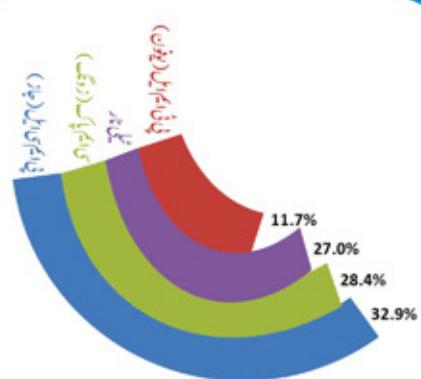
جن 2017 تک موبائل براؤ بینڈ صارفین

42.1 ملین



موبائل براؤ بینڈ صارفین بلحاظ کمپنیاں

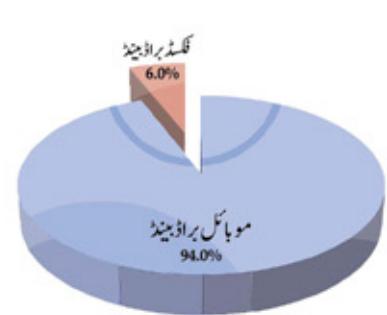
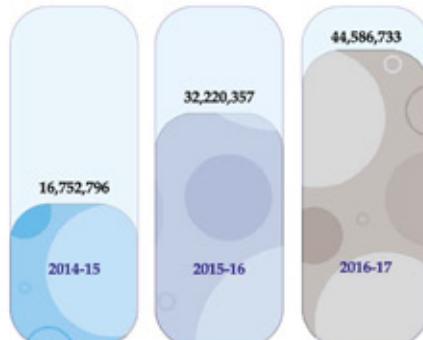
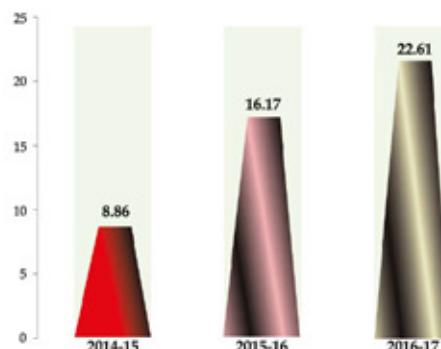
جون 2017



براؤ بینڈ کی رسائی
موبائل اور فکسڈ
براؤ بینڈ کی جون 2017 تک رسائی
22.6% نیصد

براؤ بینڈ صارفین
موبائل اور فکسڈ
براؤ بینڈ صارفین جون 2017 تک
44.6
میلین

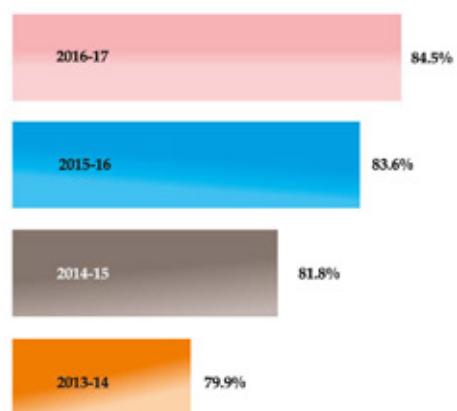
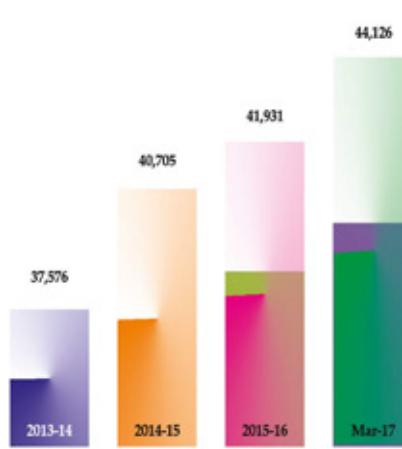
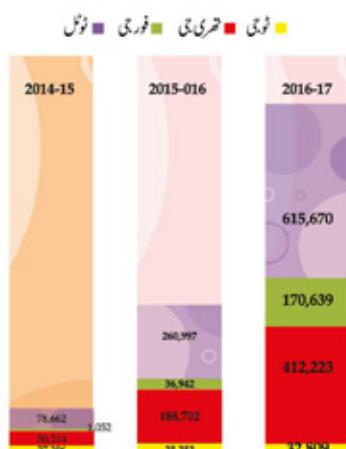
براؤ بینڈ صارفین کا حصہ
بلحاظ ٹیکنالوژی
جون 2017 تک



موبائل ڈیٹا کا استعمال
جون 2017 تک مجموعی طور پر ایکمی بی بی ڈیٹا کا استعمال
68,929
ٹیکرا باٹس

موبائل فون کی سیل سائنس
ماਰچ 2017 تک سیل سائنس کی مجموعی تعداد
44,126

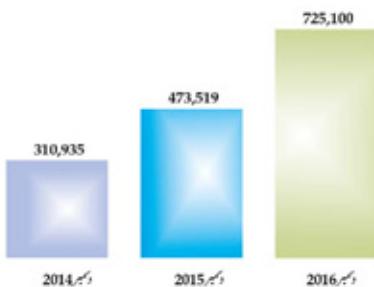
موبائل فون آپریٹروں
کی خدمات سے
مستفید فیصد آبادی
جون 2017 تک



لٹ / ایکوپیڈ بین الاقوامی بینڈ و تھیف
دسمبر 2016 تک

725,100

ٹیلی ایس

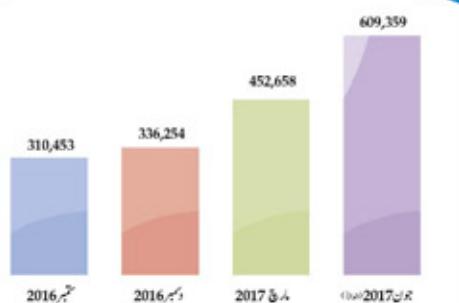


موباکل براؤز بینڈ کے حامل
فون سیٹ / سارٹ فون
رکھنے والے صارفین
55.1 ملین

موباکل براؤز بینڈ کے حامل فون سیٹ / سارٹ فون
رکھنے والے صارفین جون 2017 تک (اندازہ)

609,359

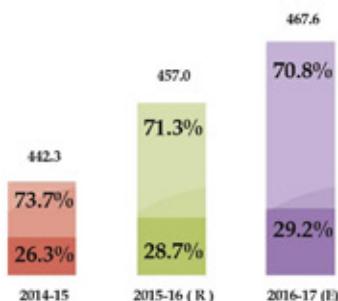
جون 2017 تک (اندازہ)



ٹیلی کام سے حاصل کردہ آمدنی¹
مالی سال 17-2016 (اندازہ) کے دوران ٹیلی کام شعبہ کی آمدنی

467.6

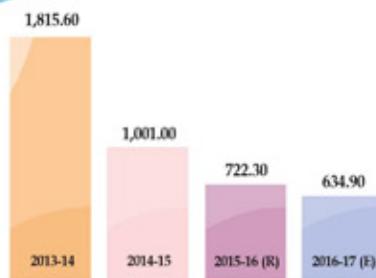
بیلین روپے



ٹیلی کام کی سرمایہ کاری
مالی سال 17-2016 (اندازہ) کے دوران ٹیلی کام شعبہ کی سرمایہ کاری

634.9

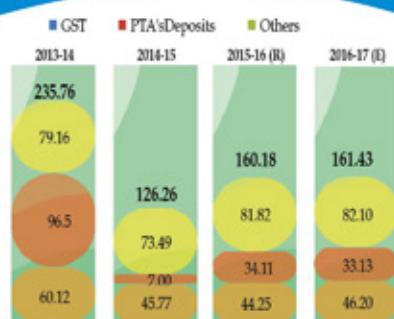
بیلین ڈالر (ملین)



ٹیلی کام کی جانب سے ٹیکس ادا نیگی
تومی خزانے میں ٹیلی کام کا حصہ

161.4

بیلین روپے



براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

116.4

3,434.5

3.4

2016-17
مجموعی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری
- 91.0 بیلین ڈالر (ملین) ٹیلی کیوٹکیش

2,730.9 بیلین ڈالر (ملین) پاکستان

- 3.37 بیلین ڈالر (ملین) ٹیلی کام کا فیصد حصہ

مالی سال 17-2016 کے دوران
وصول شدہ غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری

116.4

بیلین ڈالر (ملین)

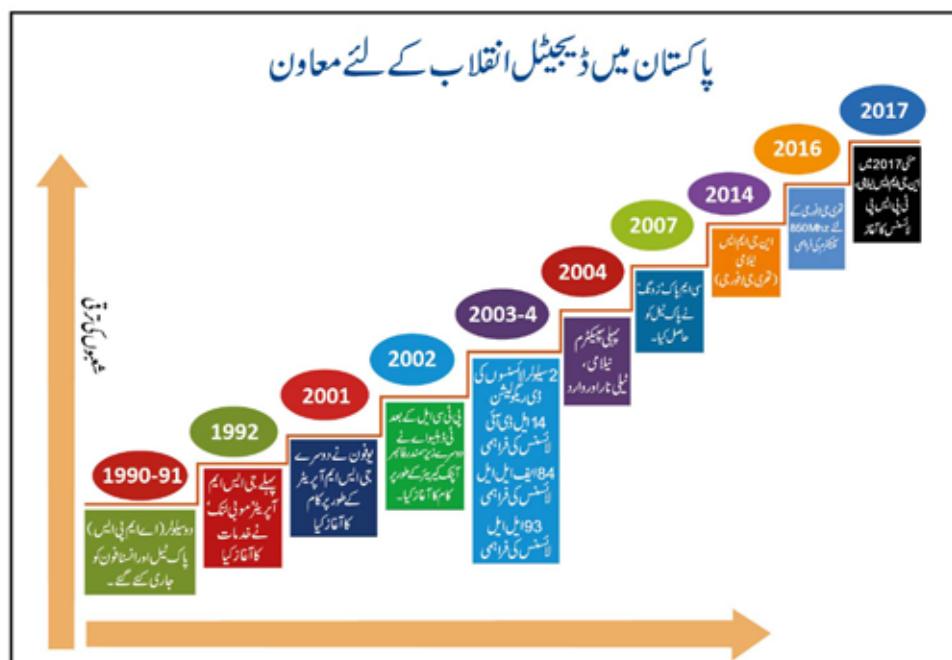
پاکستان میں ڈسجیٹل منظر نامہ

گزشتہ صدیوں کے دوران گذشتیکی شعبے میں تیز رفتار جدت کے باعث دنیا بھر میں کئی نمایاں تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں۔ ان تبدیلیوں کو عام اصلاح میں 'صنعتی انقلاب' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اگرچہ پہلے، دوسرے اور تیسرے صنعتی انقلاب نے پوری دنیا اور طرز معاشرت کو تیزی سے تبدیل کیا، لیکن آج ہم یہ نیانا لوگی میں انقلاب کے جس دہانے پر کھڑے ہیں وہ ہمارے طرز زندگی، طرز کار اور طرز تعلق کو بکسر تبدیل کر دے گا۔ چوتھا صنعتی انقلاب طبعاً تی، ڈسجیٹل اور حیاتیاتی سرحدوں کی وحدناہست میں مزید اضافہ کر دے گا۔ اربوں افراد اور ایسے موبائل آلات جو کہ مصنوعی ذہانت، روپیں، انٹر نیٹ آف چینگر، خود کار گاڑیوں، تھری ڈی پرنسپل، نیونیکنا لوگی، بائیونیکنا لوگی، مادیاتی سائنس، تووانائی کو ذخیرہ کرنے اور کوائم کپیوٹنگ کے استعمال سے پروسنگ کی بے مثال طاقت، اعداد و شمار ذخیرہ کرنے اور معلومات تک رسائی کی صلاحیت میں کئی گناہ اضافہ حاصل کر چکے ہیں کوئی دوسرے سے ملک کر کے ترقی کے لاتنائی موقع پیدا کئے جائیں گے۔ اگر گزشتہ صنعتی انقلابات سے موازنہ کیا جائے تو چوتھا صنعتی انقلاب ایک سمت کی بجائے کثیر جتنی انقلاب ثابت ہو گا۔

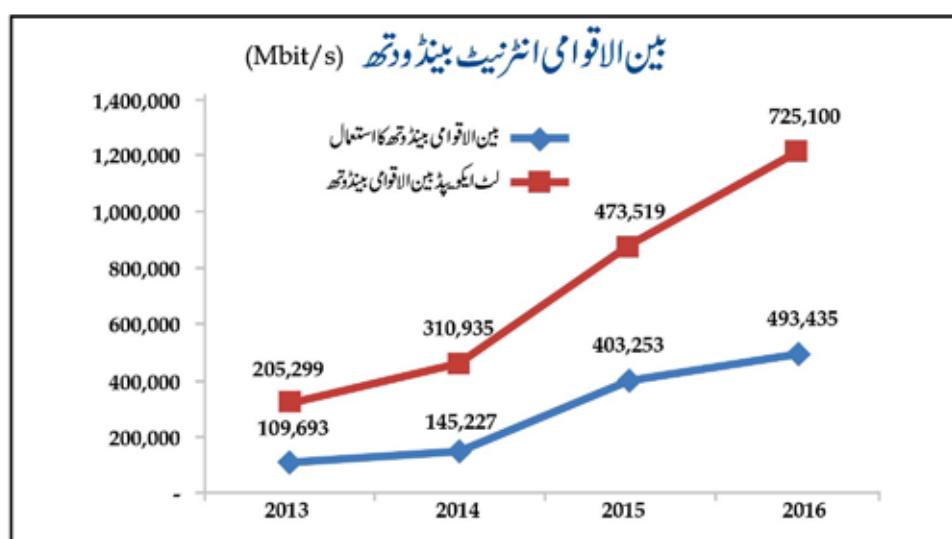
پاکستان میں انفارمیشن ایڈیکیٹیشن یونیکیشن یونیانا لوگی مستقبل کی راہیں اس طرح استوار کر رہی ہے کہ اس شعبے میں چوتھے صنعتی انقلاب سے بھر پور استفادہ کیا جاسکے۔ گزشتہ دہائیوں کے دوران 'روزمرہ کار و بار' کا طریقہ کار تیز رفتار آئی سی اور دیگر یہ نیانا لوگیز کے فروغ سے باقاعدگی سے تبدیل ہو رہا ہے۔ پاکستان میں ڈسجیٹل منظر نامہ 90 کی دہائی کے ابتدائی عرصے میں موبائل فون کے متعارف کروائے جانے کے بعد سے شروع ہوا۔ اس کے بعد سے پاکستان کے شعبہ ٹیلی کام میں عبور کئے گئے تمام اہم سگ میل نئے کار و باری موالعوں، صارفین کے بہتر تجربات اور سب سے بڑھ کر پاکستانی عوام کے لئے انفارمیشن اور کیمیکیشن تک بہتر رسائی فراہم کرنے کیلئے اہم رہبر رہا ہے۔ تمام تر مشکلات اور بیرونی اثرات کے باوجود پاکستان میں ٹیلی کام کا شعبہ ترقی کی اس بلندی تک پہنچا اور ایسے ماحول کی تکمیل میں مددگار رہا ہے جو کہ ملک میں پائیدار معاشری ترقی کیلئے ضروری ہے۔ مختلف معاشری میدانوں میں آئی سی کی نمایاں ترقی درج ذیل ہے:

رسائی اور انفارسٹر کچر

ملک میں ٹیکنالوجی کی قابل اعتماد، یکساں، وسیع اور مسلسل فراہمی آئی سی ٹی انقلاب کیلئے ناگزیر ہے۔ موبائل براؤزینڈ خدمات کی عدم دستیابی ملک میں جدید آئی سی ٹی کو متعارف کروانے میں ایک بڑی رکاوٹ تھی۔ پی ٹی اے کی جانب سے حکومت پاکستان کی پالیسیوں کو نافذ کرتے ہوئے اپریل 2014 میں تحری جی اور فوری جی ایل ٹی ای خدمات کیلئے شفاف اور منصفانہ نیلامی کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے بعد موبائل براؤزینڈ آئی سی ٹی خدمات کے حصول میں بہتر گیر اضافے کے باعث پاکستان میں صحیح معنوں میں ڈیجیٹل شبکے میں تیز رفتار تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ ذیل میں دیا گیا گراف قومی سطح پر الٹوں سے متعلق اہم اعداد و شمار پیش کر رہا ہے۔ 2014 میں این جی ایل ٹی نیلامی کے بعد ڈیجیٹل شبکے میں جدت کی تیزی اہمی، کیونکہ حکومت کو صنعت میں روایا کی طلب کو پورا کرنے کیلئے 2014-2016 میں پہنچتم کی نیلامی کے لئے مزید دو مرحلے منعقد کرنا طے تھے۔ مارچ 2017 کے اختتام تک تحری جی موبائل فون سٹکل پاکستان کی 70% آبادی تک پہنچ رہے تھے۔ اسی طرح پاکستان کی 30% آبادی فوری جی ایل ٹی ای خدمات استعمال کر رہی ہے۔ ارادہ ہے کہ سال 2020 تک فائی جی ٹکنالوجی کا آغاز کرو جائے گا۔ اس غرض سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ جنوبی ایشیاء میں یہ اس نوعیت کی پہلی آزمائش ہو گی۔



موباکل فون اور روایا میں روایا کے علاوہ پاکستان نے قومی اور مین الاقوامی روایا میں بھی تیاریاں ترقی حاصل کی۔ اس وقت فاہر آپنک کی مجموعی لمبائی 85549 کلومیٹر ہے جس میں متعدد مین الاقوامی زیر سمندر لنس بھی موجود ہیں جو کہ اندر وطن اور بیرون ملک کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ پی ٹی اے ایل کی جانب سے آئی۔ جی۔ وی 4، سی۔ وی 3 اور سی۔ جی۔ وی 4



کے بعد لیک اور زیر مندر (سب میرین) کیبل کا اضافہ کیا گیا۔ لٹ ایکوپلڈ ہن الاقوامی انٹرنیٹ بینڈ و تھی میں بھی نہیاں بہتری دیکھنے میں آئی، جیسا کہ گراف میں دکھایا گیا ہے۔ ڈنائے کے استعمال میں ہم گیر اضافہ آپریٹروں کیلئے مزید آمدن کا ذریعہ ہے۔ جس کے نتیجے میں ملک میں ڈنائے رسانی میں اضافے کے لئے انفرائی سرکمپر میں سرمایہ کاری کی گئی۔

ڈیجیٹل معیشت

ڈیجیٹل رسانی اور قمی کی ڈیجیٹل ادائیگی موثر اور ترقی سے ترقی پاتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت کیلئے ناگزیر ہیں۔ جی اس ایم اے اور ولڈ میک کی تحقیقات کے مطابق موبائل فون کے استعمال میں 1% اضافہ (اندازہ) بھروسی مقامی پیداوار (جی ڈی پی) میں 0.28% 0.28% فیصد اضافے کا سبب ہتا ہے۔ 70 آبادی سک موبائل فون کی ہفتی 19.2% آبادی کی موبائل برآمدہ نسبت ہفتی اور 23% بالغ آبادی کو محاذی موقع فراہم کرنے کی صلاحیت کے باعث پاکستان کے پاس ڈیجیٹل معیشت میں ترقی کے واقع موقع موجود ہیں¹⁾ ڈیجیٹل معیشت میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ روزگار کے موقع پیدا کر کے نوجوانوں اور خصوصاً خواتین کو خود مختار بنائے اور ملکیت معاشر ترقی دروازے کھول سکے۔

حکومت پاکستان نے ڈیجیٹل پاکستان پالیسی کے ڈرافٹ میں واضح طور پر ایک مقصد طے کیا جس کے مطابق دیر پا جدت، کاروبار اور روزگار کے موقع پیدا کئے جائیں گے تاکہ ملک میں چیزیں ہمیں ناوجی کے استعمال میں ماہرا کاروباری ڈنر رکھنے والے نوجوانوں پر مشتمل آبادی کے لئے موقع پیدا کئے جائیں۔ اس کے علاوہ حکومت پاکستان نے نوجوانوں کو خود مختار بنانے کیلئے ایک حکمت عملی وضع کی ہے جس کے تحت جدید ترین ہمیں ناوجیہ میں تبیت فراہم کر کے ان کیلئے مواقوفوں کو بہتر بنایا جائے گا۔ حکومت پاکستان کی جانب سے قوی مالیاتی شمولیت کی حکمت عملی (این ایف آئی ایس) کا بھی آغاز کیا گیا جس کا مقصد دو دراز علاقوں میں رہنے والی بالغ آبادی کی رسمی مالیاتی خدمات تک رسانی میں اضافہ کرنا ہے۔ سال 2020 تک قوی مالیاتی شمولیت کی حکمت عملی کے اہم مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- باقاعدہ ارکی پینک اکاؤنٹ رکھنے والے بالغ افراد کی تعداد میں 50% اضافہ (پینک اکاؤنٹ یا موبائل والٹ اکاؤنٹ)
- باقاعدہ ارکی پینک اکاؤنٹ رکھنے والی بالغ خواتین کی تعداد میں 25% اضافہ
- ایسے بالغ افراد کی تعداد میں فیصد اضافہ جو کہ رسانی کے مقام سے 5 کلو میٹر کی حدود میں رہائش پذیر ہوں
- بچت کرنے والے افراد کی تعداد میں 10 فیصد تک اضافہ جو کہ رسانی کی مالیاتی خدمات استعمال کر رہے ہیں

سینٹ پینک آف پاکستان کی جانب سے ڈیجیٹل پینک کیلئے ایک شعباط کا رٹکیل دیا جا رہا ہے جس کے تحت پینک کسی عمارت کے بغیر صرف انٹرنیٹ کے ذریعے اپنی خدمات فراہم کریں گے۔ یہ طریقہ کار صارفین کو یہ سہولت فراہم کرے گا کہ وہ آن لائن رہنے ہوئے دیپ سائٹ یا موبائل ایپ کے ذریعے اپنے تمام مالی ہیں دینے کر سکیں گے۔ برائی یہس بینکنگ سہولیات فراہم کرنے والے اداروں، بینکوں اور موبائل آپریٹروں کے درمیان باتیں اپنی رابطے میں بھی اہم پیش رفت ہوئی۔ حکومت پاکستان (پی ٹی اے اور ایس بی پی) کی جانب سے تحریضاری سروں پر وائیڈ کا طریقہ کار متعارف کر دیا گیا جس کے تحت پینک اور آپریٹر اپنے وسائل جمعیت کر کے موبائل مالیاتی خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔ جنی شبکے بھی نئے منصوبوں اور مشترک کاوشوں کا آغاز کر رہا ہے تاکہ پاکستان میں ابھری ہوئی ڈیجیٹل معیشت سے بھر پور فائدہ اٹھایا جائے۔ بڑے بینکوں کی جانب سے صرف ڈیجیٹل برائیوں کے آغاز کے علاوہ حال ہی میں میوچل فنڈر کمپنی کی جانب سے پہلے ڈیجیٹل بچت مرکز کا آغاز بھی کیا جا چکا ہے۔⁽³⁾

ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں 100 ملین نوجوان 24 سال سے کم عمر ہیں۔ نوجوانوں کی اس آبادی کی معاشر پیداوار میں شرکت کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ معاشر ترقی میں 7 فیصد سالانہ اضافہ ہو۔⁽⁴⁾ لہذا ضروری ہے کہ سارث اپ (نئے کاروبار کی ابتداء)، انکیو بیشن پروگرام (سازگار ماحول) اور انٹھل انومنٹ (آسان سرمایہ کاری) جیسے پروگراموں کا آغاز کیا جائے تاکہ بجاۓ اس کے کنو جوان ملازمت کے حصول کیلئے قطاروں میں کھڑے رہیں ان میں خود اخشاری پرمنی کاروباری سوچ کو ترقی دی جاسکے۔ بینکل آئی سی فنڈ کی مدد سے گزشتہ سالوں میں پاکستان میں انکیو بیشن اور سارث اپ کے سہولت کا رامضوبوں کا آغاز کیا گیا۔ بینکل انکیو بیشن سینٹر کا قیام ڈیجیٹل کاروباری طریقہ کار کی حوصلہ افزائی اور معاونت کیلئے حکومت کے عزم کی اعلیٰ مثال ہے۔ کاروباری افراد انٹرنیٹ کے ذریعے افراد اور روزگار کے مواقوفوں کے مابین روابط قائم کر رہے ہیں، اس کی مثال brightspyre.com اور rozee.pk ہیں۔ اسی طرح سفر سے متعلق روزگار کے لئے مختلف اپنے لیکھنیزراستہ استعمال کی جا رہی ہیں جیسے کہ کریم، اوبر، ٹریویو۔ یہ انٹھلیکیزراستہ پاکستان میں خود اخشاری کی سمت میں انتہائی موثر اقدامات ہیں۔ ایک مقامی ذریعے کے مطابق کمپنی (ٹیکی ڈرائیور) کی حیثیت سے ایک ٹھنڈ مہانہ 60,000 روپے کا سکتا ہے۔ دوسرا جانب موبائل منی کے باعث نمائندوں (انجمنس) کا ایک نیت ورک قائم ہو چکا ہے جس سے بڑا روں افراد بلو اسٹر اور بیاواسٹکارا بیاواسٹکارا ملازمت کے موقع حاصل کر رہے ہیں۔

ڈیجیٹل معیشت خواتین پر مشتمل افرادی قوت کی پوشیدہ صلاحیتوں کو استعمال کرنے اور سماج میں ان کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے ایک موثر اور تیز رفتار ذریعہ ہے۔ ادارہ شماریات (پی بی ایس) پاکستان کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 100 میں سے صرف 22 خواتین روزگار سے غسلک ہیں جبکہ مردوں میں یہ تناسب 100 میں سے 77 ہے۔ جنی تفریق کی اہم وجہات میں کم شرح خواندگی، سماجی اور ثقافتی پابندیاں اور روایات ہیں جو کہ خواتین کو قومی معاشر سرگرمیوں میں شمولیت سے روکتی ہیں۔ ڈیجیٹل پاکستان پالیسی کے ڈرافٹ میں ایک واضح مقصد اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

1) <http://www.sbp.org.pk/Finc/finc.asp>

2) National Financial Inclusion Strategy, Ministry of Finance.

3) <https://www.mcbah.com/digital-savings-centre-launched-in-lahore/>

4) <http://blogs.worldbank.org/endpovertyinsouthasia/impactevaluations/governance/ppps/ic4d/dmblog/how-become-digital-innovator-pakistan>

کہ خواتین اور لڑکوں کی آئی سی ثقیلی خدمات تک یکساں رسانی کو بقیتی بنا لیا جا رہا ہے تاکہ غیر مساویات رویہ میں کمی لائی جاسکے (اقوام متحدہ کے پانیدار ترقی کے مقاصد میں سے مقصد نمبر 10)، جنی مساوات کے لئے معاونت فراہم کی جا رہی ہے (اقوام متحدہ کے پانیدار ترقی کے مقاصد میں سے مقصد نمبر 5)۔ آئی سی ثقیلی کی اہمیت بہتر پیداوار، صحت، تعلیم کی سہولیات تک بہتر رسانی، معاشی اور سماجی شبے میں مساوی شرکت اور عدم شمولیت کے اسباب کے خاتمے کی صورت میں دیکھی جاسکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے خواتین کو آئی سی ثقیلی سے متعلق تربیت اور کاروبار کے یکساں موقع فراہم کرنے اور ان کی آئی سی میں باہر افرادی قوت میں شمولیت کی حوصلہ فراہمی کے عمل کو انفارمیشن یونیکیشن یونیکیشن ایڈمز کی میکنالوجی کے ذریعے متعدد طریقوں سے خواتین میں خود اخصاری پیدا کی جا رہی ہے، ان میں نئے کاروبار کے آغاز کیلئے مالی معاونت، انکوچیشن پروگرام، فرنی لائنس کام اور بے انظیر اکم پروپرٹ پروگرام کے ذریعے خواتین کو قوم کی ادائیگی جیسے اقدامات شامل ہیں۔ دوسرا جناب ای۔ کامرس، فیس بک، بفڈا اپس اور بلاگز پر کاروباری خواتین کا بڑھتا ہوا رجحان دیکھنے میں آرہا ہے۔ حکومتی سٹریپر بی آئی ایس پی کامیابی کی ایک مثال ہے جس میں ڈبٹ کارڈ کو موڑ آئی سی ثقیلی طریقہ کار اور بائی میٹرک قدم لائق نظام کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے ماہانہ 1500 روپے ملک بھر کے 4.5 ملین غریب خاندانوں میں تضمیں کے جارہے ہیں۔ رقم غریب گھرانوں کی عورتوں کو براہ راست فراہم کی جا رہی ہے تاکہ محمد و دوسریں کو بہتر و موثر طریقہ کار سے مشتمل کیا جاسکے۔

ای کامرس

ای کامرس ڈیجیٹل پاکستان کی ترقی کے لئے اہم ترین پہلو ہے۔ ای کامرس کے نظام میں سب سے اہم عصر قوم کی ادائیگی کا طریقہ کار (پہنچ گیٹ وے) ہے جو کہ میں الاقوامی سٹریپنگ ناموں کو پاکستان کے ای کامرس کے میدان میں شامل کرنے میں مددگار رہا ہے۔ ہوگا اور طویل عرصے سے پاکستان میں ای کامرس کی ترقی کی راہ میں حائل رکاؤں کو دور کرنے کا باعث بنے گا۔ حالیہ منصوبہ اور ضابطہ سازی میں ترقی کے باعث میں الاقوامی سٹریپنگ قابل بھروسنا میں ای کامرس مارکیٹ میں شمولیت کی راہ میں آرہا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی ای کامرس کمپنی علی ہبہ پاکستانی مارکیٹ میں اپنی دوچی طاہر کی ہے اور زیریہ ڈولپمنٹ اخترائی پاکستان کے ساتھ باہمی مفاہمت کی بیانات پر دستخط کئے ہیں تاکہ چھوٹی اور دمیانی سٹریپنگ کے کاروبار کو ای کامرس کیلئے پلیٹ فارم میاں کیا جاسکے۔ علی ہبہ کے ساتھ کاروباری تعلق کے باعث پاکستانی مصنوعات و پیداوار کی میں الاقوامی مارکیٹ تک پہنچ میں نامیاں تبدیلی و دیکھنے میں آئی گی جو کہ پاکستان میں ای کامرس میں ترقی کا سبب ثابت ہوگی۔ پہنچ سٹم آپریٹر (پی ایس پی) اور پہنچ سرویس پروڈائیور (پی ایس پی) سے متعلق ضابطہ کار فریم و رکٹھیل دیا جا چکا ہے، جس کی مظہوری سٹیٹ یونیک اف پاکستان کی جانب سے مل چکی ہے۔ اسکے علاوہ، ای کامرس پالیسی کے ضابطہ کار پر بھی کام کیا جا رہا ہے تاکہ صارف اور کاروبار کے مابین اعتماد، اتصاد کے حل اور اسکے طریقہ کار کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا جاسکے۔ وزیر اعظم کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے وزارت کامرس نے ای کامرس پالیسی بورڈ بھی تھکیل دیا جس کے چیزیں وزیر خزانہ ہیں۔ بورڈ کا مقصد پاکستان میں ای کامرس کی ترقی کی گرفتاری کرنا اور ترقی کے لئے اداروں کے مابین اشتراک کی کوششوں کو بقیتی بناتا ہے۔

تجھی شبے میں کاروباری افرادے صارفین (B2C) کے لئے ای کامرس سے متعلق اقدامات کے، ان میں daraz.pk, olx.com, homeshopping.pk شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں ای کامرس مارکیٹ کی لاگت اس وقت 60 ملین امریکی ڈالر سے 100 ملین امریکی ڈالر (2015) کے درمیان ہے، تو قع کی جا رہی ہے کہ سال 2020 تک اس میں 1 ملین امریکی ڈالر تک اضافہ ہو گا۔ ⁽⁵⁾ ڈبٹ/کریٹ/کارڈ رکھنے والوں اور موبائل والش کی قیلی تعداد کے باعث پاکستان میں معاشی سرگرمیاں عموماً نقد ادائیگی پر محصر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ای کامرس میں 95% ادائیگیاں مال وصول ہونے پر نقد قوم کی صورت میں کی جاتی ہیں۔ سافٹ ویز کی صنعت کا ہدف سال 2020 تک 15 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات تک پہنچانا ہے جس کے باعث پاکستان میں ایک کاروبار سے دوسرے کاروبار (B2B) کے مابین بھی نامیاں ترقی دیکھنے میں آرہی ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ آئی سی کی صنعت میں متعدد درمیانے درجے کے ادارے ہیں جو کہ تقریباً 530 ملین ڈالر تک آمدی حاصل کر رہے ہیں، یہ ادارے زیادہ تر سافٹ ویز کی تیاری اور سرویز آؤٹ سورنگ سے متعلق ہیں۔ تاہم آئی سی کی فروخت کی عالمی مارکیٹ جس کی لاگت 3.2 ٹریلین امریکی ڈالر ہے میں پاکستان کا حصہ صرف 2.8 ٹریلین امریکی ڈالر ہے۔

صارفین میں خریداری کا رجحان صرف آن لائن اشیاء خریدنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ گاڑیوں، جائیداد اور سفر سے متعلق ویب سائٹس بھی موجود ہیں جو کہ اس بات کا اظہار ہیں کہ پاکستان میں صارفین و سبق معاشی سرگرمیوں کے لئے انتزاعیت استعمال کر رہے ہیں۔ سچھ مقامی پورٹل پاکستان میں اہم آن لائن کاروباری پورٹل کے طور پر بھر کر سامنے آئے ہیں۔ گاڑیوں سے متعلق پورٹل پاک ولیزا آن لائن گاڑیوں کی خرید و فروخت سے متعلق ویب سائٹ ہے۔ اس پورٹل پر 160,000 سے زائد گاڑیاں اور 24,000 سے زائد موڑسائکلوں کی فہرست موجود ہے۔ پورٹل کو روزانہ 100,000 سے زائد افراد ویکھتے ہیں۔ Zameen.com پر ایک سائٹ اسیت اسٹاد اور شارکنے والی اہم ترین سائٹ ہے جس پر پورٹل سائٹ ڈیلز، ڈیپریز، ایکٹس ایجنسیوں کا احاطہ خریداروں، فروخت کنندگان اور کرایہ پر حصول کے خواہشمند افراد سے قائم کیا جاتا ہے۔ فوڈاپاکستان کی اہم ترین ایپ ہے جس کے ذریعے کھانے پینے کی اشیاء کی تسلی کی جاتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق فوڈاپاک اسی بدلت گزشت سال کے دوران ریٹائرمنٹس کو ایک بیلین روپے سے زائد اضافی آمدن حاصل کر رہی ہے۔ Rozee.pk کو پاکستان میں روزگار سے متعلق صاف اول کی ویب سائٹ ہوئے کارپیٹ حاصل ہے جس پر روزانہ ملازموں کے متعدد اشتہارات شائع کے جاتے ہیں۔ Daraz.pk سے بڑا آن لائن شاپنگ مال ہے جو کہ مختلف کاروباری افراد اور صارفین کو ایک ہی مقام پر اکٹھا کرتا ہے۔ فیشن، کھانے پینے کی اشیاء اور دیگر اضافی اشیاء کے تمام نامیاں کاروباری نام اپنی ویب سائٹ پر صارفین کو خریداری کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ یہ پورٹل موبائل اور آن لائن قیمت کی ادائیگی کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ حکومت اور جنگی شعبہ ایک محفوظ، قابل بھروسہ اور لامحدود ماحول فراہم کرتے تاکہ صارفین ای کامرس سے متعلق سرگرمیوں سے فائدہ اٹھائیں۔

اس نوعیت کے آن لائن منصوبوں کے باعث پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاروں اور ذیجیٹل دنیا کے لئے ایک منافع بخش مارکیٹ بن چکا ہے۔ حال ہی میں Daraz.pk نے اپنی پاکستان، بگڈیش اور میا نمر میں ہونے والی کاروباری سرگرمیوں کے لئے ایشیاء پیپرک ائرنیٹ گروپ اور کامن و بلینج ڈیلپیٹسٹ کارپوریشن گروپ، یو کے سے 55 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی ہے۔ Zameen.com نے کچھ گروپ اور فرنٹئر ڈیجیٹل و پیچر کی جانب سے 29 ملین امریکی ڈالر بطور سرمایہ کاری حاصل کئے۔⁽⁶⁾ کرم نے ابراج (Abraaj) گروپ سے پاکستان، شرق و سطحی اور شامی افریقہ (ایم ای این اے) کے خطے میں اپنی کاروباری سرگرمیوں کے لئے 60 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی۔ وسٹوک ناقہ اور پیٹن کمپنیل لیڈ انومنٹ نے نیز ہی فنڈنگ راؤنڈ میں Rozee.pk کی سرمایہ کاری کی⁽⁷⁾ 6.5 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔

> اداگی اشیاء کی وصولی پر نقد صورت میں 90%	ہر سال 100 ملین امریکی ڈالر کی لین دین	2000 ای۔ روٹلر
5 ملین آن لائن خریدار	41 ملین افراد کی ائرنیٹ تک رسائی	> تجارتی ادارے ذیجیٹل اداگی قبول کر رہے ہیں۔

حکومتی نظم و نتیجے

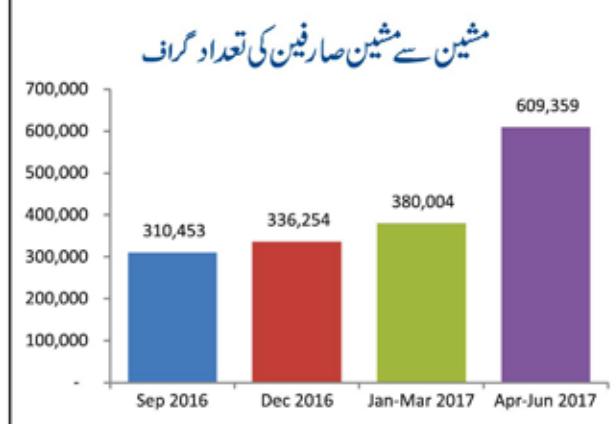
حکومتی نظم و نتیجے میں ائرنیٹ کا استعمال (ای گورننس) پاکستان کے ذیجیٹل منظراً سے کا ایک اہم جزو ہے۔ حکومتی خدمات کو ذیجیٹل طریقہ کاری میں ڈھانے سے شہریوں کو بذریعہ ائرنیٹ کم وقت، پیسے اور تنکیف کے بہتر خدمات پہنچائی جاسکتی ہیں۔ حکومتی ادارے شہریوں، کاروباری اداروں، ملاز میں اور دیگر سرکاری تھاموں کو آن لائن خدمات فراہم کرنے کیلئے وسیع یا نے پر کام کر رہے ہیں۔ حکومت شہر (سیف ٹھی) منصوبے کے تحت حساس مقامات پر لگائے گئے کیمروں اور آرائیف ریڈرز کے ذریعے شہریوں کی حفاظت اور گرفتاری کی جا رہی ہے۔ اسکے علاوہ کیا سک اور ای سہولت شہریوں کو بولوں کی اداگی، نقد رقم کی تفہیم اور شناخت کی تصدیق یعنی جیسی خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ روایتی رجسٹریشن بک کے نظام کو تبدیل کرتے ہوئے گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لئے چپ والا نظم متعارف کروایا جا چکا ہے۔ اسکے علاوہ مریبوط بارڈ میجمنٹ سسٹم اور افغان شہریوں کی رجسٹریشن کا نظام نافذ کیا گیا ہے جس کے باعث سرحدوں کی حفاظت اور غیر ملکی شہریوں سے متعلق امور کو بہتر انداز میں منظم کیا جا رہا ہے۔ ای گورننس کی بنیادی خدمات میں اہم ترین خدمات اسلام لائسنس، پیشن اور زکوٰۃ کی تفہیم، ای ٹول کی وصولی، موبائل اپیس اور دیگر جدید آئی سی ٹی پر ڈی دیگر خدمات میں نیکس گوشواروں کی ای فائلنگ، نیکس و ہندگان کی آن لائن تصدیق، رقم کی واپسی کی درخواستوں سے متعلق امور، درآمدات اور برآمدات کی تفصیلات وغیرہ شامل ہیں۔

ائرنیٹ آف ٹھنگز (آئی اوٹی)

ائرنیٹ اور دیگر ذیجیٹل آلات کو میشنوں، بر قی آلات، عمارتیں، گاڑیوں اور دیگر اشیاء سے ملک کر کے ایک مشین سے دوسرا میشن کے مابین میشن کے علیل کو ایمان قائم کرنے کے علیل کو ائرنیٹ آف ٹھنگز کہا جاتا ہے۔

ائرنیٹ آف ٹھنگز ذیجیٹل دنیا کی ایک اہم ترین تجھیق ہے اور ایک اندازے کے مطابق سال 2020 میں 50 ارب آلات ایک دوسرے سے ملک ہو جائیں گے۔ حالیہ دور میں آئی اوٹی دنیا بھر میں تجزیی سے رانچ ہو رہا ہے اور پاکستان بھی کسی سے پہلے نہیں۔ تھری جی اور فور جی ایلٹی ای کے بنیادی روابط کی دستیابی کے بعد متعدد سارث اپ اور موبائل فون آپریٹر آئی اوٹی کے میدان میں آرہے ہیں۔

ٹیلی نارکی جانب سے 2015 میں لاہور میں پہلا آئی اوٹی ایکسپو متعقد کیا گیا، جبکہ سارث اپ سینٹر ز اور اکیو پیشن لیبارٹریوں کی جانب سے آئی اوٹی منصوبوں کے لئے مالی معاوضت فراہم کی جا رہی ہے۔ آج پاکستان کی آئی اوٹی مارکیٹ کے کئی ایک سارث اپ ایسے ہیں جو کہ ایوارڈ چینیتے کے حق دار قرار پائے، مثال کے طور پر سارث آلات۔ سارث سوچ بورڈ کے استعمال سے گھر میں استعمال ہونے والے کسی بھی



ہر قی آئی اوٹی فائی سے ملک سارث آئے میں تبدیل کر کے انہیں موبائل فون سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ایک اور انعام یافتہ ایجاد کو 'آئی مشین' کی جانب سے 'جل بجھ' کا نام دیا گیا ہے، جس میں گھروں میں استعمال ہونے والے پانی گرم کرنے کیلئے گیس گیز روجہ حرارت کو کنٹرول کرتے ہیں۔ گیز رصرف بوقت ضرورت پانی گرم کرے گا، بصورت دیگر خود کار نظام کے ذریعے اس لیپ اسوسی ٹیڈی میں چا جائے گا۔ ایس ایں جی پی ایل کی جانب سے جل بجھ آلات کی تیاری کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح آئی اوٹی کے کئی منصوبے محنت، مویشیوں کی دیکھ بھال، سارث ہومز ہوتا تائی کی بچت، خود کار حفاظتی نظام، اور گاڑیوں کی دیکھ بھال کے لئے بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ اسکے علاوہ مختلف تقاضی اداروں مثلاً الخوارزمی انسلوٹ آف کمپیوٹر سائنسز (کے آئی ایس) میں آئی اوٹی کیلئے مخصوص لیبارٹریاں بھی قائم کی گئی ہیں۔

گراف میں مشین سے مشین سہمکر پہن کی تعداد ظاہر کی گئی ہے۔

6 <http://www.pseb.org.pk/success-stories/19-why-pakistan>
7 <https://www.techinasia.com/pakistan-marketplace-raises-65-million-series-funding>

جدید ٹیکنالوجی کام کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی

پاکستان کے ٹیکنالوجی کی خصوصیت سے پاکستان ٹیکنالوجی کی خصوصیت سے کوشاں ہے اس شعبے میں ایک مسلط، چدت پسند، صارفین کے مفاد پر مرکوز اور کاروبار دوست ماحول تکمیل دے سکے۔ جیسے جیسے یہ دنیا بیانی دی تو اعد و ضوابط سے نکل کر اجتماعی واشرٹ اکی ضوابط کی جانب بڑھ رہی ہے، پیٹی اے کی تمام کوششوں کا محور و مرکز پاکستان میں ڈیجیٹل ترقی کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا ہے۔ اتحادی کی جانب سے صارفین کے مفاد کے تحفظ، خدمات کے بہترین معیار، آئی ٹی کی ترقی، تو اعد و ضوابط اور ضوابط کا محور تکمیل کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی جسی ڈس واریاں ادا کی جا رہی ہیں۔ زیرِ جائزہ مدت کے دوران پیٹی اے کی وہ سرمایہ درجن ذیل ہیں جو کہ اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے ادارے نے انجام دیں:

اگلی نسل کی موبائل خدمات (این جی ایم ایس) کی نیلامی

سال 2014 میں این جی ایم ایس خدمات کے آغاز سے ملک میں موبائل برائی بینڈ کا انقلاب آیا۔ جیسے جیسے موبائل برائی بینڈ صارفین، ڈیٹا کے استعمال، وسیع پیکنچ اور ذینخدمات کی آمدن بلندر تین سٹک ٹکٹ پیچی ہر یونیکٹر کے وسائل کی طلب میں دن بدن اضافہ ہوتا گیا۔ اس غیر معمولی طلب کے تناظر میں حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا کہ 1800 میگا ہر ہزار بینڈ میں سے 10 میگا ہر ہزار پیکنچر کی نیلامی کا ایک اور مرحلہ منعقد کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے وزیر اعظم پاکستان نے ایک مشاورتی کمیٹی تکمیل دی جو کہ وزیر ملکت برائے آئی ٹی اور ٹیکنالوجی کا سربراہی میں ڈیٹا کی ڈس وار تھی۔ مشاورتی کمیٹی کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ پیکنچر کی بنیادی قیمت کا تعین کرے اور اس مقصد کے لئے ہدایات پیٹی پالیسی تجویز کرے۔ غیر فروخت شدہ این جی ایم ایس پیکنچر (فور جی) کی نیلامی کی مشاورتی کمیٹی نے فور جی پیکنچر کی نیلامی کے لئے پالیسی ہدایات جاری کیں اور 10 میگا ہر ہزار بینڈ کی بنیادی قیمت 295 میلین امریکی ڈالر طے کی۔ اسکے طبق افاریمیشن میورنڈم (آئی ایم) شائع کیا گیا جس میں بولیاں وصول کرنے کی آخری تاریخ 17 مئی 2017 طے کی گئی۔ جائز نے پیش کردہ پیکنچر کے لئے اپنی بولی صحیح کروائی اور تمام تر رکی کار و اسیوں کے اختتم پر وفاقی حکومت پاکستان کی جانب سے دی گئی بنیادی قیمت 295 میلین امریکی ڈالر میں 10% نیلامی ٹکس کے ساتھ یہ نیلامی جیت لی۔ اس حوالے سے منعقدہ ایک تقریب کے دوران جس کے سربراہ وفاقی وزیر برائے خزانہ اسحاق ڈار تھے، جائز کو لائن سس سے نوازا گیا۔

جی ایم ایس اے گورنمنٹ لیڈر شپ ایوارڈ 2017 - پاکستان کے لئے اعزاز

ملک میں ڈیجیٹل شعبے میں فاصلوں کو پور کرنے اور ٹیکنالوجی کی ملک کے ہر حصے میں پیٹی پیکنچر کے لئے پاکستان کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کا اعتراف میں الاقوای سٹک پر کیا گیا۔ ٹیکنالوجی کے شعبے کے سب سے بڑے اجلاس موبائل ورلڈ کا گرس جس کا انعقاد بارسلونا، ہسپانیہ میں ہوا، میں حکومت پاکستان کو جی ایم ایس اے گورنمنٹ لیڈر شپ ایوارڈ 2017 کا فتح قرار دیا گیا۔ حکومت پاکستان کی جانب سے وزیر ملکت برائے افاریمیشن جیکننا لوگی انشودہ حمدان نے یہ قابل فخر ایوارڈ وصول کیا۔ اس موقع پر جیئر مین پیٹی اے ڈاکٹر سید اساعلیہ شاہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

موبائل بینکنگ انٹر آپریٹریٹی کا نفاذ

موبائل بینکنگ کے لئے انٹر آپریٹریٹی ماؤں کا طریقہ کارروائی کرنے کے لئے پیٹی اے کی جانب سے موبائل بینکنگ کے ٹکنیکی نفاذ کے ضوابط 2016 جاری کئے گئے۔ ان ضوابط کے تحت پیٹی اے کی جانب سے ایسے تحریک پارٹی سروں پر واسیں ڈریز (آئی ٹی پی ایس پی) لائن سس کے حصول کیلئے درخواستیں طلب کی گئیں جو کہ موبائل فون آپریٹریوں اور مالیاتی اواروں کے مابین صحیح معنوں میں اشتراکی سرگرمیوں کا آغاز کر سکیں۔ آئی ٹی پی ایس پی لائن سس میں خدمات اور تحفظ کا معیار بھی طے کیا گیا ہے جو کہ صارفین سے متعلق حساس معلومات اور رقم کی ترسیل کے لئے ہاگزیر ہیں۔ مجاز بینکوں اور سی ایم او ز کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ ٹکنیکیات کے ازالے کیلئے موثر نظام تکمیل دیں۔ توقع کی جا رہی ہے کہ پیٹی پی لائن سس حکومت کے قومی مالیاتی شمولیت کے لائچ اگل میں اہم کردار ادا کریں گے اور وہ افراد جو کہ مالیاتی خدمات سے محروم ہیں ان کو کسی ادائیگی معیشت میں شامل کرنے میں مددگار رہتے ہو گے۔

بائیو میٹرک تصدیقی نظام (بی وی ایس) کا تھرڈ پارٹی آڈٹ

سموں کی از سرفو تصدیق کے لئے بائیو میٹرک نظام کے ذریعے موبائل فون صارفین سے متعلق شفاف، سچا اور تصدیق شدہ معلومات و اعداد و شمار حاصل کئے گئے کیونکہ اس نظام کے تحت ہر سہ کمپیوٹر ازٹ تو قومی شناختی کارڈ کی نیاد پر جاری کی جاتی ہے۔ تاہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بی وی ایس سے خواہش کردہ تائج حاصل کئے جاسکیں، پیٹی اے نے بائیو میٹرک تصدیقی نظام کے تھرڈ پارٹی آڈٹ کے ذریعے ایک غیر جانب دار کمپنی سے معاہدہ کیا۔ اس سلسلے میں ایک خصوصی آڈٹ سافت ویئر تیار کیا گیا اور اس کی آزمائش کی گئی۔ اسکے بعدی ایم اوز کو رنادر اکی جانب سے حاصل شدہ بڑی مقدار میں اعداد و شمار کو اس نظام کا حصہ بنایا گیا۔ آڈٹ مختلف مرحلے میں کیا گیا اور حاصل شدہ مشاہداتی ایم اوز کو روانہ کئے گئے تاکہ تھی رپورٹ کی تیاری سے پہلے وہ اپنی جانب سے وضاحت پیش کریں (بشرط قابل اطلاق)۔ سی ایم اوز کی جانب سے جوابات کی وصولی کے بعد ان کی جانچ پڑتاں کی گئی اور اتحاری کی جانب سے تھی آڈٹ رپورٹ کی مخصوصی دی گئی تاکہ ٹرانسفر آف میکنالوجی کا آغاز کیا جاسکے۔

موبائل فون آپریٹروں کی خدمات کے معیار کو جانچنے کا سروے (کیوا ایس)

پیٹی اے کو سونپی گئی ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری یہ ہے کہ صارفین کو فراہم کی جانے والی خدمات کو باقاعدگی سے جانچا جائے۔ اس سلسلے میں مالی سال 17-2016 کے دوران سی، ٹوب، لور الائی، خضدار، کوئٹہ، کالمگ، مردان، خانیوال، ذیہ غازی خان، وہاڑی، مظفر گڑھ، بہاول پور، را جن پور، تور غار، گڈانی، گوادر، پشاور، راولپنڈی، موڑوے، چینیوٹ، لیہ، جامشورو، بھیبرہ، میر پور، جہلم، بون، زیارت، نوکلی اور گلگت میں ایک مشترکہ کیوا ایس منعقد کیا گیا۔ ہر سروے کے بعد موصول شدہ مشاہدات کو مختلف سی ایم اوز کو فراہم کیا گیا تاکہ وہ اصلاحی اقدامات کر سکیں اور اپنے لائنس شدہ کے پی آئیز کے مطابق معیاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔

سموں کی فروخت کے لئے کم از کم قیمت کا تعین

پاکستان کی موبائل فون مارکیٹ میں سابقی رجحان انتہائی زیادہ ہے اور اکثر آپریٹروں نے نئے صارفین کو اپنی جانب متوجہ کرنے یا موجودہ صارفین کو برقرار رکھنے کے لئے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے جیسے کہ ٹکس سے چھوٹ، مفت و اُس منٹ اور ڈینا، اور دیگر رعایتیں وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ صارفین اکثر ایسی منافع پیش کیا جائیں حاصل کرنے کے لئے موبائل نمبر پورٹبلیٹی یا تی سی خرید کر اپنا نیٹ ورک تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ اگرچہ آپریٹروں کی جانب سے سم چھوڑنے پر فیس کی ادائیگی کا اصول عائد کرنے کی کوشش کی گئی تاکہ اس رجحان کو ختم کیا جاسکے، تاہم پیٹی اے کا یقین ہے کہ اس نوعیت کا عمل مسابقاتی جذبے کے خلاف ہے جس کا نتیجہ بڑی تعداد میں نمبروں کے عدم استعمال / اضافہ ہونے کی صورت میں نکلتا ہے۔ پیٹی اے کی جانب سے پاکستان، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلستان میں سم کی ریٹیل کی سطح پر فروخت کے لئے قیمت کم از کم 200 روپے طے کی گئی ہے۔ مزید برآں، سی ایم اوز کو یہ اجازت نہیں دی گئی کہ وہ سم چھوڑنے پر صارفین سے قیمت طلب کر سکے۔ یہ فیصلہ 9 دسمبر 2016 کو نافذ کیا گیا اور فوری طور پر پاکستان، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلستان میں موثر قرار پا یا۔ اس کے علاوہ اس فیصلے کے اطلاق کی تصدیق کے لئے پیٹی اے نے متعدد سروے مرحلہ وار منعقد کئے۔ مشاہدات / شکایات کو تیکنہ کی خلاف ورزی کی صورت میں موجود توانی ضابطہ کار کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔

آن لائن این او سی پورٹل

بیرون ملک سے آنے والے پاکستانی شہری اکثر نئے فون سیٹ لاتے ہیں جن کے لئے کشم ڈیپارٹمنٹ سے اجازت پانے کے بعد پیٹی اے سے مخصوصی حاصل کرنا بھی ضروری ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنا یا جائے کہ فون سیٹ ناپ اپ ووڈ اور اصلی ہوں۔ ملے شدہ عمل سے گزرنے کے بعد پیٹی اے ایسے افراد کو این اوی جاری کرتا ہے جس کے لئے صارفین کو پیٹی اے کے دفتر آنایا درکار درستاویزات بذریعہ ای میل ارسال کرنا ضروری ہے۔ عام عوام کی سہولت کی غرض سے پیٹی اے کی جانب سے ایک آن لائن این اوی پورٹل (<http://mip.pta.gov.pk/noc/>) متعارف کروایا گیا ہے تاکہ ذاتی این اوی جاری کیا جاسکے۔ پورٹل پر ویب سائٹ کے ذریعے این اوی جاری کرنے کی سہولت موجود ہے جس کے باعث صارف کو ذاتی طور پر پیٹی اے کے دفتر آنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ این اوی جاری کرنے کے نظام کو خود کار کرنے کی بدلت طریقہ میں میزی آئی ہے اور صارفین کو کم وقت میں این اوی جاری کئے جا رہے ہیں۔

موبائل صارفین کی ہنگامی خدمات تک رسائی کو جانچنے کے لئے سروے

ہنگامی سورچال میں سرکاری شبکے کی خدمات مثلاً مقامی پولیس کے ساتھ رابطے، فائز بریگینڈ اور ایجونس کی مدد حاصل کرنے کے لئے تیز رفتار اور ہموار رابطے کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ تمام موباک فون آپریلوں کی جانب سے صارفین کیلئے ایک جنپی کوڈ رجسٹریشن کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں آپریلوں کی جانب سے فراہم کردہ کوڈ زکی صدقیق، درستی اور معیار کو جانچنے کے لئے پی اے کے زوال دفاتر کی جانب سے خصوصی سروے کئے گئے۔ سروے کے دوران مختلف زمانہ میں 21 شارٹ کوڈ زکوپا جانچا گیا۔ سروے کے مشاہدات آپریلوں کو پہنچائے گئے تاکہ وہ بیک اینڈ نمبر کو درست کر سکیں، جس پر عمل کیا جا چکا ہے۔

نئے اتباعی شدہ قیمتوں کو متعارف کروانے سے پہلے پی اے کے اعلان

تحمیجی اور فورجنی خدمات کے آغاز اور موبائل اونڈار کے ضمن ہونے کے ساتھی قیمتوں کی منسوبہ بندی، پیشکش، بندل اور پکھر کی تبدیلی میں تیز رفتاری دیکھنے میں آئے۔ سی ایم اوزنے منسوبے متعارف کروانے ہے ہیں اور موجودہ نرخ بھی باقاعدگی سے تبدیل کر رہے ہیں۔ مارکیٹ میں پیش کردہ قیمتوں، بندل، پکھر، اور منسوبوں پر نظر رکھتے ہوئے پی اے نے متفاہ شعبہ کو واضح طور پر پدایت کی ہے کہ کسی بھی نئے نرخ نامے کے منسوبے اور ایسا نرخ میں تبدیلی کو مارکیٹ میں متعارف کروانے سے پہلے پی اے کو مطلع کرنا لازمی ہے تاکہ قیمتوں کی غیر مناسب جگہ اور مارکیٹ میں غیر منصفانہ طریقہ کارے بچا جاسکے۔

شارٹ کوڈ زکی خلاف ورزی کے خلاف کارروائی

مشاہدے میں یہ تشویش انگیز بات آئی کہ پی اے کی جانب سے دیجے گئے شارٹ کوڈ کو اجتماعی سیکیوں کے آغاز کیلئے استعمال کیا جا رہا تھا۔ یہ عمل شارٹ کوڈ زدیے جانے کے وقت طے شدہ شرائط کو ضوابط کی محلی خلاف ورزی تھی۔ لہذا پی اے کی جانب سے صارفین کے لئے مسائل کا باعث بننے والی غیر قانونی اور دھوکہ دہی پرمنی اجتماعی سیکیوں کے خلاف انتہائی فعال طریقے سے ایک ہم شروع کی گئی۔ پی اے نے حال ہی میں آپریلوں کے شارٹ کوڈ کو غیر قانونی طور پر استعمال کرنے کے لئے ایک تحریک شروع کی۔ ایسے ادارے آپریلوں کو خود کو خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے، ان کو انتہائی خطوط ارسال کے گئے تاکہ وہ فوری طور پر اس نوعیت کی سرگرمیاں ترک کر دیں۔ مزید برآں، پی اے نے ایک ہدایات نامہ بھی جاری کیا جس میں تمام آپریلوں کو خبردار کیا گیا کہ وہ کسی بھی طرح کی اجتماعی اشیبیری، لاڑی، قرعہ اندازی اور کھیلوں کی عکیمیں وغیرہ نہ چالائیں بصورت دیگر پی اے کی جانب سے سخت کارروائی کی جائے گی۔ اسکے علاوہ اس معاملے پر ضابطہ کارکو مزید مستحکم بنانے کے لئے پی اے نے ٹیلی کام کے صارفین کے تحفظ کے ضوابط 2009 میں ترمیم بھی کی۔ ضوابط میں ترمیم کے مطابق آپریلوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی طرح کی کرشمہ بھی اس کے بنیادی پہلوؤں پر مشتمل نرخ اور دیگر قابل اطلاق قیمتوں کے بارے میں احتراں کو مطلع کریں۔ معلومات کی فراہمی پر اگر ضرورت محسوس ہوئی تو پی اے یا ٹیلی کام سے متعلقہ اشیبیری سرگرمیوں کو تبدیل کرنے، اس کی حد تھیں کرنے، اسے ختم کرنے یا اس پر اضافی شرائط عائد کرنے کیلئے مجاز ہوگا۔

آلات کی شناخت رجسٹریشن بلاکنگ سسٹم (ڈی آئی آر بی ایس)

ٹیلی کیوں نیکیشن پالیسی 2015 کے سیکشن 9.6 کے مطابق حکومت پاکستان نے پی اے کو اختیار سونپا ہے کہ وہ درآمد شدہ فون سیٹوں کے لئے تاپ کی مظہوری اور چوری شدہ یا غلط کے گئے فون سیٹوں کو بند کرنے کے لئے متعلقہ شریک اداروں کی معاوضت سے انصبائی ضابطہ کا رتکھیل دے سکے۔ اس مقصد کے لئے پی اے کی جانب سے ایک مخصوص نظام تیار کیا جا رہا ہے جس میں ان آلات کی شناخت، ان کے اندر راج اور ان کو بند کرنے کی صلاحیت ہو گی۔ نظام میں اس بات کی گرفتی کی جائے گی کہ سم سے چلنے والے تمام آلات کا موثر اور منفرد آئی آئی ہو اور بند کرنے گئے اغیر موصوہ آلات کی بھی نیٹ ورک پر کارگر نہ ہوں۔ اسی دوران پی اے کی جانب سے جامع ضابطہ کا راد متعلقہ روائیں تکھیل دیے جا رہے ہیں تاکہ اس نظام کی کارکردگی کی گرفتاری کی جاسکے۔



پاکستان میں انٹرنیٹ ایچنچ پاؤئٹ (آئی ایکس پیز) انٹرنیٹ ایچنچ پاؤئٹ مختلف نیٹ ورکس کے مابین ٹریک کے تادلے کو ممکن ہاتے ہیں اور انٹرنیٹ سے متعلق تیاریات اور تحسیبات میں اہم ترین حیثیت رکھتے ہیں۔ مختلف انٹرنیٹ فرائم کرنے والے (آئی ایکس پیز) ایک ہی آئی ایکس پیز سے غسلک ہو کر مقامی سطح پر انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کیلئے وسیع گنتیکی اور معماشی شہرت پہنچانے کی صلاحیت حاصل کرتے ہیں۔ مقامی ٹریک کو مقامی حصک رکھ کر اور مابین الاقوامی لائن سے بچت ہوئے مقامی آپریٹر اور صارف کم لاست، بہتر مقامی بینڈ و تھک اور مقامی انٹرنیٹ کی کارکردگی میں نمایاں بہتری جیسے فونڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ شیلی کام پا لیس 2015 میں بھی تمام متعلقہ شریک اداروں کی مشاورت سے انٹرنیٹ ایچنچ پاؤئٹ کے قیام کی ہدایت کی گئی ہے۔ پیٹی اے نے چیئرمین پیٹی اے ڈاکٹر اسماعیل شاہ کی رہنمائی میں آئی ایکس پیز کے تمام متعلقہ شریک اداروں کے مابین باہمی رضامندی کے معاملہ کے لئے کلیدی کروار ادا کیا۔ آئی ایکس پیز کے تمام شریک اداروں جو کہ پیٹی اے، آئی ایکس پیز، موبائل فون آپریٹروں اور تعلیمی شعبے پر مشتمل ہیں کے مابین متعدد اجلاس منعقد کئے گئے۔ نتیجے کے طور پر آئی ایکس پیز کی تھیس کے لئے ہزار ایکجوب کمیشن کو بطور غیر جانبدار اور خود مختار مقام کے منتخب کیا گیا۔ ہزار ایکجوب کمیشن کے تعاون کے باعث آٹھ آپریٹر جن میں پیٹی اے ایل، بیانیل، شیلی نار، وطن، ملٹی نیٹ، ساہبر نیٹ، وائے ٹرائی اور پی ای آر این شامل تھے، نے اپنے فاہر زانچ ایسی میں ختم کر دیئے اور اب وہ ایک دوسرے کے ساتھ مقامی انٹرنیٹ ٹریک کا تادلہ کر رہے ہیں۔ اس وقت دن کے اس حصے میں جب انٹرنیٹ کا استعمال زیادہ ہوتا ہے کے دوران آریائی سٹکلاؤٹ کی مجموعی ٹریک 2.5 Gbps تک پہنچ چکی ہے۔ باقیہ آپریٹر اپنے فاہر ختم کرنے کے عمل میں ہیں۔ موقع کی جاری ہے کہ کراچی اور لاہور کے آئی ایکس پیز پر زیادہ ٹریک کا تادلہ ہو گا۔

موباکل ایپ ایوارڈ 2016



پیٹی اے پاکستان کے نوجوان سافت ویئر ڈپلپر میں جدت کے فروع اور خود روزگاری کی روایت کو پروان چڑھانے کے لئے ہمیشہ سے کوشش ہے۔ پاکستان موبائل ایپ ایوارڈ پیٹی اے کی ایک ایسی ہی کاوش ہے جس میں ہر سال بہترین موبائل ایپ بنانے والوں کو انعام سے نوازا جاتا ہے۔ اس سال منعقد کیا جانے والا مقابلہ ایسی موبائل اپیس کے مابین تھا جو کہ محدود ریکارڈ کار افراد (پی ڈبلیو ڈیز) کے لئے تیار کی گئیں۔ پیٹی اے اس حوالے سے پر عزم ہے کہ موبائل فون کی یہکنا لوگی میں تیز رفتار ترقی محدود ریکارڈ کار افراد کو اس قابل ہنائے گی کہ وہ خود مختاری، خود انحرافی کے ساتھ ایک بہتر معايير زندگی حاصل کر سکیں، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے خاندان کی آمدی میں حصہ دار بن سکیں۔ سبی وجہ ہے کہ موبائل ایپ تیار کرنے والوں کو مدعو کیا گیا کہ وہ محدود ریکارڈ کار افراد کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے موبائل ایپ بنائیں۔ مقابلہ جتنے والوں میں ابطور مہمان خصوصی صدر پاکستان جناب منون حسین نے نقد انعامات تقسیم کئے۔ ان کی شمولیت حکومت پاکستان کی ان اقدامات کی سرپرستی کا اٹھا رکھی۔ اس اہم ترین تقریب میں شیلی کام، حکومت، شعبہ تعلیم، آئی سی فی کمپنیوں کے نمائندگان، طلباء اور سب سے بڑھ کر خود محدود ریکارڈ کی شرکت کی۔

باب 3

آئی سی ٹی۔ پاسیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے حصول کیلئے ناگزیر

اقوام متحدہ کے پاسیدار ترقیاتی اہداف غربت کے خاتمے، بھوک اور بیماری کے خلاف جنگ، انسانی و قارستہ ای انصاف اور امن کے ذریعے نا انسانی کو ختم کرنے کیلئے 193 ممالک کے مشترکہ عزم کا اعلان ہے۔ ستمبر 2000 میں عالمی رہنماؤں نے عہد کیا کہ وہ ہر قوم کی غربت و سماں دگی کے خلاف مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ یہ عہد تھا جس کا اظہار ملینیم ڈولپمنٹ گواز (ایم ڈی جی) میں کیا گیا تھا جن کو 2015 تک پورا کیا جانا تھا۔ اگرچہ دنیا نے ایم ڈی جی کے حصول کی سمت میں ترقی و کھاتی تاہم طے شدہ اہداف پورے نہ ہو سکے۔ سبی وجہ ہے کہ عالمی رہنماؤں نے اس بات کو حسوس کیا کہ دیر پامعاشری، سماجی اور ماحولیاتی ترقی ایک دوسرے سے منسلک ہے اور بہتر مستقبل کے مشترکہ خواب کی ترقی کو سمجھا اور بروط صورت میں دیکھا جانا چاہئے۔ لہذا ایس ڈی جی دنیا کی مختلف قوموں کے مشترکہ عملی اقدامات پر مرکوز عہد کا اٹھا رہا ہے۔

ایس ڈی جی کے تحت طے شدہ اہداف اور مقاصد کے حصول کے لئے انفارمیشن اینڈ کیو نیکیشن میکنا لو جی کا کردار انتہائی اہم ہے۔ جیسے کہ ایس ڈی میں انسانی اور عالمی ترقی کے ہر پہلو کا احاطہ کیا گیا ہے اسی طرح انفارمیشن اینڈ کیو نیکیشن میکنا لو جی نے زندگی کے ہر پہلو میں جدت کے لئے کلیدی کردار ادا کیا۔ تیز رفتار میکنا لو جی بالخصوص برائی بینڈ کے باعث دنیا بھر کے مابین روابط میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ ایکسن⁽⁸⁾ (Ericsson) کے مطالعے کے مطابق موبائل برائی بینڈ کی پہنچ جو کہ سال 2010 میں تقریباً ایک ارب صارفین تک تھی سال 2020 تک 7.7 ارب صارفین تک جا پہنچ گی، اس طرح یہ میکنا لو جی تقریباً 90 فیصد آبادی کے زیر استعمال ہو گی جس میں سے تقریباً 1.6 ارب صارفین سارٹ فون استعمال کر رہے ہوں گے۔ لہذا انفارمیشن اینڈ کیو نیکیشن میکنا لو جی کی سماجی، معاشری اور ماحولیاتی شعبوں میں موجودگی اور اثرگذیری ایس ڈی جی کے حصول کے لئے انتہائی ناگزیر ہے۔

SUSTAINABLE DEVELOPMENT GOALS



(8) جنرلی کے دراثت، اوجہت کے استعمال کے لئے 2015 کے بعد کا ترقیاتی پجنہ (2014)۔
دولت آنائی فرم، گلبل انفورمیشن میکنا لو جی رپورٹ 2015

پائیدار ترقیاتی اہداف میں انفارمیشن اینڈ کمیوٹیکیشن شیکنا لو جی کا اعتراف

ایس ڈی جی کے چار مختلف اہداف میں آئی ہی کی بطور کشی، جتنی مددگار نہادی کی گئی ہے تاکہ معیاری تعلیم، جنی مساوات، انفارسٹرکچر کی تعمیر، اور پائیدار ترقی کے لئے مضبوط عالمی شراکت داری کو ممکن بنایا جاسکے۔ تاہم ایس ڈی جی کے تحت طے شدہ ہر ہدف اور مقصد کے حصول میں آئی ہی کی کا کردار اس سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ آج دنیا میں موجود کم آمدی والے ممالک کے لئے آئی ہی کی کا کردار خاص طور پر پاہمیت کا حال ہے جیسا کہ قوم متحدہ کے براؤ بینڈ کمیوٹیکیشن کی جانب سے اس حوالے سے بھرپور انداز میں اہمیت اجاگر کی جا چکی ہے۔ دراصل آئی ہی کی دنیا کی آبادی کو تبدیل ہوتی شیکنا لو جی کی بدولت تیزی سے آگے بڑھنے میں مددگار رہا ہے اور تمام ممالک اس قابل ہو رہے ہیں کہ تیز ترین رفتار کے ساتھ شیکنا لو جی کی دستیابی اور عدم دستیابی کے بینچے حال فاسدے عبور کر سکیں۔ معلومات کی ترسیل، خدمات کی لागت میں کمی، بہتر عوامی نظام و نص، اور کاروباری سہولت ایسے چند شعبے ہیں جو کہ مستقبل قریب میں آئی ہی کی بدولت خود مختار اور با اختیار ہو سکتے ہیں۔ آئی ہی کی ترقی سے حاصل ہونے والے یا جتنی مفاہمات دنیا کے لئے ایس ڈی جی کے حصول میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے پاکستان کا لاجعل

سال 2016 میں حکومت پاکستان ایس ڈی جی کو قومی ترقیاتی اینڈ کمیوٹیکیشن اے طور پر اختیار کرنے والی دنیا کی پہلی پاریمنٹ قرار پائی جو کہ ان اہداف کے حصول کے لئے حکومت کے عزم کا اظہار ہے۔ وزارت منصوبہ بندی، ترقی اور اصلاحات کی جانب سے یو این ڈی پی کی معاونت سے وفاقی ایس ڈی جی سپورٹ یونٹ کی صورت ایک مریبوٹ مائنزٹر گھٹ ضابطہ کا روضہ کیا گیا جو کہ صوبائی ایس ڈی جی پیش کے ساتھ مشکل تھا۔ حکومت نے ملیننگر ترقیاتی اہداف (ایم ڈی جی) کے بعد تمام شرکیں اور الوں کے ساتھ اچالاں بھی منعقد کئے تاکہ وفاقی اور صوبائی سطح پر پاکستان کے لئے پائیدار ترقی کے حصول اور غربت میں کمی کے اہداف کو پورا کرنے کے لئے تعاون اور کوششوں کو تحمل کیا جاسکے۔ مشاورتی عمل میں ایس ڈی جی کی قومی لحاظ سے درج بندی، بہتر اعداد و شمار کے حصول اور انگریزی کے طریقہ کار کے نظاذ کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وژن 2025 کے سات بنا یادی ستون ایس ڈی جی سے مکمل ہم آہنگ ہیں اور یکساں اور پائیدار ترقی کے لئے دورس لاجعل پیش کرتے ہیں۔ پاکستان میں ذیکریں صورتحال گزشتہ چند برسوں میں بالخصوص موبائل براؤ بینڈ (تھری جی، بورجی ایل ای ای) کو متعارف کروائے جانے کے بعد نیاں طور پر بہتر ہوئی ہے۔ انٹریٹ اور براؤ بینڈ تک رسائی بند سطح تک پہنچ جس کے باعث مختلف ای ایم خدمات بہنوں ای کامرس، موبائل بینکنگ، ای۔ زراعت، سلی ادوبیات، ای۔ صحت، سفری سہولیات اور سب سے بڑھ کر ای گورنمنس کے استعمال میں اضافہ ہوا۔ آئی ہی کی تک پہنچ انفارسٹرکچر اور اس کا استعمال میثافت کے ہر پہلو مک پھیل گیا۔ جیسا کہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان کے ذیکریں خاکے سے یہ صورتحال واضح ہوتی ہے کہ انفارمیشن اینڈ کمیوٹیکیشن شیکنا لو جی میں ایس ڈی جی کے حصول کی صلاحیت موجود ہے۔

139.6 ملین موبائل فون صارفین	40.6 ملین موبائل براؤ بینڈ صارفین	70% موبائل براؤ بینڈ تک رسائی
18 ملین سارٹ فون صارفین	19% انٹریٹ صارفین	او سٹ 1.56 ماہانہ صارف موبائل ڈینا کا استعمال

انفارمیشن اینڈ کمیوٹیکیشن شیکنا لو جی کا کردار

ایس ڈی جی کو وزارت انفارمیشن شیکنا لو جی کی آنے والی ذیکریں پاکستان پالیسی 2017 میں نمایاں اہمیت دی گئی ہے۔ پالیسی میں تعلیم (ایس ڈی جی 4)، خواتین اور نوجوانوں کی خود مختاری (ایس ڈی جی 5 اور 10) اور خواتین کی صلاحیتوں میں اضافے کے آئی ہی کی کے استعمال کو خصوصی طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ، پی اٹی اے نے حکومت پاکستان کے اہم سیک ہولڈرز کے لئے ایس ڈی جی کی گرفتی کے لئے آئی ہی اندیکیٹر ڈیزیکٹ کی اہمیت کو بھی بیان کیا ہے۔ پی اٹی اے کو یقین ہے کہ ایک باہمی تعاون پرمنی اجتماعی طریقہ کار جس میں آئی ہی اندیکیٹر ڈیزیکٹ کی شمولیت اور جو جو ایس ڈی جی کی جانچ پر ہتھ کر سکے، اسے حکومتی لاجعل کالازمی جزو ہوتا چاہئے۔ سرکاری اور جنی شعبے کے کمی ادارے ایسے اقدامات کر رہے ہیں جو کہ ایس ڈی جی کے حصول کے لئے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ غربت کے خاتمے کے لئے آئی ہی کا استعمال ایک کامیاب ترین آلہ کا رکے طور پر ثابت ہو چکا ہے جس کی مثال بے نظیر ایک سپورٹ پروگرام کے ذریعے مختصر افراد میں امداد کی تقدیم ہے۔ دیرپا اور موثر زرعی پیداوار کے لئے موبائل فون آپریٹروں اور ای۔ زراعت کیمینٹی کی جانب سے ایک ایم ٹکنیکی کا آغاز کیا گیا ہے جو کہ کسانوں کو موسم کی صورتحال، مارکیٹ میں قیمت اور زرعی مشردوں سے متعلق خدمات پیش کر رہی ہیں۔ ای۔ صحت سے متعلق اقدامات میں DoctHers اور جروکر انعام کی حصہ ایس ڈیزیکیشن ہیں جو پاکستان میں ملی سی سہولیات کی فراہمی کے شعبے میں اہم تبدیلی کا سبب ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں elearn.punjab، ورچوںل یونیورسٹی، پاکستان ایکو کمیشن اینڈ کمیکیشن ایم ٹکنیکی، اور پاکستان سائنس ایم ٹکنیکی جیسے میں اہم اقدامات شامل ہیں۔ جنی مساوات اور خواتین کی خود مختاری کے لئے حکومت پاکستان نے آئی ہی سے متعلق خواتین کی استعداد میں اضافے پر خصوصی توجہ دی ہے اور اس سلسلے میں پی اٹی اے کی جانب سے موبائل

انٹلیکیشن کی تیاری کے لئے خواتین کو خصوصی تربیت بھی فراہم کی گئی۔ ملازمت بالخصوص نوجوانوں کی ملازمت کے لئے حکومت کی جانب سے چار انکجی میشن سینٹر اسلام آباد، کراچی، لاہور اور پشاور میں قائم کئے گئے، جنے کاروبار شروع کرنے والوں کیلئے مالی معاونت فراہم کی گئی اور ذاتی کاروبار کے آغاز کے لئے حال ہی میں قارغ تھیسیل نوجوانوں میں آگاہی پیدا کی گئی تاکہ انہیں خود مختار ہوایا جاسکے۔ شہریوں کے تحفظ کیلئے سیف ٹی (محفوظ شہر) منصوبہ حکومت کا ہم ترین قدم ہے جس میں شہر پر نظر رکھنے کے لئے آئی ہی ٹی کی خدمات سے بھر پور استفادہ کیا گیا ہے۔ محدودی کا شکار افراد کی معاشرتی سرگرمیوں میں شمولیت کے لئے پی ٹی اے نے موبائل ایپ ایوارڈ 2016 ایک مقابلہ کا اہتمام کیا۔ مقابلے میں شامل تھیاں انٹلیکیشن محدودی کا شکار افراد کی ضروریات سے متعلق تحسین جنمیں صدر پاکستان کی جانب سے انعامات سے نواز گیا۔ فوری انصاف اور جرائم کی رپورٹ درج کروانے کے لئے حکومت پاکستان کی جانب سے خبر پختنخوں میں آن لائن ایف آئی آرجیسا قدم اٹھایا گیا۔

مستقبل کا لائچے عمل

حکومت، شعبہ تعلیم، دیگر اداروں، کاروبار اور افراد کیلئے ضروری ہے کہ وہ خود کو آئی ہی ٹی کی بدولت ہونے والی تبدیلوں کے لئے تیار کر لیں۔ آئی ہی ٹی کے میدان میں ہر شبے سے تعلق رکھنے والے افراد و اداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا کاروبار موشہ طریقے سے انجام دیں۔ اسی ڈی جی کے حصول کیلئے آئی ہی ٹی کے موثر استعمال میں حکومت پاکستان کا کاروبار مکری اہمیت کا حامل ہے۔ حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ تمام سرکاری شعبوں میں خدمات کی ترسیل شمول صحت، تعلیم، انفارسٹرکچر میں اعلیٰ معیار کے حوالی آئی ہی ٹی انفارسٹرکچر کو تینی ہوائے۔ ایسا کرنے کے لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ عوامی سہولیات کو برآذہ بینڈ کے ساتھ فصل کرے، سرکاری عہدے داروں اور خدمات پہنچانے والوں کو آئی ہی ٹی کے استعمال سے متعلق تربیت فراہم کرے، صحت عامہ، تعلیم، اور انفارسٹرکچر میں آئی ہی ٹی پرمنی خدمات کی ترسیل کو ممکن ہوائے، پہلک انفارسٹرکچر اور ماہولیاتی نظام و نسق کیلئے اٹرنسنیٹ آف ٹھنکنگ کو فروغ دے، تعلیم اور آئی ہی ٹی سلوشن پرمنی اکیویٹیشن سینٹر کی ترقی کیلئے شعبہ تعلیم کی حوصلہ افزائی کرے، آئی ہی ٹی پرمنی نظام کیلئے سرکاری اور خصی شراکت داری کی حوصلہ افزائی کرے اور آئی ہی ٹی پرمنی اس ڈی جی افشار میشن نظام کا اطلاق کرے جو کہ عوامی سہولیات، عوامی خدمات، کاروباری شبے اور سرکاری شبے کو ایک دوسرے سے منسلک کرنی ہوں۔ قوی سٹھ پر ایس ڈی جی کے حصول میں مدگار چدا ہم آئی ہی ٹی سلوشن درج ذیل ہیں:

۱۔ پاکستان کی معیشت میں موبائل منی نے اہم کامیابی حاصل کی یہاں حکومتی سٹھ پر انتظامی نظام میں موبائل منی کو رسمی طور پر اعتماد کرنے کی ضرورت ہے خصوصاً رقم کی ادائیگیوں (سرکاری اور خصی)، چھوٹے قرضوں، امداد کی وصولی اور تقسیم، اور شہریوں کے مابین رقم کی ترسیل کے لئے۔ (ایس ڈی جی ۱)

۲۔ قوی سٹھ پر آئی ہی ٹی پرمنی زرعی معلوماتی نظام تکمیل دینے کی ضرورت ہے جو کہ درست، بروقت اور حالیہ معلومات بذریعہ موبائل فون کسانوں تک پہنچائے۔ (ایس ڈی جی ۲)

۳۔ صحت کے ریکارڈ کا ایک مرکزی نظام تکمیل دینے کی ضرورت ہے جو کہ بالخصوص ہمگامی صورتحال میں مریض کی ہستیری کو دیکھتے حالیہ اور بروقت ملبوہ معلومات ڈاکٹر کو دے سکے۔ اس کے علاوہ

ای صحت منصوبے مثلاً DoctHer میں بہتری لاکرملک کے دور دراز علاقوں میں آن لائن معائے کی سہولت پہنچا کر ڈاکٹر۔ مریض کے مابین تناسب کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

(ایس ڈی جی ۳)

۴۔ آن لائن تعلیم، ورچوئل کالاس روم، ذیجیٹل کتابوں، فاصلاتی طریقہ تعلیم اور لاتکٹراڈا اور پین آن لائن کورسز (ای او اوی) کے لامناہی موقوتوں کو استعمال کرتے ہوئے اس بات کو تینی ہوائے اس کا جاسکتا ہے۔

۵۔ ہر فرد کو علم کے حصول کے حوالے سے یکساں موقع فراہم کئے جائیں۔ اس کے علاوہ آئی ہی ٹی کے استعمال سے دنیا کے اہم تعلیمی اداروں میں رائج نصاب کی کتابوں میں موجود مواد

تک رسائی کی جگہ اپنی حدود کو بھی ختم کیا جاسکتا ہے۔ (ایس ڈی جی 4)

۶۔ خواتین اور لڑکیوں کی خومنگاری کے لئے آئی ہی ٹی ایک طاقت ور ذریعہ ہیں، جس کے ذریعے انہیں گھر پر بینکر تعلیم اور روزگار کے موقع فراہم کئے جاسکتے ہیں۔ پالیسی کی سٹھ پر آئی ہی ٹی

کے استعمال کے ذریعے گھر سے کام کرنے کی سہولت فراہم کر کے خواتین میں بے روزگاری کے تاب میں کی لائی جاسکتی ہے۔ اس وقت پاکستان میں خواتین میں بے روزگاری کی شرح

مردوں کے مقابلے میں دو گناہ زیادہ ہے۔ (ایس ڈی جی 5)

۷۔ مقامی حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اٹرنسنیٹ آف ٹھنکنگ، اٹلی چنس پرمنی نظام کی جدید ایجادوں سے فائدہ اٹھائیں اور انہیں پانی کے سارے انتظام، پانی کے وسائل کی آن لائن مانیزیگ

اور کنٹرول اور پانی کی تقسیم کے لئے استعمال کریں تاکہ ہر شہری تک پہنچنے کے صاف پانی کی ترسیل کو تینی ہوائے اجاگے۔ (ایس ڈی جی 6)

۸۔ سارٹ گرڈز، تو اتنا کے حصول کیلئے تباہل ذرا تھ، فیکٹریوں سے خارج ہونے والے کاربن کی دور بینکر گرافی وغیرہ جیسے امور کو قومی تو اتنا ای اور بھلی سے متعلق پالیسیوں کا حصہ ہوایا جائے

تاکہ ملک میں تو اتنا کی پیداوار کو موسہبہ بنایا جاسکے۔ اسکی مثال گھروں میں استعمال ہونیوالے گیس کے پانی گرم کر نیوالے گیزر کی سارٹ بینجھنٹ ہے جو کہ اسیں جی پی ایل کے زیر

استعمال ہے۔ (ایس ڈی جی 7)

۹۔ آئی ہی ٹی کے استعمال سے خود روزگاری کی روایت کا فروغ توکری کی تلاش کرنے والے تعلیم یافتے روزگار نوجوانوں کے باعث معیشت پر پڑھنے والے بوجھ کو کم کر سکتا ہے۔ آن لائن

روزگار کے موقع، فری لائس کام، بلاگ بنانے، سوچل میڈیا کے ذریعے کاروبار اور سارٹ اپ سپورٹ پروگراموں کو نوجوانوں میں اچاگ کرنے کی ضرورت ہے۔ (ایس ڈی جی 8)

- x. آئی سی ای کے فائدے سچے معنوں میں مستفید ہونے کے لئے تو میں اس پر آئی سی ای انفراسٹرکچر سے متعلق اقدامات بنیادی اہمیت کے حال ہیں۔ یونیورسیٹ سروس فنڈ، آپریٹر ہوں کی وسعت میں اضافہ، میں الاقوامی روایطاً اور صارفین کو کیوں نکش سے ملک کرنے کے لئے بینالوچی کے استعمال (لاسٹ میل سلوشن) میں تیزی اائی جانی ضروری ہے تاکہ ملک میں جدید آئی سی ای کے لئے بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے۔ (ایس ڈی جی 9)
- x. حکومتی اور خجی شبے کے لئے ضروری ہے کہ مخدوس افراد کی خود مختاری اور ملک میں خصی مساوات کو متوازن بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ عالمی سطح پر تجارت اور علم کے حصول کی راہ میں حاصل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے آن لائن ذرائع کا استعمال مختلف ممالک کے مابین عدم مساوات کو ختم کر سکتا ہے۔ (ایس ڈی جی 10)
- xii. تمام سینک ہولڈرز کے لئے ضروری ہے کہ وہ یا ہمی تعاون سے سارث شہر چیزیں تصورات کو اپنا کر پا کرستان میں ایسی ڈیجیٹل بینالوچی کو فروغ دیں جہاں سارث میٹر، تحفظ و گرانی کا سارث نظام، ٹرینک کے سارث نظام کے تحت شہروں میں یکساں محفوظ اور مضبوط نظام قائم کیا جاسکے۔ (ایس ڈی جی 11)
- xiii. قومی سطح پر ایک ای۔ پورٹل کی تکمیل ضروری ہے تاکہ قدرتی وسائل کی صورتحال پر نظر رکھی جائے، ایکٹر ایک وسائل کے خیال کو روکا جائے اور عوام کیلئے معلومات کا حصول اور تعمیم ایک پاسیدار انداز زندگی کو اختیار کرنے کے لئے معلومات کا حصول اور عوام سینک اس کی تعمیم ممکن ہو۔ (ایس ڈی جی 12)
- xiv. آئی سی یوکی مدد سے قومی سطح پر ہنگامی حالات میں میں کیوں نکشیں کے ضابطہ کار (ایم پیسی ٹیلی کیوں نکشیں فریم ورک) کی تیاری کا عمل پہلے سے جاری ہے۔ اس ضابطہ کار کا نفاذ، تمام سینک ہولڈرز کی جانب سے اس کی پابندی اور وقتی قیمتی کے نظام کا نفاذ انتہائی ضروری ہے۔ (ایس ڈی جی 13)
- xv. سرکاری اور خجی شبے ڈیتا ٹائیک اور مانگنگ کے تکمیلی استعمال سے قومی سطح پر موجود سمندری حیات سے متعلق قومی اعداد و شمار آن لائن تحقیق کرنے والوں، طلباء اور اداروں کو فراہم کر سکتا ہے تاکہ وہ اس پر مزید تحقیق اور ترقیاتی کام کر سکیں۔ (ایس ڈی جی 14)
- xvi. حیاتیاتی نظام میں توعی، ما حلیاتی تغیر، تازہ پانی کے ما حلیاتی نظام وغیرہ کے تجویے کرنے کیلئے بگ ڈیٹا کا استعمال کیا جانا چاہئے تاکہ علاقائی وسائل کی ترقی اور تحفظ کو ممکن بنایا جاسکے۔ (ایس ڈی جی 15)
- xvii. قانون نافذ کرنے والے ادارے آئی سی ای کی سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہریوں کو پذیریعہ موبائل فون تشدید، ہر اس کے جانے، احتصال کرنے، جرام اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف رپورٹ درج کروانے کی سہولیات فراہم کر سکتے ہیں۔ اسی طرح انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا عمل بھی بائیو میٹرک اسارٹ ووٹنگ نظام کے ذریعے شفاف بنایا جاسکتا ہے۔ (ایس ڈی جی 16)
- xviii. آئی سی ای اور سماجی میڈیا کی دورس پنج سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حکومت پاکستان اور اس کے شہری میں الاقوامی تعاون اور عالمی معاونت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہم تحقیقی اداروں اور تعلیمی شبے سے فاصلاتی رابطوں (ریبوٹ کٹشن) کے ذریعے صلاحیت میں اضافے کے موقعوں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ (ایس ڈی جی 17)

ڈیجیٹل مالیاتی شمولیت اور موبائل بینکنگ

پاکستان کے قومی مالیاتی شمولیت کے لائچر (این ایف آئی ایس) میں طے شدہ مہف کے مطابق سال 2020 تک بالغ آبادی کی باقاعدہ بینک اکاؤنٹ تک رسائی میں 50% اضافہ کیا جائے گا۔ این ایف آئی ایس میں یہ اعتراف کیا گیا ہے کہ ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں تیز رفتار اور نمایاں وسعت جو کہ موبائل فون کے ذریعے قابل استعمال ہوں، کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ شیٹ بینک آف پاکستان اور پی انی اے تمام متعلقہ سینکڑ ہولڈرز بنیوں نادرا، مالیاتی اداروں، موبائل فون آپریٹروں، میکنا لوچی فراہم کرنے اور تیار کرنے والے اداروں کے ساتھ موقوں ہے تاکہ این ایف آئی ایس میں طے مالیاتی شمولیت کے اہداف کو پورا کیا جاسکے۔ اس باب میں ڈیجیٹل مالیاتی خدمات (ڈی ایف ایس) کی حالیہ اور ترقی اور پاکستان میں مالیاتی شمولیت اور ڈی ایف ایس کے بہتر ماحول کی فراہمی کے لئے اخراجے گئے اقدامات کا تجزیہ کیا گیا ہے⁽⁹⁾۔

قومی مالیاتی شمولیت کے لائچر عمل کا اطلاق

قومی ضروریات اور عالمی رہنمائی کے مطابق این ایف آئی ایس میں پاکستان میں عالمی (یونیورسل) مالیاتی شمولیت کا تصور قائم کیا گیا ہے۔ اس لائچر عمل کا باقاعدہ آغاز 22 مئی 2018 کو کیا گیا۔ لائچر عمل کا مقصد ایک مربوط اور دیر پر ایقون کار کے ذریعے عالمی مالیاتی شمولیت کے حصول کیلئے اصلاحات میں تیزی لانا اور انہیں آگے بڑھانا ہے۔ لائچر عمل کے اطلاق کیلئے این ایف آئی ایس کا باہمی معاملاتی تنظیمی ڈھانچہ این ایف آئی ایس کوںل، سینرگ اور ٹکنیکی کمیٹی کا قائم عمل میں لایا گیا۔ جس میں بھی اور سرکاری شبجے کے سینکڑ ہولڈرز شامل ہوئے۔ پاکستان میں کمیکشنس اتحادی کو این ایف آئی ایس کے نفاذ کے عمل میں ایک فعال رکن کی حیثیت حاصل ہے: چیئرمین پیٹی اے "این ایف آئی ایس کوںل" کے رکن ہیں، بمبر (فناں) پیٹی اے "این ایف آئی ایس کوںل" کے شریک منتخب رکن ہونے کے ساتھ ساتھ این ایف آئی ایس سینرگ کمیٹی کے رکن بھی ہیں۔ پیٹی اے "این ایف آئی ایس" کی ٹکنیکی کمیٹیوں میں بھی شرکت کر رہا ہے۔ بھی شبجے، مختلف وزارتوں، سرکاری اداروں، ریگولیٹرز اور ایسوی ایشن سے تعلق رکھنے والے 160 سے زائد اکیوں میں شرکت کی جاتا کہ این ایف آئی ایس کے نفاذ کے لئے لائچر عمل اور طریقہ کارکی شناخت کی جاسکے۔

این ایف آئی ایس کے نفاذ کے لئے مندرجہ ذیل کارروائیاں عمل میں لائی گئیں:

- رسائی اور پرچیز کے معیار میں بہتری کے لئے موبائل بینکنگ (ایم۔ ولس) اور آسان اکاؤنٹس کھلوانے کے عمل میں سہولت
- خدمات تک رسائی کے مقامات مثلاً میکوں کی شاخوں، میکوں کے نمائندگان، اے پی ایم، پاؤخت آف سیل شیپوں تک رسائی میں اضافہ
- چھوٹے اور مائیکرورجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے باہمی اور ضرورت پرمنی قرضوں کی فراہمی کیلئے میکوں کی استعداد میں اضافہ
- غریب افراد اور خواتین میں مالیاتی آگی کا فروغ

وزیر خزانہ کی سربراہی میں این ایف آئی ایس کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے، اور این آئی ایف ایس کی جانب سے ریگولیٹرز (پیٹی اے، ایس پی پی اور ایس ای سی پی) کے مابین تعاون کو بڑھانے کے لئے اقدامات کئے گئے تاکہ این ایف آئی ایس کے بہتر نتائج حاصل کئے جاسکیں۔ نئی برائیج لیس بینکنگ اکاؤنٹ کھلوانے کیلئے نادرا کے قصدهی اخراجات میں کوکر کے 10 روپے تک لا یا گیا۔ میکنا لوچی میں ترقی اور مارکیٹ میں ہونے والی تیز رفتار تبدیلی سے ہم آہنگی کے لئے شیٹ بینک آف پاکستان کی برائیج لیس بینکنگ کے ضوابط میں جون 2016 میں تراہمی کی گئیں۔ حالیہ تراہمی کے باعث بذریعہ یوالیں ایس ڈی چیٹل اور نمائندگان/اکیوں کے پاس تخصیب شدہ ہائی میٹرک تصدیقی نظام کے ذریعے دور پیشے اکاؤنٹ (ریموٹ اکاؤنٹ) کھلوانا ممکن ہوا۔ اس اقدام کے باعث مالیاتی طور پر سماجی و معاشری دائرہ سے خارج طبقہ کو سہولت فراہم کی جائے گی کہ وہ اپنے قریب ترین علاقے میں موجود بینک کے ذریعے برائیج لیس بینک اکاؤنٹ کھلوانے۔

(9) اس باب کی پیوری میں شیٹ بینک آف پاکستان کا رہنماء پاکستان، میکنا لوچی اور بارکاری چاپ سے موصول شد، جنی طور پر بیشتر کیا جائے گا۔

موباکل مالیاتی خدمات کے لئے انٹر آپریٹریٹیٹی سہولیات

پاکستان میں موبائل فون خدمات تک رسائی میں وسعت کے باعث بینکنگ کی سہولیات سے محروم آبادی کو موبائل بینکنگ کے ذریعے مالیاتی خدمات کے دائرہ کار میں شامل کیا جا رہا ہے۔ اسی خدمات کی صلاحیتوں سے کمل استفادہ کیلئے، پیٹی اے ٹیلی کام شعبے متعلق ایسے ضوابط کا وضع اور نافذ کر رہا ہے جن میں ایک سے دوسرے تک رقم کی تنقیح جس کے پس منظر میں ایک جانب متعدد مالیاتی ادارے اور دوسری جانب متعدد بینک و رکشامل ہوں کی تھڑا پارٹی سروں پر وائیڈر (ٹی پی ایس پی) کے ذریعے گرفتاری کی جاسکے۔ اس مقصد کے لئے پیٹی اے اور شیٹ بینک آف پاکستان مشترکہ طور پر موبائل مالیاتی خدمات کی انٹر آپریٹریٹی کے لئے ضابطہ کا وضع کیا جس کے لئے 16 مئی 2016 کو پیٹی اے کی جانب سے موبائل بینکنگ کے تکمیلی نفاذ کیے ضوابط اور شیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے موبائل بینکنگ انٹر آپریٹریٹی کے ضوابط جاری کئے۔ یہ ضوابط ایک مناسب تکمیلی اور انصباطی ضابطہ کا فراہم کرتے ہیں تاکہ پاکستان میں بینک اکاؤنٹس کی تعداد اور استعمال میں اضافہ کیا جاسکے، جو کہ حکومت پاکستان کی جانب سے تیار کردہ قومی مالیاتی شمولیت کے لائق عمل (ایف آئی ایس) 2015 کا بنیادی ہدف ہے۔

ضوابط برائے موبائل بینکنگ کے تکمیلی نفاذ 2016 کے اعلان کے بعد، پیٹی اے نے ٹیلی کام نظام کے آغاز، برقراریت اور اس کو فعال بنانے کیلئے پاکستان بھر میں مالیاتی اور ایجادیں خدمات کیلئے بطوریٰ پی ایس پی لا۔ اسنس دینے کا کام شروع کیا۔ ٹی پی ایس پی لا۔ اسنس رکھنے والے ادارے برائج لیس اموباکل بینکنگ کے ذریعے شیٹ بینک آف پاکستان کے منتظر شدہ مالیاتی اداروں (اے ایف آئی) ٹیلی کام آپریٹریوں اور ٹی پی ایس پی کے مابین جو بینک، راؤنچ اور رقم کی لین دین میں تبدیلی کے مجاز ہو گئے۔ اس سلسلے میں پیٹی اے کی جانب سے معلوماتی یادداشت (انفارمیشن میورنڈم) شائع کی گئی جس میں پس منظر سے متعلق معلومات اور طریقہ عمل طے کیا گیا ہے تاکہ متوقع درخواست گزاریہ فیصلہ کر سکیں کہ وہ ٹی پی ایس پی لا۔ اسنس کے لئے درخواست دیا جائے ہے اسیں۔ فی الحال ٹی پی ایس پی کے لئے وصول شدہ درخواستوں پر پیٹی اے اور شیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے کارروائی جاری ہے، جس کے بعد جلد ہی اسنس جاری کردے جائیں گے۔ لا۔ اسنس کے حصول کے بعد خدمات پہنچانے والے ادارے بینکوں اور موبائل فون آپریٹریوں کے تعاون سے برائج لیس اموباکل بینکنگ کے شعبے میں انٹر آپریٹریٹی کی سہولیات فراہم کریں گے۔

آسان موبائل اکاؤنٹس کے لئے متحده یو ایس ایس ڈی پلیٹ فارم

ٹی پی ایس پی ضابطہ کا راستہ آسان موبائل اکاؤنٹ سیکیم کے نفاذ کے لئے یہ سہولت فراہم کرتا ہے کہ ڈیجیٹل مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے ایک مریوط پلیٹ فارم کا حصہ بنیں، اور ہر وہ شخص جو کہ بنیادی طور پر موبائل فون کی سہولت رکھتا ہو اسے یہ سہولت فراہم کریں گے کہ وہ موبائل بینکنگ اکاؤنٹ بذریعہ یو ایس ایس ڈی یا سٹریگک کسی بھی وقت اور کسی بھی مقام سے فوری طور پر کھلاوائیں۔ اے ایم اے سیکیم اور ٹی پی ایس پی کے ذریعے صارفین کوئی اکاؤنٹ کھلانے کے لئے بہتر رسائی، اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ تک رقم کی ترسیل کے لئے ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے استعمال کی آمادگی، اور اعلیٰ معیار کی حال ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے دائرہ تک رسائی کو بہتر بنایا جائے گا۔ اس عمل سے صاحرے کے غریب اور پسمندہ طبقے کو سہولت میر آئی گی کہ وہ ڈیجیٹل طریقہ سے اداگی کا طریقہ اختیار کریں اور بینکوں کو موقع طے گا کہ وہ کاونٹر سے خدمات کی ترسیل (اوٹی سی) کی بجائے برائج لیس اموباکل بینکنگ اکاؤنٹ کی جانب تو چہ مرکوز کریں۔ اے ایم اے سیکیم جو کہ انٹر آپریٹریٹی اداگی کے مابین تبدیلی کی سہولت فراہم کرتی ہے، کا حصول (سمسکر پیشن) تمام موجودہ اور نئے موبائل بینکنگ کی سہولت فراہم کرنے والوں کے لئے ضروری ہے۔ اے ایم اے سیکیم کی سہولیات میں نادر اکی جانب سے قدم لیتی خدمات کی لاغت میں کمی اور لگکس مراعات بھی شامل ہیں۔

سرکاری اداگیاں بذریعہ ڈیجیٹل طریقہ کار

اس بات کا واضح ثبوت موجود ہے کہ سرکاری اداگیوں کے لئے ڈیجیٹل طریقہ کار کا استعمال رقم کی ترسیل پر آنے والے اخراجات میں کمی، شہریوں کو ڈیجیٹل مالیاتی نظام سے نسلک کرنے، خامیوں کو دور کرنے، شفاقتی کو تینی بنانے اور حکومتی اداگیوں کی جعلی افراد تک ترسیل کرو رکتا ہے۔ افراد سے حکومت اور حکومت سے افراد کے مابین ہونے والی اداگیوں کو ڈیجیٹل طریقہ کار کے تحت لانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات انجامے گے:

بینک آف پاکستان کی اداگیوں کے لئے ڈیجیٹل لا۔ گعمل: ہر سال پاکستان بھر میں قائم بینک آف پاکستان کی 1,400 بانچوں میں آنے والے 20 ملین صارفین میں سے 70% یہ افراد ہیں جو کہ بینک کی رسمی سہولیات حاصل نہیں کر رہے۔ این بی۔ پی کے ذریعے حکومت سے افراد افراد سے حکومت کے مابین اداگیوں کا جم 4.5 ٹریلین سالانہ زائد ہے۔ این بی۔ پی ایک ایسا جام ڈیجیٹل لا۔ گعمل تیار کر رہا ہے جس کے ذریعے سرکاری اداگیاں (حکومت سے افراد افراد سے حکومت) متعارض ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے کی جائیں گی، تاکہ بینک کی کارکردگی اور صارفین کی سہولت میں اضافہ کیا جاسکے۔ اگلے مرحلے میں بینک آف پاکستان میں پہنچانے والی ڈیجیٹل تھیسیب عمل میں لائی جائے گی اور موبائل مالیاتی خدمات کا مرکز قائم کیا جائے گا۔ تو قع کی جا رہی ہے کہ افراد سے حکومت کے مابین 3 ٹریلین روپے کی رقم کے سالانہ تباہی اور حکومت سے افراد کے مابین 1.5 ٹریلین روپے کے سالانہ تباہی کے لئے ڈیجیٹل طریقہ کار اختیار کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان پوسٹ میں ڈیجیٹل نریشن کا گل: اپنے قدیم اور وسیع ترین نیت و رک کے باعث پاکستان پوسٹ کی دینی علاقوں تک پہنچنے کے مثال ہے۔ پاکستان پوسٹ اپنے دیگر سیکیک ہولڈرز کے اشتراک سے اپنی منی آرڈر سروں کو ڈیجیٹل بنانے کے لئے راہ ہموار کر رہا ہے۔ تو قع ہے کہ پاکستان پوسٹ کے 4 ملین سیوگ اکاؤنٹس کو ڈیجیٹل کر دیا جائے گا۔

(10) کارانہا پاکستان نے متعارض سرکاری اداروں کے ساتھ رقم کی اداگی کے تمام کوچیدی پسندیدہ طریقہ کار میں تبدیل کیا۔

بے نظیر اکم سپورٹ پروگرام: بے نظیر اکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی ہبود کیلئے 120 ملین روپے (1.5 بیلین امریکی ڈالر) سالانہ تقریباً پانچ بیلین مستحقین میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ بی آئی ایس پی میں رقم کی ادائیگی کا ایک بہتر ماذل تیار کیا جا رہا ہے جس میں نقد قم کی بذریعہ ڈیجیٹل اکاؤنٹ مخفی کومنکن بنایا جائے گا اور موجودہ نظام میں بہتری پیدا کی جائے گی تاکہ فوری طور پر (تکلیف نامم) رپورٹنگ کے ذریعے طریقہ عمل کی شفافیت، موثر کارکردگی کوئی تغییر نہیں جایا جائے اور شکایات کا ازالہ کیا جاسکے۔

سینٹرل ڈائریکٹوریٹ برائے قومی بچت (سی ڈی این ایس) میں ڈیجیٹل طریقہ کار: سی ڈی این ایس ملک کا اہم ترین مالیاتی ادارہ ہے جو کہ اس وقت 7.7 ملین صارفین کو متعدد پیشکشوں اور مصنوعات کے ذریعے خدمات فراہم کر رہا ہے۔ ان میں ریٹیل گورنمنٹ سیکورٹیز اور بچت مصنوعات (جو کہ نیشنل سیوگریس میون کے نام سے جانی جاتی ہیں) بھی شامل ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد چھوٹی بچت کرنے والوں کیلئے کم آمدی اور محروم طبقے سے متعلق افراد کو سہولیات کی فراہمی ہے۔

سی ڈی این ایس میں بینکنگ پلیٹ فارم کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لئے کام کا آغاز کیا گیا ہے، اس عمل میں اعداء و شمار، مصنوعات اور ذرائع (جیئنل) کی ڈیجیٹائزیشن، صارفین کیلئے موبائل ایپ، دیجیٹل کی فراہمی، اور برائیجی لیس بینکنگ کی سہولت فراہم کرنے والوں کے ساتھ ہم آنکھی جیسے اقدامات شامل ہیں تاکہ صارفین کو بنا کسی رکاوٹ کے باہم سہولت خدمات فراہم کی جاسکیں۔ پہلے مرحلے میں ایک جامع ڈیجیٹائزیشن کا لائچر عمل تیار کیا جا رہا ہے۔ اس میں درکار آئی اٹی انفارسٹ پکر کی نشاندہی اور فراہمی کے مقابل ذرائع مثلاً موبائل والٹ، برائیجی لیس / موبائل بینکنگ اور سارٹ فون ایپ جو کہ فنی الوقت تیاری کے مرحل میں ہیں، کے ساتھ رواہی نظام کا قیام شامل ہیں۔

زراعت کیلئے موبائل مالیاتی خدمات

پاکستان کی میکیٹ میں زرعی شبے کا کروار اہم ترین ہے۔ 43% افرادی قوت زرعی شبے سے وابستہ ہے جو کہ ملک کی مجموعی قومی پیداوار میں 21% حصہ ادا کر رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں موبائل زرعی خدمات کے شبے کی کارکردگی میں بہتری، اور لگت میں کمی کے لئے اہم کروار ادا کر سکتی ہیں۔

زرعی میکیٹ کی ترقی کیلئے ڈیجیٹل موبائل بینکنگ مالیاتی اور برائیجی لیس موبائل بینکنگ خدمات کی بیش بہا صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے ملکہ زراعت حکومت پنجاب اور پنجاب انفارسٹ پکر کی فرمانڈہ (پی آئی ٹی بی) نے ٹیلی نار پاکستان اور ٹیلی نار ائکروڈنی اس بینک کے ساتھ مربوط زرعی پلیٹ فارم پنجاب (سی اے پی پی) کیلئے اشتراک کیا۔ اس پروگرام کے لئے کارانداز ڈیجیٹلیکی معافات فراہم کر رہا ہے۔

سی اے پی پی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ایزی پیسے موبائل والٹ کے ذریعے چھوٹے کاشنکاروں میں سودے پاک قرضہ تقسیم کئے جائیں گے۔ اسکے علاوہ ٹیلی نار ایک ایسا ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی قائم کرے گا جس میں متعدد موبائل اور دیوب ایپ شامل ہو گی جو کہ پنجاب کے لاکھوں کاشنکاروں کو جدید زرعی طریقہ کار سے متعلق مشاورت کی فراہمی اور ماہرین اور کھاد، بیج آلات و دویات فراہم کرنے والوں تک بہتر سائی فراہم کر کے بہتر پیداوار کے حصول میں مدد دیں گی۔

سی اے پی پی کا مقصد صوبے بھر میں زرعی طریقہ کار میں انقلاب لانا ہے جس کیلئے زرعی پیداوار کی قدر میں اضافے میں معاون تمام عنصر بھول کھاد، بیج آلات و دویات فراہم کرنے والوں، زرعی تحقیقاتی اداروں، پیداوار خریدنے والوں، سپلائی چین فراہم کرنے والوں اور کاشنکاروں تک جدید زرعی علوم پہنچانے والوں میں روابط قائم کئے جائیں گے، اگرچہ عنصر کی فہرست صرف بین تک محدود نہیں۔ سی اے پی پی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر 500,000 سے زائد اہل کاشنکاروں کو تحریکی، فوری، یکنینا لوگی کے حال سارٹ فون دینے جائیں گے جن کے ساتھ سم کارڈ اور ڈینڈل بھی ہو گا۔ کاشنکاروں کو اس پلیٹ فارم کے فوائد سے مستفید کرنے کیلئے صوبے بھر میں بکٹکروں سہولت مرکز اور بوقت قائم کئے جائیں گے، ہزاروں کاشنکاروں کو تربیت فراہم کی جائے گی، اور ہر موقع اکاؤنٹ کیلئے ڈیجیٹل ایپ گروپ تینات کئے جائیں گے۔

موبائل بینکنگ نمائندوں کیلئے ضوابط کی پابندی

موبائل بینکنگ کے نمائندوں نے موبائل بینکنگ سہولیات کو پسمندہ آبادی تک ترویج دینے میں انجامی اہم کروار ادا کیا ہے۔ فی الحال پاکستان میں تقریباً 100,000 موبائل بینکنگ کے نمائندے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تاہم نمائندوں کے مقامات پر قواعد ضوابط کی پابندی نہ کرنے، دھوکہ دہی پر میسر گرمیوں کی کمی شکایات پی اٹی اے اور سیٹ بینک آف پاکستان کو موصول ہو گیں۔ اس سلسلے میں دو اہم اقدامات کے گئے، پہلا یہ کہ یکم جولائی 2017 سے نمائندوں کے مقامات پر موبائل بینکنگ کے ذریعے میں دین کیلئے بیوی میڑک قدم دین کو لازمی قرار دیا گیا۔ دوسرا یہ کہ ضوابط کی پابندی کے نفاذ کیلئے سیٹ بینک آف پاکستان نے ایک پروگرام تیار کیا اور برائیجی لیس بینکنگ نمائندوں کی صلاحیت میں اضافے کے نام سے اس کا آغاز کیا۔ اس کا مقصد نمائندوں کو طے شدہ انصاب کے مطابق تربیت فراہم کرنا تھا۔

مالیاتی بینکنگ سے متعلق خدمات کا فروغ

پاکستان میں مالیاتی بینکنگ فی الحال اپنے ابتدائی مرحلہ میں ہے۔ ملک میں مالیاتی بینکنگ مالیاتی خدمات کو ترقی دینے کیلئے، کار انداز پاکستان کی جانب سے 'فناہیک ڈس ریپٹ چینج' - ایف ڈی سی کے نام سے اقدامات کے ایک سلسلے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ ان اقدامات کا مقصود مالیاتی بینکنگ کی خدمات کو فروغ دینا ہے۔ دو ایف ڈی سی 2016 اور سی 2017 میں منعقد کے گئے۔ ایف ڈی سی 2016 میں تین شارٹ اپس کو 100 امریکی ڈالر کی مالی معاونت کیلئے منتخب کیا گیا: (۱) ری لکٹ پاکستان: یہ ایک موبائل پلیٹ فارم ہے جو کہ چھوٹے کاشتکاروں کو بہولت فراہم کرتا ہے کہ وہ آسان اور قابل استطاعت شرائط پر زرعی ادویات، آلات، بیچ اور کھاد خرید سکیں۔ (۲) پے بیز لیبز: یہ موجودہ موبائل آلات پر کسی بھی ہارڈ ویرسٹر کے بغیر چھوئے بغیر بائیو میکر قدمی تیکنے کے ساتھ اس کے ذریعے سمیں موجود قم کے عوض برہا راست آن لائن خریداری کی جاسکتی ہے۔ (۳) پلے ٹکس سلوٹر: اس کے ذریعے سمیں موجود قم کے عوض برہا راست آن لائن خریداری کی جاسکتی ہے۔

ججت 18-2017 میں ڈی ایس کے لئے اقدامات

- موبائل بینکنگ اور ای گیٹ وے نظام کے ذریعے قم کے تباہی کے نظام کو باہولت بنانے کیلئے حکومت پاکستان شیٹ بینک آف پاکستان میں 200 ملین روپے کی لاگت سے ایک چدید ترین گیٹ وے کا نظام قائم کر رہی ہے۔ مندرجہ ذیل منصوبے کے ذریعے خدمات کی ترسیل کے اداروں کی تکمیلی تہیت اور رہنمائی کی جاری ہے:
- برائی لیس بینک کے نمائندوں سے نقدر نکلوانے پر دہولڈنگ نیکس سے استثنی: برائی لیس بینکنگ کے ذریعے نقدر نکلوانے پر دہولڈنگ نیکس سے استثنی دیا جائے گا۔
- شیٹ بینک آف پاکستان میں ماہیکرو فناں بینک کے ذریعے کم آمدی والے طبقے کو قرضوں کی فراہمی کیلئے 18 ارب روپے کا فنڈ قائم کیا جائے گا:
- پاکستان ماہیکرو فناں انسٹریٹ کمپنی: حکومت پاکستان نے 2016 میں ڈی ایف آئی ڈی اور کے ایف ڈیلیو (حکومت جرمنی کی ملکیت ترقیاتی بینک) کے ساتھ مشترک طور پر پاکستان ماہیکرو فناں انسٹریٹ کمپنی (پی ایم آئی ڈی) کا آغاز کیا تاکہ ماہیکرو فناں اداروں کے لئے قم کے لئے قم کے لئے نیادی قم کی دستیابی میں اضافہ کیا جاسکے۔ اندازے کے مطابق اس اقدام کے باعث چھوٹے قرضوں میں دو گنا اضافہ ہو گا۔

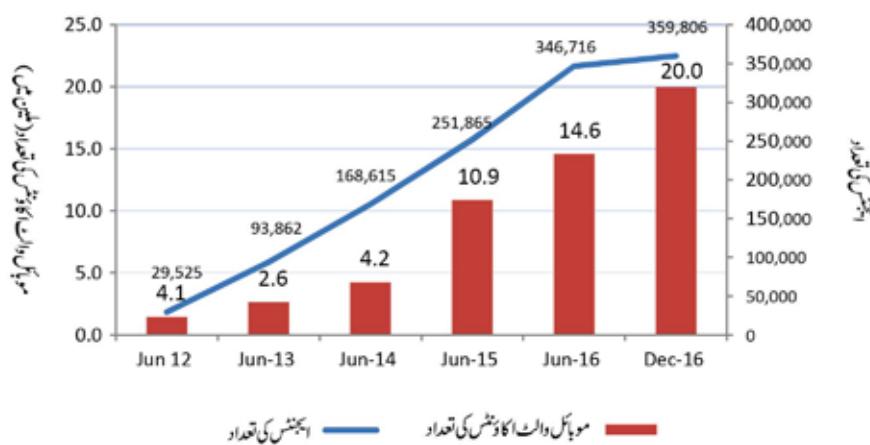
ڈی ایس کے اشاروں کی حالیہ صورتحال

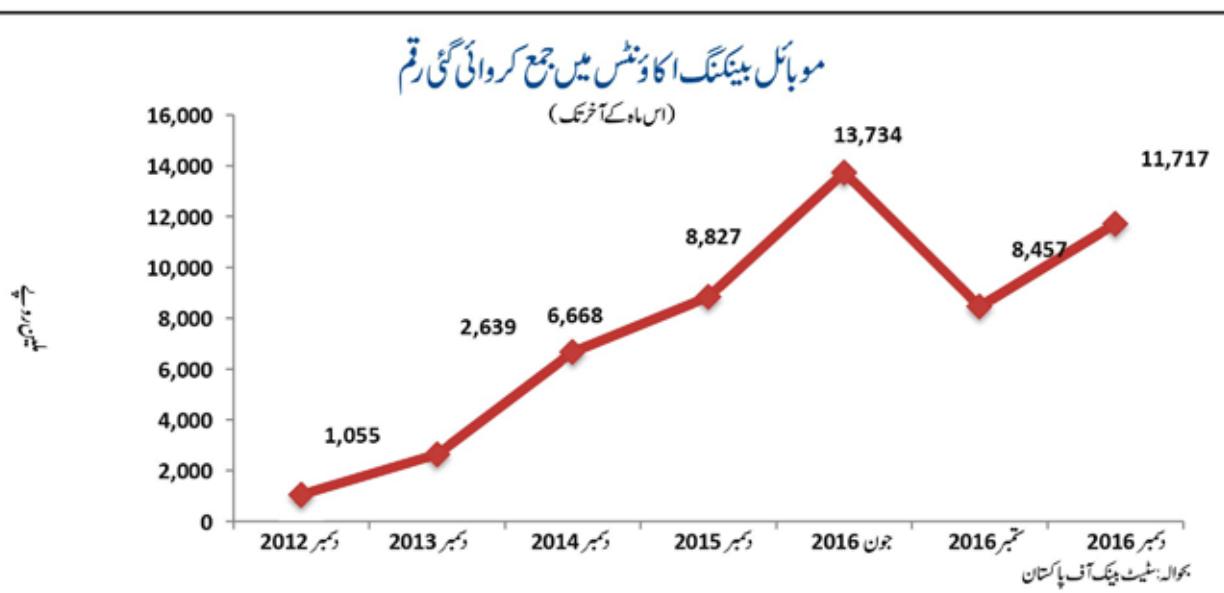
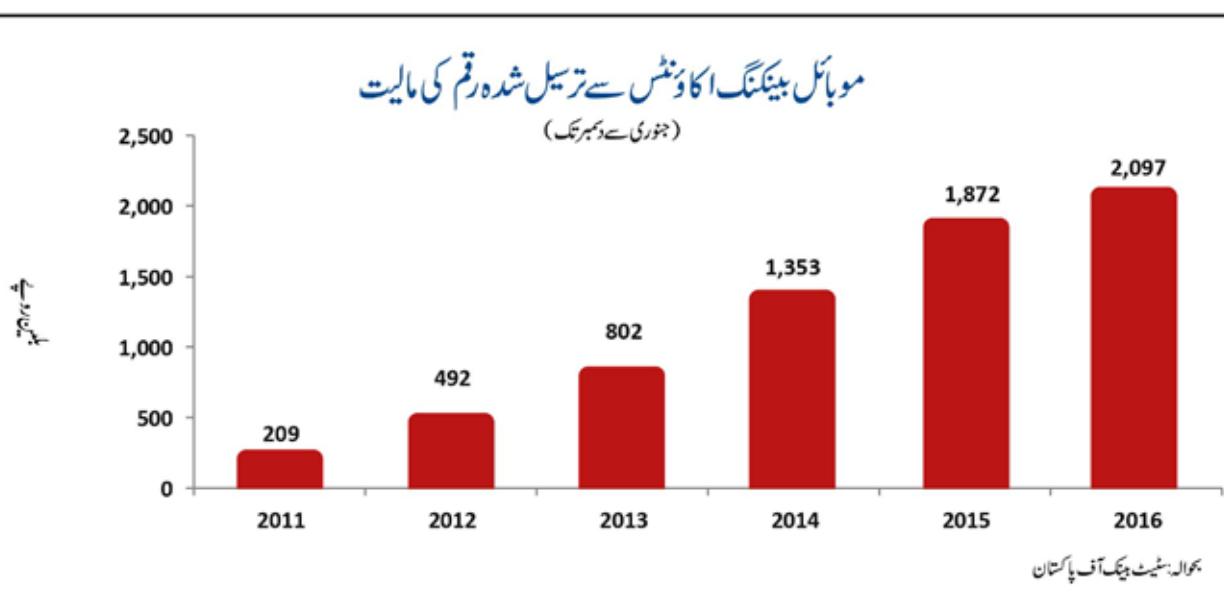
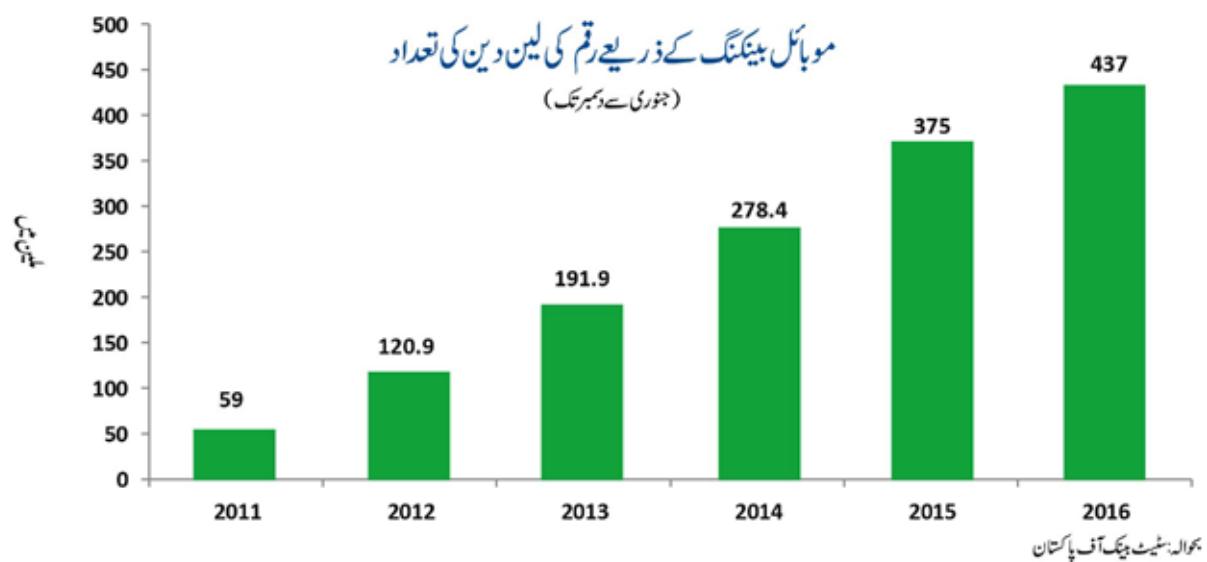
موباہل بینکنگ کے شعبے میں موبائل والٹ اکاؤنٹس اور نمائندے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران باعیو میکر قدمی شدہ سوں کی بدولت موبائل والٹ اکاؤنٹس میں اضافے میں مدد ملی اور مجموعی طور پر بھی نمایاں ترقی دیکھنے میں آئی مثلاً پاکستان میں جون 2014 میں موبائل بینکنگ اکاؤنٹس (ایم۔ والٹس) کی تعداد 4.2 ملین تھی جو کہ ستمبر 2016 کے آخر تک 20 ملین تک پہنچ گئی۔

دور دراز علاقوں میں جہاں روایتی بینکوں کی شاخیں موجود ہیں وہاں رکی بینکوں کی خدمات سے محروم افراد تک موبائل مالیاتی خدمات پہنچانے میں موبائل بینکنگ ایجنٹس کا کردار اہم ہے۔ دسمبر 2016 تک مجموعی طور پر تمام فراہم کنندگان کے موبائل بینکنگ نمائندوں کا نیت ورک 360,000 سکنک جا پہنچا جو کہ پاکستان کے کرش بینکوں کی شاخوں سے 30 گنا (12,000) زیادہ ہے۔ (نوٹ: اس وقت تقریباً 100,000 افرادی نمائندے موجود ہیں)۔ موبائل بینکنگ کے نظام کے ذریعے ایک اضافی سرگزی اور موبائل والٹ اکاؤنٹس میں وسعت کے باعث موبائل بینکنگ خدمات فراہم کرنے والوں کیلئے یہ ممکن ہوا کہ سال 2016 کے دوران انہوں نے موبائل بینکنگ کے ذریعے سالانہ 437 ملین تسلیات کیں جن کا جمجمہ 2,096 ارب روپے (انداز 20 ملین امریکی ڈالر) سے زائد تھا۔

مندرجہ ذیل گرافس میں موبائل بینکنگ کے شعبے میں منتخب اشاروں کی ترقی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

موباہل والٹ اکاؤنٹس کی تعداد





بین الاقوامی اشتراک

پاکستان کا ٹیلی کیوں نکلیش کا شعبہ اپنے کامیاب ضوابط کے لحاظ سے بین الاقوامی سٹھ پر کامیابی کی ایک مثال سمجھا جاتا ہے۔ پیٹی اے کوئین ہے کہ عالمی تجربات سے سمجھنا اور پاکستان میں ٹیلی کیوں نکلیش کے بعد پر رجولات کو متعارف کرونا ملک میں منصانے انضباطی ضوابط، کارکی تخلیق کیلئے انتہائی منید ہے۔ یعنی وجہ ہے کہ پیٹی اے حکومتی حکموں اور دیگر گولیزی اداروں کے ساتھ دوستانہ روابط قائم رکھتے ہوئے عالمی سٹھ پر اہم ٹیلی کام تقریبات میں شرکت کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف انضباطی، کلینیکی، ساختی اور قانونی اصلاحات کے مطالعے سے پیٹی اے نے یا استعداد حاصل کی کہ تیزی سے تبدیلی ہوتے ٹیلی کام باحول میں اپنی افرادی قوت کی انضباطی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکے۔ پیٹی اے نے نصف موبائل ورلڈ کا گرس جیسی بین الاقوامی تقریبات میں شرکت کی بلکہ متعدد علاقائی اور عالمی اجلاس اسکنار افورم اور سپوزم کا انعقاد کیا تاکہ پاکستان کی کامیابیوں کو اجاگر کیا جاسکے اور دنیا بھر کے آئی سی ٹی مہرین سے ٹیلی کام کی صنعت کے امتحان پر بہتر ہوئے امور پر بات کر سکے۔

جی ایس ایم اے موبائل ورلڈ کا گرس

وزیر ملکت برائے افغانیشن میکنالوجی ایڈنڈ ٹیلی کام انوش رحمان خان کی سربراہی میں پیٹی اے کے چیزر مین کے ہمراہ پاکستان کے اعلیٰ سٹھ کے ایک وفد نے جی ایس ایم اے موبائل ورلڈ کا گرس 2017 میں شرکت کی جس کا انعقاد 26 فروری سے 3 مارچ 2017 تک بارسلونا، سپین میں کیا گیا۔ موبائل ورلڈ کا گرس حکومت اور ٹیلی کام کے شعبے کا سب سے بڑا سالانہ اجلاس ہے جس میں دنیا بھر کے ای اوز، ریگولیز، وزارتوں اور پالیسی ساز شرکت کرتے ہیں اور موبائل انٹری کو درپیش مشکلات اور موقوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ اس سال موبائل ورلڈ کا گرس میں وزارتی پر گرام کوئی نمایاں کیا گیا جس میں ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں موبائل کے ثابت سماجی و معماشی اثرات کو بیان کیا گیا۔

افغانیشن سوسائٹی کا عالمی اجلاس (ڈبلیوائیس آئی ایس)

ڈاکٹر سید اسحاق شاہ، چیزر مین پیٹی اے نے آئی یو کے سکریٹری جزل مسٹر ہاؤنڈ ڈاؤ کی خصوصی دعوت پر اعلیٰ سٹھ کے افغانیشن سوسائٹی کے عالمی اجلاس (ڈبلیوائیس آئی ایس فرم 2017) میں شرکت کی جس کا انعقاد 16-12 جون 2017 کو آئی یو ہیلی کوارٹر، جنیو، سویٹزرلینڈ میں کیا گیا۔ اس سال کی تقریب کا موضوع تھا پاسیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کے لئے افغانیشن اور ناج سوسائٹی ڈبلیوائیس آئی ایس کی شرکت کی میزبانی آئی ہی، یونیسکو، یواین ڈی پی، یواین سی ٹی اے ڈی اور دیگر اقوام تحدہ کی ایجنسیوں کی جانب سے کی گئی جن میں ایف اے او، آئی ایل او، آئی ٹی سی، یواین سی ایچ آر، ڈبلیوائیس آئی پی او، ڈبلیوائیچ او، ڈبلیوائیف پی، یواین اور یواین ریکٹل کمیشن شامل تھیں۔ فورم کے شرکاء نے ڈبلیوائیس آئی ایس کے نفاذ کے نتائج پر یواین جی اے کی قرارداد 70/125 کے ذریعے تبادلہ خیال اور غور و خوض کیا، جس میں اس بات کا اعتراف کیا گیا کہ ڈبلیوائیس آئی ایس فرم کا سالانہ بنیادوں پر انعقاد کیا جانا چاہئے اور ڈبلیوائیس آئی ایس اور پاسیدار ترقی کی اہداف (ایس ڈی جی) کے عمل میں ہم آنکھی کی ضرورت پر زور دیا۔

شرکاء نے پاسیدار ترقی کے نفاذ کے لئے آئی یو کو بطور ذریعہ اختیار کرنے پر تبادلہ خیال کیا اور یہ طے کیا کہ پاسیدار ترقی کیلئے 2030ء تک نافذ کیا جائے گا۔ فورم نے ڈبلیوائیس آئی ایس کے نفاذ کے نتائج کی راہ میں ہونے والی ترقی پر بھی غور و خوض کیا تاکہ افغانیشن اور کیوں نکلیش میکنالوجی کی موقع کی اور درپیش مشکلات بہمی ڈیکھیں میکنالوجی کی عدم دستیابی کو ختم کیا جاسکے۔

17 ویں جنوبی ایشیائی شیلی کمیونیکیشن ریگولیٹریز نسل

ایشیاء پیفک شیلی کمیونیکیشن (ای پی ای) کی دعوت پر چیئرمین پی ای اے نے جنوبی ایشیائی شیلی کمیونیکیشن ریگولیٹریز نسل کے 17 ویں سالانہ اجلاس میں شرکت کی جس کا انعقاد 6-4 اکتوبر 2016 کو ڈھاکہ بنگلہ دش میں کیا گیا۔ اجلاس کے دوران وسیع امور اور موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں اس اے ٹی آری کے رکن مالک میں شیلی کمیونیکیشن اور آئی سی فی کے شعبے سے متعلق اہم پالسی اور انصباطی معاملات کے ساتھ ساتھ ایس اے ٹی آری ایکشن پلان فیری 7A کے تنائج اور اس اے ٹی آری ایکشن پلان فیری 7A کے نفاذ سے متعلق تجویز اور اتفاق رشتہ شامل تھیں۔ اجلاس کا مقصد ایس اے ٹی آری کے ارکین کے مشترک کر سائل اور انصباطی معاملات پر غور کرنا تھا جو کہ مارکیٹ کے تغیری پہلوؤں، بینکنا لوگی میں ترقی اور انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن کے شعبے میں جدت کے باعث پیدا ہوئے۔ اجلاس میں اس بات پر بات چیت کی گئی کہ ایس اے ٹی آری کے ارکین اپنے متعلق رکن مالک کے عوام کے مفاد کیلئے اپنی مہارت اور مالیاتی وسائل کو بروئے کار لائیں گے۔

ایشیاء پیفک خطے کیلئے ریجنل ڈوپلمنٹ فورم (آرڈی ایف)

چیئرمین پی ای اے نے ایشیاء پیفک ریجن کے لئے ریجنل ڈوپلمنٹ فورم میں شرکت کی جس کا موضوع ایشیاء پیفک میں آئی سی فی کا استعمال برائے پائیدار ترقی (آرڈی ایف۔ اے ایس پی 2017) تھا، جو کہ 20 سے 23 مارچ 2017 تک بالی، اندونیشیا میں منعقد ہوا۔ اکٹر سید اساحیل شاہ، چیئرمین پی ای اے کو آئی سی فی کی جانب سے بطور مہمان مقرر ڈھونکا گیا تاکہ ایک مریبوط اور پائیدار معاشرے کے لئے آئی سی فی کی صلاحیتوں کے استعمال میں درپیش مشکلات اور مواقیعوں کے بارے میں اپنے خیالات اور تجربات سے آگاہ کریں۔ آرڈی ایف کے دوران جن معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا ان میں براؤ بینڈ کا استعمال، براؤ بینڈ کا استعمال، پنگامی حالات میں شیلی کمیونیکیشن، موبائل صحت پر گرام سے متعلق اقدامات اور اجتماعی و پائیدار مریبوط معاشرے کیلئے آئی سی فی کی صلاحیتوں، ثابت مواقیعوں اور چیلنجز جیسے موضوعات شامل تھے۔

یوائیس کمرشل لاء ڈوپلمنٹ پروگرام (سی ایل ڈی پی) مشاورت اور تربیت

سی ایل ڈی پی کی جانب سے یوائیس اے میں پی ای اے کے افران کی استعداد میں اضافے کی پیش کش کی گئی، جس کے تحت پی ای اے کے 15 سینٹر افران کو یوائیس اے میں گول اور مائکرو سافت جیسے بینکنالوجی کے اعلیٰ اداروں کا دورہ کرنے اور ایف سی، ورلڈ بینک اور دیگر اہم شیلی کام آپریٹروں سے ملاقات کا موقع ملا۔ چیئرمین پی ای اے کی سربراہی میں وفد نے یوائیس اے میں اپنے ہم منصب انصباطی ادارے یوائیس فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن، دیگر اداروں اور سکالرز کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ وفد نے گواڑا ہمارا، میکسیکو میں منعقد ہونے والے اقوام تحدہ کے انٹرنسیٹ گورنمنس پروگرام میں بھی شرکت کی۔ اس مشاورت اور تربیت کا منعقد و فد کو اس بات سے آگاہ کرنا تھا کہ یوائیس کی حکومت کے شیلی کمیونیکیشن میں تواعد و ضوابط کے نفاذ کے عمل، میکسیکو میں شیلی کمیونیکیشن کے شعبے میں چلی اسٹل پر افتخارات کی پر درگی اور ملک میں یوائیس کی کمپنیوں کی وسعت سے آگاہ کرنا تھا۔ اس اقدام کا مقصد پاکستانی وفد کو 5 سے 9 دسمبر 2016 تک گواڑا ہمارا، میکسیکو میں منعقد ہونے والے اقوام تحدہ کے انٹرنسیٹ گورنمنس فورم (آئی جی ایف) کے لئے تیار کرنا تھا۔

آئی ٹی یوفوس گروپ کا چھٹا اجلاس

پی ای اے نے ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے موضوع پر منعقد ہونے والے یوفوس گروپ کے چھٹے اجلاس میں شرکت کی جو کہ 19 سے 22 نومبر 2016 کو دارالسلام، تہرانیہ میں منعقد ہوا۔ پی ای اے کے ممبر (فناں) طارق سلطان نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ ایف جی، ڈی ایف ایس کے اس اجلاس میں آئی ٹی یو اے کے رکن مالک، شعبے کے ارکین، ایسوی ایس اور تعلیمی شعبے سے متعلق اداروں کو مدعو کیا گیا تھا۔

ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے آئی ٹی یوفوس گروپ کا یہ اجلاس آئی ٹی یو شیلی کمیونیکیشن شینڈر ڈائیٹیشن یورو کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس کا مقصد ڈیجیٹل مالیاتی امور کے تمام پہلوؤں بہمول رقم کی ادائیگی، تعلیم، صحت اور عوام کو ان تک رسائی کی فراہمی جیسے امور پر بات چیت تھا۔ مزید یہ کہ ترقی پری رکن مالک میں رہنے والے اربوں بالغ افراد کی مالیاتی خدمات مثلاً مالیاتی اداروں میں رکی بینک اکاؤنٹس کھلونے سے متعلق معلومات تک رسائی کیلئے حکمت عملی وضع کرنا تھا کیونکہ ان میں سے اکثریت رسائی مالیاتی خدمات سے دور ہیں اور کمل لین دین نقدر قدم کی صورت میں کر رہے ہیں۔



آئی ٹی یوفو کس گروپ کا ساتواں اجلاس

پی ائی اے کے نمبر (فائل) نے 9-6 دسمبر 2016 کو جنہوا، سینٹر لائنز میں منعقدہ ڈیجیٹل مالیاتی خدمات (ایف جی) آئی ٹی یو۔ فوکس گروپ کے ساتوں اجلاس اور ڈیجیٹل مالیاتی خدمات اور مالیاتی شمولیت کے موضوع پر ہونے والی ورکشاپ میں ادارے کی نمائندگی کی۔ اس موقع پر موجود شرکاء میں ریگولیزر، آئی ٹی کپیسیا، سینٹرل بینک، موبائل نیٹ ورک آپریٹر، موبائل منی آپریٹر، ادا نیکیوں سے متعلق خدمات پہنچانے والے اور تعلیمی شعبے سے متعلقہ ادارے شامل تھے۔ درج بالا ایف جی۔ ذی ایف ایس کا ساتواں اجلاس آئی ٹی یو۔ ٹی یو۔ فوکس گروپ کا ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے موضوع پر منعقد ہونے والا حصہ اجلاس تھا۔ اس موقع پر فوکس گروپ کی جانب سے سفارشات اور تجویز پیش کی گئیں۔ فوکس گروپ کے ساتوں اجلاس کے دوران گروپ کے مستقبل کیلئے لامگیل طے کرنے پر بات چیت کی گئی۔ یہ اجلاس قومی مالیاتی شمولیت کی حکومت عملی کے مطابق حکومت پاکستان کے طے شدہ اہداف کے حصول کیلئے اچھائی اہم ثابت ہوا۔

آئی ٹی یو ائٹڈ کیکٹر ز کا چودھوال سمپوزیم

ممبر (فائل) طارق سلطان اور ڈاڑھریکٹر (اکنامک افیئر) محمد عارف سرگانہ پر مشتمل پی ائی اے کے وفد نے 21 سے 23 نومبر 2016 کو گیبرون، بوئوسانا میں منعقد ہونے والے آئی ٹی یو ولڈ ٹیلی کیوں نیکیشن آئی ٹی ائٹڈ کیکٹر سمپوزیم کے چودھوال اجلاس میں شرکت کی۔ یہ اجلاس حکومت بوئوسانا کی میزبانی میں آئی ٹی یو کے ٹیلی کیوں نیکیشن ڈیپیٹ یوروکی جانب سے منعقد کیا گیا۔ ڈبلیوٹ آئی اس 2016 انتہائی اہمیت کی حال ایک تقریب تھی جس میں ریگولیزر اتحاریز اور قومی شماریات کے دفاتر میں آئی ٹی ٹی اور ٹیلی کام کے سربراہان، میں الاقوامی اداروں کے سربراہان، تھی شعبے کی کمپنیوں کے چیف ایگریلینڈ افسرز اور شماریات کے ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا گیا جنہوں نے میں الاقوامی آئی ٹی پالیسی، اور شماریات سے متعلق ان پہلوؤں پر بات چیت کی جو کہ مالک کی عالمی آئی ٹی کی درجہ بندی کا سبب بنتے ہیں۔ تقریب کے دوران دیگر امور کے ساتھ سائز کیوں روٹی، ای کامرس اور بگ ڈیٹا، آئی ٹی ٹی خدمات کی قیمت اور اسے قابل استطاعت بنانے سے متعلق امور پر بحث لائے گئے۔



آئی ٹی یو ایڈ وائزری گروپ (آرے جی) کا 24 وال اجلاس

پی ائی اے کے نمبر (کمپلائنس ایڈنفور سمنٹ) عبدالصمد نے انٹرٹل ٹیلی کیوں نیکیشن یونین (آئی ٹی یو) کے ریڈ یو کیوں نیکیشن ایڈ وائزری گروپ (آرے جی) کے چوبیسویں اجلاس میں شرکت کی جو ک 26 سے 28 اپریل 2016 کو جنہوا، سینٹر لائنز میں منعقد ہوا۔ آئی ٹی یو کی جانب سے آرے جی کا اجلاس آئی ٹی یو کونشن کے آرٹیکل 11A کے مطابق منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں رکن ممالک کے نمائندوں اور سینٹرل میرز کے نمائندوں کے ساتھ سائز ٹی گروپس کے متعدد چیئرمین اور دیگر عہدیداران کو مددعو کیا گیا۔

اجلاس کے دوران آرے جی کے شرکاء نے ریڈ یو کیوں نیکیشن اسٹبلیوں سے متعلق ترجیحتا، پروگراموں، کارکردگی، مالیاتی معاملات اور لامگیل، سٹڈی گروپ، ریڈ یو کیوں نیکیشن کانفرنسوں کی تیاریوں اور دیگر مخصوص معاملات کا جائزہ لیا۔ آرے جی معیار طے کرنے والے دیگر اداروں اور آئی ٹی یو ٹیلی کیوں نیکیشن شینڈر ڈاٹیشن کی ترقی کے شعبے اور جزل سیکریٹریز کو تعاون و اشتراک سے متعلق اقدامات تجویز کرتا ہے۔ اجلاس کے ایجنڈا میں ڈبلیو آری۔ 15 کے نزد، ڈبلیو آری 19 کی تیاری، سٹڈی گروپس کی سرگرمیوں اور 2017 سے 2020 تک کیلئے عملی لامگیل کی تیاری کا جائزہ لینا تھا۔

ایس اے ٹی آری (سینک) ورکنگ گروپ کا اجلاس

پی ٹی اے نے 18 سے 19 اپریل 2017 کو ڈھاکہ، بگلوریش میں منعقدہ پالیسی کے تواضع و ضوابط اور خدمات کے لئے ایس اے ٹی آری ورکنگ گروپ میں شرکت کی۔ یہ اجلاس ایس اے ٹی آری ایکشن پلان فیر ۷۱ کی سرگرمیوں کا حصہ تھا جو کہ گزشتہ اکتوبر میں ڈھاکہ میں منعقدہ ۱۷ دیس اے ٹی آری کے اجلاس میں اپنایا گیا۔ یہ اجلاس بگلوریش ٹیلی کمیوٹیکیشن ریگولیٹری کمیشن (بی ٹی آری) کی میزبانی میں اے ٹی ٹی کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ بی ٹی آری اجلاس کا مقصد ورکنگ گروپ کو نسل کی جانب سے تقویض شدہ امور پر سرگرمیوں کا آغاز تھا۔ یہ ایس اے ٹی آری (سینک) ایکشن پلان ۷۱ کے تحت ورکنگ گروپ کا سپلا اجلاس تھا۔ تقریب میں شرکت کا مقصد پرینٹشیشن دیا اور ٹیلی کمیوٹیکیشن پالیسی کے میدان میں مختلف امور کو بیان کرنا اور انہیں زیر بحث لانا اور ایس اے ٹی آری ایکشن پلان فیر ۷۱ کے کام کی تفصیلات سے متعلق تجویز پر غور و فکر کرنا تھا۔ پی ٹی اے کے نمائندگان نے نسل کی جانب سے تقویض شدہ سرگرمیوں پر اپنے تجربات بیان کئے۔

بین الاقوامی ورکشاپ، تربیت اور سمینار

مختلف بین الاقوامی سمینار، تربیت اور ورکشاپ میں فعال شرکت کے ذریعے پی ٹی اے ٹیلی کام سے متعلق ابھرتے ہوئے امور اور مستقبل میں درپیش انضباطی مشکلات پر فکر انگیز جادو لہ، خیال کے ذریعے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پی ٹی اے ٹیلی کام کے ضوابط کرنے کے لئے بہترین طریقہ کار کو جانے، اس کی تکمیل اور نفاذ، جدید ترین ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی، ٹیلی کام ریگولیٹریوں کے مابین تعاون اور ٹیلی کام کی دنیا میں پاکستان کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران اس نوعیت کی شرکت اور تربیبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

استعداد کار میں اضافے کیلئے آئی ٹی یو گلوبل آئی سی ٹی سپوزیم

چیئر مین پی ٹی اے نے استعداد کار میں اضافے کیلئے گلوبل آئی سی ٹی سپوزیم (سی بی ایس 2016) میں شرکت کی جس کا انعقاد نہ بولی کینیا میں 6 سے 8 ستمبر 2016 تک کیا گیا۔ سپوزیم کا انعقاد ٹیلی کمیوٹیکیشن ڈویلنمنٹ یورو (بی ڈی ٹی) کی جانب سے کیا گیا۔ ڈیجیٹل دور میں استعداد کار میں اضافے کے موضوع پر منعقدہ اس سپوزیم کی میزبانی کمیوٹیکیشن اتحاری کی نیا نے کی۔ آئی ٹی یو کی جانب سے پی ٹی اے کے چیئر مین کو بطور مہمان مقرر مددو کیا گیا تا کہ وہ استعداد کار میں اضافے کے عمل کو مر بوط بنانے اور ریگولیٹریز کے اس سے فائدہ اٹھانے کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ اس تقریب کو انفارمیشن اور کمیوٹیکیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں استعداد کار میں ترقی کیلئے مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ شرکاء نے شعبے میں موجودہ رحمات، ترقی اور ان کے انفرادی اور اداری صلاحیتوں پر اثرات پر بتا لہ، خیال کیا۔ استعداد کار میں اضافے کے سپوزیم کے دائرہ میں ایسی انسانی اور اداری صلاحیتوں میں اضافہ شامل ہے جو کہ مختلف علاقوں اور شریک اداروں کی مربوط مہارت کی بنیاد پر ہو۔

ایشیاء پیسیک ڈیجیٹل سوسائٹی پالیسی فورم

چیئر مین پی ٹی اے ڈاکٹر سید اساعیل شاہ نے 8 سے 9 مئی 2017 کو بکاک، تھائی لینڈ میں منعقد ہونے والی تیسری ایشیاء پیسیک ڈیجیٹل سوسائٹی پالیسی فورم میں بطور مقرر شرکت کی۔ آئی ٹی ٹی کے شعبے تعلق رکھنے والے منصوبہ سازوں، ریگولیٹریوں، شعبے کے سربراہان اور دیگر شرکت داروں نے اس تقریب میں شرکت کی اور ایشیاء پیسیک خطے میں درپیش مشکلات، متوقع مواتوں، ڈیجیٹل سوسائٹی کے مابین باہمی معاونت جیسے امور پر غور و خوض کیا۔ مقررین نے غیر معمولی حد تک مر بوط سماج، ڈیجیٹل معیشت اور معاشرے، ڈیجیٹل جدت کے فروغ اور ڈیجیٹل سوسائٹی کے ابھرتے ہوئے امور پر پالیسی سازی اور انضباطی اقدامات پر بحث کی اور انہیں اجاگر کیا۔ ڈاکٹر شاہ نے پہلے سے زیادہ سارث سوسائٹی کی تخلیق کیلئے آئی ٹی کے فروغ اور جسمانی محدودی کا شکار افراد، خواتین کی خود مختاری، بگ ڈینا کے تجربے، انٹریٹ آف ٹکنولوژیز کے معیشت اور ڈیجیٹل کاروبار کیلئے آئی ٹی کے نمایاں کردار پر بتا لہ خیال کیا۔

ڈیجیٹل مالیاتی خدمات اور مالیاتی شمولیت پر ورکشاپ

پی ٹی اے کے ممبر (فائل) طارق سلطان نے ڈیجیٹل مالیاتی خدمات (ڈی ایف ایس) اور مالیاتی شمولیت پر ہونے والی ورکشاپ جو کہ 20-19 اپریل 2017 کو ولڈ میک، یو ایس اے میں منعقد ہوئی، میں شرکت کی۔ ورکشاپ کا انعقاد آئی ٹی یو کی جانب سے ولڈ میک اور ہل ایڈ میڈیا گپٹس فاؤنڈیشن کی شراکت داری سے کیا گیا۔ ورکشاپ کا مقصد آئی ٹی یو فس گروپ اور ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے نتائج کو پیش کرنا اور اگلے مرحلے میں مستقبل کے اہم واقعات کا جائزہ پیش کرنا تھا۔ ورکشاپ میں آئی ٹی یو ریگولیٹریز، سینڈل پنکس، موبائل نیٹ ورک آپریٹروں، موبائل متن آپریٹروں، ادائیگیوں کی خدمات فراہم کرنے والوں اور تعلیمی شعبے کے نمائندگان نے شرکت کی۔ آئی ٹی یونے 2014 میں ڈیجیٹل مالیاتی خدمات سے متعلق وسیع گروپ تکمیل دیا جس نے اپنے پرد کروہ ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے 28 ٹکنیکل روپر ٹس اور 85 سفارشات پیش کیں۔ اس کے باعث پالیسی میں اصلاحات کے تجزیے فتاور کا آغاز ہو گاتا تھا کہ ترقی پر یہ مالک کو مالیاتی شمولیت کے لائچ اگل اور وسیع پیونے پر ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے فروغ میں میں معاونت فراہم کی جائے۔ اس موقع پر پی ٹی اے کے ممبر (فائل) طارق سلطان نے پاکستان میں قومی مالیاتی شمولیت کے لائچ عمل اور موبائل بینگنگ خدمات کے نفاذ میں ہونے والی پیش رفت بیان کی۔

پیکٹریم کے بارے میں ورکشاپ اور تیری سیکٹریم میجمنٹ کا فرنس

پی ائے کے ممبر (کمپانیس ایڈن افورمنٹ) عبدالحصہنے والیں کمیونیکیشن کے دور میں پیکٹریم کے موضوع پر منعقد ہونے والے ورکشاپ اور تیری سالانہ ایشیا پی سیکٹریم میجمنٹ کا فرنس میں شرکت کی، جو کہ 4 مئی 2017 کے دوران بنا کا، تھائی لینڈ میں منعقد کی گئی۔ 3 مئی 2017 کو آئی ٹی یو کی جانب سے منعقد کردہ اس ورکشاپ میں جمہور یہ کوریا کی سائنس، آئی ٹی اور مستقبل کی منصوبہ بندی کی وزارت کی معاونت شامل تھی۔ ورکشاپ سے پہلے 2 مئی 2017 کو تیری سیکٹریم میجمنٹ کا فرنس کا انعقاد میں آیا۔ ورکشاپ آئی ٹی یو کی جانب سے منصوبہ سازوں، ریگولیٹر، کارپوریٹ ایگزیکٹو اور منیجروں جیسے اعلیٰ سطح کے شرکاء کے لئے مرتب کی گئی تھی جو کہ اپنے متعلقہ اداروں میں سیکٹریم میجمنٹ کی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ ورکشاپ میجمنٹ براؤ کا سنتگ، کراس بارڈ ایئر فیرس میجمنٹ، اور زینڈن پیکٹریم میجمنٹ جیسے موضوعات پر مرکوز تھی۔ کافرنس میں پیکٹریم کے سیکٹریم کی مدد فراہم کیا گیا تاکہ وہ میجمنٹ کے طبقہ میں پیکٹریم پالسی سے متعلق انتظامی اور معاونتی موضوعات پر بات چیت کر سکیں۔

آئی ٹی یو عالمی ریڈ یو کمیونیکیشن سینما

پی ائے کے ممبر (کمپانیس ایڈن افورمنٹ) نے 12 ستمبر 2016 کے دوران جینوا، سوئٹزرلینڈ میں منعقد ہونے والے عالمی ریڈ یو کمیونیکیشن سینما 2016 میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ آئی ٹی یو کی جانب سے عالمی ریڈ یو کمیونیکیشن سینما سال میں دو مرتبہ منعقد کیا جاتا ہے تاکہ بالخصوص ریڈ یو فریکونسی پیکٹریم اور سیٹلائٹ آرٹ کے امور پر آئی ٹی یو ریڈ یو گولیشن پروڈیویشن کے اطلاق کے تاثر میں بات چیت کی جائے۔ رکن ممالک کے وفد نے آئی ٹی یو ریڈ یو گولیشن کے مطابق ریڈ یو فریکونسی پیکٹریم کے استعمال، جیو سینٹری سیٹلائٹ، اور نان سینٹری سیٹلائٹ آرٹ پر مباحثہ کیا۔ اختتامی سیشن میں شرکاء نے ریڈ یو گولیشن پروڈیویشن کے اطلاق، آئی ٹی آلات، خلاء (پس) اور ارضی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ پی ائے کے نمائندگان نے ریڈ یو گولیشن کی 110 دین سالانہ تقریب میں بھی شرکت کی جو کہ 12 ستمبر 2016 کو منعقد کی گئی۔ تقریب میں شریک ہائل نے ریڈ یو گولیشن کی اہمیت پر بات چیت کی۔

یوالس ٹی ٹی آئی ٹریننگ

پی ائے کی جانب سے اپنی افرادی قوت کو ٹیکی کام کی تکنیکی تفصیلات اور رجات سے متعلق عالمی تجربات سے آگاہ کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر کوششیں کی جاری ہیں تاکہ ملک میں ایک منصفانہ انضباطی ضابطہ کا تکمیل دیا جاسکے اور ٹیکی کام میں پائیدار ترقی کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں پی ائے کے افران نے 26 ستمبر سے 6 اکتوبر 2016 کے دوران واٹکن ڈی سی، یوالس اے میں پیکٹریم کی گرفتاری کی تراکیب اور طریقہ عمل کے موضوع پر ہونے والے ترمیمی کورس میں شرکت کی۔ یوالس ڈی پارٹمنٹ آف کارمیں نے اپنے کمرش لائڈ و پیمنٹ پروگرام (سی ایل ڈی پی) کے تحت پی ائے اور ایف اے بی کے افران کیلئے ترمیمی کورس کا انعقاد کیا۔ تربیت یوالس ٹی ٹی آئی ٹی ایف سی سی کی جانب سے فراہم کی گئی۔ تربیت کا واحد مقصد پیکٹریم سے متعلقہ امور پر پی ائے ایف اے بی کی افرادی قوت کے استعداد کارمیں اضافے کے ساتھ ساتھ آئی ٹی کی معلومات کا تبادلہ بھی تھا کہ تمام ترقی پر ممالک میں جدید کمیونیکیشن کو حقیقت کا روپ دیا جاسکے۔



آئی ٹی یو ایشیا پسیفیک سینٹر آف ایکسلنس ٹریننگ پروگرام

پی ائی اے کے افران نے 17 سے 21 اکتوبر 2016 کے دوران عوای جمہوریہ چین کے شہر ہیجنگ میں منعقدہ کنفرمی اور انٹر آپریٹٹی کے موضوع پر ہونے والی آئی ٹی یو ایشیا پسیفیک سینٹر آف ایکسلنس تربیت میں شرکت کی۔ اس رو برو تربیتی سینٹر کا انعقاد آئی ٹی یو اور چنا کیڈی آف انفارمیشن ایڈ کیو نیکیشن ہیننا لوچی کی جانب سے کنفرمی انٹر آپریٹٹی پروگرام کے طور پر آئی ٹی یو سینٹر آف ایکسلنس برائے ایشیا پسیفیک ریجن کے تحت کیا گیا۔ آئی ٹی یو کا ترتیبی پروگرام آئی ٹی یو کیکنفرمی اور انٹر آپریٹٹی پروگرام کے لامعہ، اس کے نفاذ کے طریقہ کار، کنفرمی کو جانچنے کے اصولوں اور ملک میں کامیابی کی مثال کے ساتھ عمومی عالمی سرٹیکیشن کے نظام کو سمجھنے کے لئے مرتب کیا گیا۔ تربیتی پروگرام کے شرکاء نے خصوصیات کے تجزیے سے متعلق معلومات حاصل کیں اور اس بات کو سمجھا کہ وہ ذیکریں خدمات کی موجودگی اور عدم موجودگی میں حاصل فاسیلے کو اس طرح ختم کر کے اس میں یکساں پیدا کر سکتے ہیں۔ تربیتی پروگرام کا مقصد اس شبجے کے بنیادی امور کے حقائق کا پاس منظر، عملی تجربہ اور بنیادی لامعہ پیش کرنا تھا۔

انٹرنیٹ پلس اور فائیو جی کے بارے میں اے پی ائی تربیتی کورس

پی ائی اے کے عہدے داران نے ہیجنگ، چین میں 7 سے 14 ستمبر 2016 کے دوران منعقدہ انٹرنیٹ پلس اور فائیو جی کے بارے میں ہونے والے تربیتی کورس میں شرکت کی۔ تربیتی کورس کی میزبانی بیجنگ یونیورسٹی آف پوسٹس ایڈیٹیٹیلی کیو نیکیشن پی آر اف چنا کیا۔ تربیت کا مقصد شرکاء کو کاڈوڈ کپیو نگ کے ذمیں پلیٹ فارم، کورسیٹ ورک اور فائیو جی پسیکٹریم میجنٹ کیلے کو ہیننا لوچیز کے بارے میں معلومات سے آگاہ کرنا تھا۔ تربیتی کورس میں شرکاء کو فائیو جی، انٹرنیٹ پلس، ذی اسائنس اور انٹرنیٹ کے لئے کاڈوڈ کپیو نگ کی ہیننا لوچیز کے تصورات پیش کئے گئے۔ سال 2014 سے انٹرنیٹ پلس ایک اہم ترین تصور ہے۔ اس کے باعث انٹرنیٹ اور رواجی صنعتوں کے مابین گہر اریا اور ہم آئی ٹی پیدا ہوئی اور انفارمیشن ایڈ کیو نیکیشن اور انٹرنیٹ پلیٹ فارم کے استعمال سے نئے ماحول کی تخلیل میں مدد ملی۔ فائیو جی کو پانچوں درجے (ففتح جزیہ) کی موبائل کیو نیکیشن ہیننا لوچیز کے طور پر جانا جاتا ہے جو کافور جی کی توسعہ ہے۔ سال 2020 سے فائیو جی کی کاروباری سطح پر خدمات کا آغاز کر دیا جائے گا، جس سے ذیلی کی ترسیل کی رفتار 20Gbps تک پہنچ جائے گی۔

پسیکٹریم کے مستقبل کے بارے میں سمینار

پی ائی اے نے 19 سے 21 اکتوبر 2016 کے دوران سنگاپور میں پسیکٹریم کا مستقبل 2016 کے موضوع پر ہونے والے سمینار میں شرکت کی۔ پسیفیک ٹیلی کیو نیکیشن کوئل (پی ائی اے) جو کہ ٹیلی کام کے شعبے میں ایک پیشوار ادارہ ہے، نے سمینار کے انعقاد کے لئے انتظامی اور مالی معاونتی فراہم انجام دیے۔ پی ائی اے انفارمیشن ایڈ کیو نیکیشن ہیننا لوچیز، خدمات، پالیسیوں، اور معلومات کے فروغ، ترقی اور کاروباری سطح پر ان کے استعمال کے لئے کام کر رہا ہے تاکہ کرن ادارے اور دنیا بھر کے ہموم ان سے مستفید ہو سکیں۔ پی ائی اے مختلف کافرسوں، نمائشوں، اور دیگر تقریبات کے انعقاد سے کاروباری، سماجی، معاشری اور خطے میں دیگر ترقیاتی ضروریات کے تناظر میں معلومات و خیالات کے کھلے عام تبادلے کے فروغ کیلئے کوشش ہے تاکہ مختلف پس منظر کے حال متأثر کرنے والوں کو اکھنا کیا جائے اور ٹیلی کام کے شبے اور آئی ٹی ای تربیتی کی ترقی پر اثر انداز ہنا صار پر بات چیت کی جائے۔ پسیکٹریم فیوجن سیمنار کے موقع پر ریگولیٹریوں، موبائل سروں فراہم کرنے والے اداروں، آئی ٹی پیز اور ٹیلی کام اداروں کو سمجھا کیا گیا تاکہ وہ اہم ایجادوں اور پالیسیوں کا تبادلہ کر سکیں، جس کے باعث جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیاء میں رہنے والے اربوں افراد کو انٹرنیٹ تک رسائی فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

آئی ٹی یو ایشیا پسیفیک ریجنل ورکشاپ

پسیکٹریم میجنٹ: معاشری پہلو کے موضوع پر 21 سے 23 نومبر کو ہر ان، اسلامی جمہوریہ ایران میں منعقدہ آئی ٹی یو ایشیا پسیفیک ریجنل ورکشاپ میں پی ائی اے نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا انعقاد آئی ٹی یو اور روزارت آئی ٹی (آئی ٹی آر اف ایران) کی جانب سے مشترک طور پر کیا گیا جبکہ اس میں جمہوریہ کو یا اور آسٹریلیا کی معاونت بھی شامل تھی۔ ورکشاپ ان ریگولیٹریوں، پالیسی سازوں، کارپوریٹ ایگزیکٹوں اور میئریوں میں درمیانی سے اعلیٰ سطح کی میجنٹ کے لئے مرتب کی گئی جو کہ اپنے متعلقہ اداروں میں پسیکٹریم انتظامی معاملات خصوصاً معاشری پہلوؤں کے ذمہ دار ہیں۔ ورکشاپ کے دوران اہم شعبوں پر مول قوی پسیکٹریم اور اس کی میں الاقوامی جمیون، پسیکٹریم بطور معاشری وسیلہ، معاشری قوت اور مارکیٹ میں رائج طریقہ کار کی شمولیت سے پسیکٹریم کی خود مختاری جیسے ترقیاتی شعبوں کو مرکزی اہمیت دی گئی۔

اقوام متحدہ کی ای ایسی اے پی ورکشاپ

پی ائی اے کے عہدے داران نے اقوام متحده کے معاشری و معاشرتی کیمیشن برائے ایشیاء اور پسیفیک کی تقریب میں شرکت کی جو کہ خطے میں انٹرنیٹ ریجنل میجنٹ اور ای ایسی اے میں منعقدہ کی گئی۔

ورکشاپ کا مقصد حالیہ تویش شدہ اے پی۔ آئی ایس ماسٹر پلان، اقدامات اور پسیکٹریم ہیننا لوچیز کیس پیٹی کی کیاں تروئی اور پالیسی کے انتخاب کے تناظر میں ایشیاء اور پسیفیک ممالک میں آئی ٹی کی صورتحال کا جائزہ لینا تھا۔ ورکشاپ کے شرکاء نے انٹرنیٹ ریجنل، نقلم و نقش، انٹرنیٹ اور انٹرنیٹ روابط کی قابل استطاعت قیمت کے بارے میں معلومات و تجربات کا تبادلہ کیا اور اس خطے میں ای ایس پر بات چیت کی۔ تقریب کے شرکاء نے ڈیکھیں ہیننا لوچیز کی تروئی میں یکساں پیدا کیا تھا۔

یگ آئی سی میڈیا فورم

پیٹی اے کے ایک عہدیدار نے یگ لیڈر فورم میں شرکت کی جو 27 سے 9 ستمبر 2016 کے دوران بوسان، جمہوریہ کوریا میں منعقد کیا گیا۔ فورم آئی ٹی یونے جمہوریہ کوریا کی قومی انفارمیشن سوسائٹی ایجنسی (این آئی ایس اے) کی معاونت سے منعقد کیا گیا جب کے اس کی بیزینس بوسان میٹرو پولیٹن میٹ نے کی۔ تقریب کا مقصد استعداد کار میں اضافے کے تصورات کی نشاندہی، نوجوانوں کی آئی ٹی کے شبیہ میں ترقی اور خود مختاری تھا تاکہ وہ اپنے پیشہ وار ائمہ شعبوں میں مسابقی قابلیت حاصل کر سکیں۔ یہ تصورات شہری نظام اور لین دین کے معاملات اور شہریوں کے مابین تعلقات، موسوموں کے تغیری، حادثات سے بچاؤ، اور اسلام نو معاشری تنظیم پر مرکوز ہو سکتے ہیں۔



پیٹی اے کی جانب سے منعقدہ شیلی کام تقریبات

پیٹی اے عوام کو بینالوچی میں ترقی اور شیلی کام کے شبیہ میں ضوابط کے شعبے میں نفاذ کیلئے ادارے کے کردار سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں مسلسل مصروف عمل ہے۔ تویی سٹل پر جدید بینالوچی سے متعلق معلومات کی ترویج کے لئے ورکشاپ اور ترمیتی پروگراموں کی صورت میں متعدد اقدامات کئے گئے جن میں دنیا بھر سے آئے ماہرین کو مدد عوکیا گیا تاکہ وہ بینالوچی میں ترقی سے متعلق اپنی معلومات اور تجربات کا تبادلہ کریں۔ زیرِ جائزہ مدت کے دوران منعقدہ ان تقریبات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

جنوبی ایشیائی نیٹ ورک آپریٹر گروپ (ایس اے این او جی)

سنگ آئی ٹی اور شیلی کام کے شبیہ اور پاکستان کی یونیورسٹیوں کی ایک مشترکہ کاوش تھی تاکہ صنعت اور تعلیمی شبیہ کے مابین فاصلوں کو کم کیا جاسکے۔ سنگ سال میں دو مرتبہ جنوبی ایشیائی ممالک میں منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں صنعت اور تعلیمی شبیہ سے متعلق نمائیاں کیوٹی ایک چھت تسلیم کیجیا ہو کر نیٹ ورک بینالوچی کے رجھاتات، مشکلات اور تازہ ترین ایجادوں سے بارے میں جادوں خیال کرتی ہے۔ اس سال پاکستان کو ہمارا بینکیشن کمیشن، اسلام آباد پاکستان میں یہ باوقار تقریب منعقد کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ سنگ کی تقریب انتہائی کامیاب رہی اور اسے عالمی برادری پشوں آئی اس اوسی، آئی کین، گوگل، ٹمن ہی سی اور نیٹ ورک سٹارٹ اپ ریورس سیٹ (این ایس آری) کی جانب سے پذیرائی ملی۔ آئی ٹی اور شیلی کام کی صنعت اور تعلیمی شبیہ کو ایک چھت تسلیم کیجیا کرنے اور نیٹ ورک کی جدید بینالوچی میں ہونے والی پیش رفت، مشکلات اور حالیہ صورتحال پر بات چیت کے لئے یہ موقع انتہائی مددگار رہا۔

تقریب کے پہلے تین دن کا نظری اور ٹیوریل کے لئے مخصوص تھے، جن میں عالمی اور مقامی مقررین نے نیٹ ورک کے میدان میں مختلف بینالوچی کو موضوع بحث بنا لیا۔ اگلے پانچ روز تین مساوی ورکشاپ کیلئے مخصوص کئے گئے۔ اس سلسلے میں کمپس نیٹ ورک ڈیزائن اینڈ سکیورٹی سے متعلق ورکشاپ کے انتظامات این ایس آری نے منبابے۔ آئی ٹی وی 6 راؤنڈ سے متعلق ورکشاپ آئی اس اوسی نے جگہ ڈی این ایس ایس ایسی پر ہونے والی ورکشاپ آئی کین نے کروائی۔ تقریب میں تمام صوبوں بھشول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی یونیورسٹیوں، موبائل آپریٹریوں اور آئی ایس بیز نے شرکت کی۔ جمیع طور پر تقریب میں 150 نیٹ ورک ایمیڈیا فورم پیش وار ائمہ ماہرین شامل ہوئے۔

تمام شرکاء اپنے اپنے متعلقہ علاقوں میں معلومات کی ترویج کے لئے پر جوش تھے۔ سنگ 29 کا افتتاح چیئرمن ایچ ایسی اور چیئرمن پیٹی اے نے کیا، جگہ و فاقی وزیر تعلیم جناب مبلغ الرحمن نے اختتامی تقریب کی سربراہی کی۔



پاکستان سکول آن انٹرنیٹ گورننس (پی کے ایس آئی جی) 2016

پی کے ایس آئی جی ایک سالانہ تقریب ہے جس کا مقصد آئی جی کی متعلقہ استعدادوکار میں اضافہ ہے۔ اس کے ذریعے افراد کو انٹرنیٹ کی ترقی کے اہم عناصر، امور اور ماحول سے متعلق جامع اور متعلقہ معلومات کی مدد سے عالمی اور ملکی معاملات کو بہتر طور پر سمجھتے میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔ پی کے ایس آئی جی پہلی مرتبہ 2015 میں انچ ایسی، اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ اس سال یہ تقریب پی ایس ایچ ایسی، آئی کین، اے پی این آئی سی اور آئی ایس ایس ای اسلام آباد چھپڑ نے مشترک طور پر 26 سے 29 نومبر 2016 کو روچکل یونیورسٹی لاہور میں منعقد کی۔ پی کے ایس آئی جی کی اس تقریب میں سرکاری، ٹیلی کام، تعلیمی شعبے اور رسول سوسائٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔

ٹیلی کمیونیکیشنز اور سائبر سے متعلق امور پر سینما

ٹیلی کمیونیکیشنز اور سائبر سے متعلق امور پر سینما یا ایس ڈی پیارٹمنٹ آف کامرس کے کرشل لاءڈ ڈیپنٹ پروگرام (سی ایل ڈی پی) نے پی اے کی معاونت سے 8 سے 9 فروری 2017 کو اسلام آباد میں منعقد کیا۔ وزارت اخوار میشن بینکنالوجی، پی اے، ایف اے بی، موبائل فون آپریلوں، ویڈیو، ٹیلی کام، پی ایس ایل اور امریکی سفارت خانے کے 52 عہدیداران نے اس سینما میں شرکت کی۔ سینما کے دوران میں الاقوامی مقررین نے کئی اہم موضوعات پر خطاب کیا جن میں 'سائبر سکوٹی کے رحمات اور طریقے عمل'، 'امریکہ میں بینکنالوجی کی ترقی اور مارکیٹ کے رحمات'، 'پاکستان میں آئی سی مارکیٹ کے رحمات'، یا ایس ڈی پیارٹمنٹ آئی سی کی اداروں کا جائزہ اور قومی ٹیلی کمیونیکیشنز اور اخوار میشن ایڈیشنریزیشن کا کردار، 'انٹرنیٹ گورننس کا تعارف'، 'انٹرنیٹ آف ٹھنگز سے متعلق امور'، 'انٹرنیٹ آف ٹھنگز'۔ ڈی پیارٹمنٹ آف کامرس کی تجاذب یہ: 'معلومات کی روانی'، 'ویکھیل میجیٹ سے متعلق امور'، 'ریگیلیشن اور بینکنالوجی میں موجودہ رحمات'۔ وغیرہ شامل تھے۔



صارفین کا تحفظ

ٹیکلی کام کے شعبے میں غیر معمولی ترقی کے باعث نیت و رک میں توسعہ، خدمات کے دائرہ کار میں اضافہ، قیمت میں کمی اور متعدد ٹیکلی کام آپریٹروں کی موجودگی کے باعث پاکستان کے عوام کو ہرے پیکانے پر فائدہ حاصل ہوئے۔ تاہم اس کامیابی کے باعث پیٹی اے پر اضافی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ صارفین کے مفاہ اور خدمات کے معیار کو تھیں بنایا جائے۔ پیٹی اے کو یقین ہے کہ ٹیکلی کام خدمات کی فراہمی میں خدمات کے معیار اور صارفین کے طبقہ ان کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے پیٹی اے نے صارفین کے تحفظ کے لئے ڈائریکٹوریٹ تکمیل دیا جس کا مقصد ٹول فری نمبر، ٹیکلی فون، ٹیکس، ای میل اور ویب میل کے ذریعے موصول ہونے والی صارفین کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ پیٹی اے موصول شدہ شکایات کے رجحانات کو جانچنے کے بعد معاملے کو موبائل فون اور دیگر آپریٹروں کے اعلیٰ سطح کے ذمہ داران کے سامنے رکھتا ہے اور بینادی مسائل کو علیحدہ کر کے ان کے ازالے کا تقاضا کرتا ہے۔ گزشتہ مالی سال کے دوران صارفین کے تحفظ کے حوالے سے اتحاری کی بینادی سرگرمیاں اقدامات درج ذیل ہیں۔

ان چاہی کالرزا پیغامات کے خلاف مہم

یہ بات مشاہدے میں آئی کہ عوام کو کچھ دھوکے باز عنابر کی جانب سے جعلی کالوں / ایس ایم ایس کے ذریعے جعلی انعامی سیموں اور دیگر پرکشش پیشکشیں دے کر قوم سے محروم کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں ان چاہی مارکینگ، سیجنگ اور ناپسندہ کالرزا میں ایس ایم ایس صارفین کی پرائیویٹی میں مداخلت کرتی ہیں اور ان کے لئے پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پیٹی اے کی جانب سے عوام الناس کی آگاہی کیلئے میڈیا پر ایک جامع مہم کا آغاز کیا گیا تاکہ اتحاری، آپریٹروں، اور حکومتی ایجنسیوں کو شکایات درج کروائی جاسکیں۔ عوام کو آگاہ کیا گیا کہ وہ پیٹی اے کو شکایات درج کروانے کیلئے مخصوص مدگار لائن (0800-550555)، ای میل ایڈریس (complaint@pta.gov.pk)، ٹیکس (051-2878127) یا ویب سائٹ (www.pta.gov.pk) پر رابطہ کر سکتے ہیں یا ذائقہ طور پر ساتھیوں میں تائز پیٹی اے کے ذریعہ دفاتر میں شکایات درج کرو سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر توہین رسالت اور قبل اعراض مواد کے خلاف شکایات

انٹرنیٹ خصوصاً فیس بک پر موجود پر توہین رسالت اور قبل اعراض مواد کی موجودگی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے لئے اہم مسئلہ تھا۔ اس سلسلے میں پیٹی اے نے متعدد پار اتحاریز کو معاونت فراہم کی۔ اپنی حالیہ کاوش میں پیٹی اے نے عوام الناس کو مطلع کیا کہ اس نوعیت کے مواد کی فوری شکایات کیلئے پیٹی اے سے info@pta.gov.pk پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ رد عمل کے طور پر پیٹی اے کو ہزاروں ویب سائٹ لکس، فیس بک، تھیز وغیرہ کے بارے میں شکایات موصول ہوئیں جن پر کارروائی کی گئی اور انہیں بند کر دیا گیا۔ اسکے علاوہ مزید کارروائی کے لئے ان کی اطلاع قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو کی گئی۔

عوامی آگہی کیلئے ملیٹن اور زخوں کی فہرست

صارفین کی سہولت کیلئے تمامی ایم اوز کی حالیہ پری پیڈ اور پوٹ پیڈ ڈیٹا سروس کے نرخ کی فہرست پیٹی اے کی ویب سائٹ پر شائع کی جاتی ہیں۔ تمامی ایم اوز اور بر اڈیشن آپریٹروں کے نرخ ہر چار ماہ بعد مقامی طریقہ کار سے شائع کئے جاتے ہیں تاکہ صارفین کو اپنی ضرورت کے مطابق بہترین نرخ کے اختیار میں آسانی رہے۔ نرخ نامے کی فہرست ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے اور صارف پیٹی کی نوعیت، بلگ کے طریقہ کار، دوستوں اور خاندان کے افراد کی تعداد، رفتار اور جم کے حساب سے ان کا تجزیہ بھی کر سکتے ہیں۔

موبائل فون کی بانگ کی تصدیق کیلئے سروے کا انعقاد

درست اور جائز بانگ اچھی خدمات کی فراہمی میں اہم ترین خوبی تصور کی جاتی ہے۔ اسی طرح یہ اتحارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ بانگ کے طریقہ کار اور آپریٹر کے بانگ کے نظام پر نظر رکھے۔ گزشتہ طریقہ عمل کے مطابق، پیٹی اے نے موبائل فون آپریٹروں کی جانب سے مشتمل زخوں کے برخلاف بانگ کی درستی کی تصدیق کے لئے سروے منعقد کئے۔ سروے کے نتائج نے چنانچہ آپریٹروں کے بانگ سے متعلق مسائل کو فناہ کیا۔ اس معاملے کو متعلق آپریٹروں کے سامنے رکھا گیا اور صورتحال کا جائزہ لیتے کے لئے ازسرنوسروے منعقد کیا گیا۔ سروے کے نتیجے سے ثابت ہوا کہ بانگ کے نظام سے متعلق معاملات کو حل کر لیا گیا ہے۔

آئی ایم ای آئی بلاکنگ

انٹریشنل موبائل ایک یونیورسٹی نمبر پندرہ ہندسوں پر مشتمل ایک نمبر ہے جو کہ ہر موبائل سیٹ بیسول اس کے مذہل، نوعیت (میک) اور تیارکنندہ (مینوفیکٹر) وغیرہ کی شاخت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ پیٹی اے قانونی مالک کی جانب سے شکایت موصول ہونے پر آئی ایم ای آئی نمبر کے استعمال سے چھیننے گے، چوری اور گم شدہ فون سیٹوں کو بند کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اگر مالک فون سیٹ ملاش کر لے تو پیٹی اے اسی آئی ایم ای آئی نمبر سے ضروری تصدیق کے بعد فون سیٹ کی کارکردگی بحال کرتا ہے۔ مالی سال 2016-2017 میں پاکستان میں 99,748 موبائل فون سیٹ بند کئے، جبکہ اصل مالک کی ضروری تصدیق کے بعد 3,134 سیٹ بحال کر دیئے گئے۔

شکایات کا تجزیہ

پیٹی اے کی جانب سے شکایات کے ازالے کیلئے آسان، موثر اور جدید ترین نظام تکمیل دیا گیا تا کہ صارفین فون، فیکس، ای میل، ویب سائٹ اور ذائقہ طور پر حاضر ہو کر شکایت درج کرو سکیں۔ ایک واضح شابطہ کار کے نفاذ کے تحت موصول شدہ شکایات کو فوری طور پر متعلقہ آپریٹر کے سامنے چین کیا جاتا ہے اور شکایت کے موڑ ازالے تک صارف کو رابطہ میں رکھا جاتا ہے۔ پیٹی اے میں صارفین کے تحفظ کیلئے مخصوص ڈائریکٹوریٹ (کنزی پر ٹیکنیشن ڈائریکٹوریٹ) کو ہزاروں کی تعداد میں موبائل، فکسلڈ لائن، وائرلیس، برائی ڈیجیٹل، ایل ڈی آئی اور دیگر انسٹشنس شدہ آپریٹروں کے خلاف شکایات موصول ہوتی ہیں۔ اس سال اتحارٹی کو صارفین کی شکایات کے ازالے سے 34,723 شکایات موبائل آپریٹروں، پیٹی ایل، آئی ایس چیز اور ڈبلیو ایل ایل آپریٹروں سے موصول ہوئیں۔ گزشتہ مالی سال کے دوران متعلقہ سروں کے خلاف موصول ہونے والی مجموعی شکایات اور ان کے ازالے سے متعلق اعداد و شمار فیصد کی صورت میں درج ذیل ہیں:

مالی سال 2016-2017 میں پیٹی اے کو موصول ہونے والی صارفین کی شکایات کے ازالے کی صورتحال

خدمات کی نوعیت	مجموعی طور پر موصول ہندہ شکایات	مجموعی طور پر ازالہ ہندہ شکایات	ازالہ کی شرح فیصد میں
سی ایم او	22,372	22,163	99.07%
پیٹی ایل	12,019	11,976	99.64%
آئی ایس چیز	213	207	97.18%
ڈبلیو ایل ایل	119	119	100%
کل	34,723	34,465	99.26%

ٹیلی کام صارفین کی بڑی تعداد موبائل فون صارفین پر مشتمل ہے۔ اسی لئے زیادہ تر موصول شدہ شکایات موبائل فون آپریٹروں کے خلاف تھیں (22,372)، جبکہ دوسرے نمبر پر پیٹی ایل کی خدمات کے خلاف شکایات موصول ہوئیں (12,019)۔ پیٹی اے انتہائی موہر انداز میں 99% شکایات کا ازالہ کیا جو کہ صارفین کے تحفظ کیلئے قابل تحسین کوشش ہے۔

شکایات کے اندرجہ کیلئے پیٹی اے کی رابطہ معلومات

اگر ٹیلی کام کپنیاں صارفین کی جانب سے درج کروائے گئے مسائل / شکایات کے ازالے میں ناکام رہیں تو صارفین پیٹی اے کو مندرجہ ذیل ذرا رُخ استعمال کرتے ہوئے شکایات ارسال کر سکتے ہیں:

ٹول فری نمبر: 0800-550555 (لینڈلائن / اینٹی سی لائن سے مفت)

فون: 051-9225325 فیکس: 051-2878127 ای میل: complaint@pta.gov.pk

شعبے سے متعلق امور اور مستقبل کا لائچہ عمل

پیٹی اے نئی نیکناوجیز کے آغاز سے پاکستان میں ہر پہلو سے ٹیکی کام کا منظراً مددیل کرنے میں صروف عمل ہے۔ پیٹی اے تواعد و ضوابط میں تحقیق، تکمیلی ذہانت اور یکساں مسابقت کے نظام کو رانج کرتے ہوئے حکومت پاکستان کی سرپرستی میں اپنی سماجی ذمہ داریاں پوری کر رہا ہے۔ موجودہ جمہوری حکومت کی سرپرستی میں کام کرتے ہوئے پیٹی اے انتہائی فعال انداز میں ٹیکی کام خدمات میں ترقی اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کیلئے اپنے وسیع مقاصد اور اہداف کی تکمیل میں مخول ہے۔ پیٹی اے کو یقین ہے کہ ٹیکی کام کے شعبے کی کارکردگی کامیاب انصباطی اقدامات اور اصلاحات کے عکس ہے۔ آج موبائل براؤزینڈ پر پیش کردہ آئی سی ٹی کی سہولیات زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں تبدیلیاں لا رہی ہیں۔ تاہم اس وقت شبے کو متعدد مشکلات درپیش ہیں جن کا مستقبل قریب میں پیٹی اے اور حکومت پاکستان کی جانب سے حل تلاش کرنا ناجائز ہے۔ بلاشبہ ٹیکی کام کے نظام میں تیز رفتار جدت سے ہم آج ہیکی اور پاکستان میں جدید آئی سی ٹی ایجادات کو متعارف کروانا ایک چیخی ہے۔ پیٹی اے نے ہر نئے درپیش چیخ کا مقابلہ اپنے پیشہ وار نہ عزم اور تمام تر انصباطی فیصلوں میں پاکستان کے مقادلات کو مرکزی اہمیت دیتے ہوئے کیا ہے۔ ٹیکی کام شبے میں ٹیکسوں کے نظام کو منطبق بنا گزشتہ کمی بررسوں سے درپیش ایک بہت بڑا چیخ تھا۔ پیٹی اے اور ٹیکی کام شبے کی مشترکہ کاموں سے مالی سال 2017-2018 کے وفاقی بجٹ میں دہولڈنگ ٹکس کو 14% سے کم کر کے 12.5% تک لا یا گیا۔ تاہم ہر موبائل ری چارچ پر 12.5% دہولڈنگ ٹکس اب بھی بہت زیادہ ہے کیونکہ صارفین کی اکثریت آمدی کے لحاظ سے ٹکس کنندگان پر مشتمل نہیں ہے لہذا وہ اس اداشدہ ٹکس کو اپنے سالانہ ٹکس گوشواروں میں ظاہر نہیں کر سکتے۔ اسی طرح اسی بجٹ میں فیڈرل ایکسائزڈ یوپی (ایف ای ڈی) کو بھی 18.5% سے کم کر کے 17% کر دیا گیا ہے۔ تاہم ٹکس نافذ کرنے والے صوبائی اداروں کے ٹکس کی شرح اب بھی بہت زیادہ ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ فاقہ حکومت کی طرح وہ بھی اس میں کمی لا سکیں۔ وفاقی اور صوبائی ٹکس کے قوانین میں ہم آج ہیکی پر یاد کرنا سیلز ٹکس بحق کرنے کے عمل میں حاکل مشکلات کو حل کرنے اور آپریٹروں اور فیڈرل ریشن کے مابین قانونی چارہ ہوئی سے بچنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ ٹیکی کام شبے کو صنعت کا درجہ دیا جانا ضروری ہے تاکہ موبائل آپریٹر ٹکی کام آلات کی درآمد کے وقت اداشدہ ٹکس کو ترتیب دے سکیں، جس کو تمی واجب الائچکس کے طور پر لیا جاتا ہے۔ موبائل فون سیٹوں اور دیگر ٹکی کام آلات کی درآمدات پر عائدہ زیادہ کشم ڈیپی اور دیگر ٹکس بھی موبائل کی ترویج کی راہ میں حاکل رکاوٹ ہیں۔ اس کے علاوہ آپریٹروں کے مابین جاری قیتوں کی جگہ اور "اوروری ناپ" (اوٹی ٹی) خدمات کی مسابقت اور غیرقانونی ٹریفلنگ شبے میں فی صارف اوسط آمدی میں کمی کا سبب ہے۔ رائیت آف وے (آراؤڈبلیو) میں متعلق امور، یوپلٹی انفراسٹرکچر اور صوبائی حکومتوں کی سطح پر منظوری کے عمل میں تعطل ہیچے پہلو بھی ٹیکی کام تک رسائی اور اسکی وسعت کی راہ میں حاکل بڑی مشکلات ہیں۔ پیٹی اے آپریٹروں کو انصباطی ہمہیات کی فراہمی سے ملک میں قوی اور مین الاقوامی رو ایڈ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لارہا ہے۔ قوی فاہر آپک کامیل آغاز کی گناہ بڑھ چکا ہے جبکہ این جی ایم ایس پیکٹرم کی موجودگی زندگی کے ہر شعبے میں نظر آ رہی ہے۔ پیٹی اے موجودہ پیکٹرم کی اصلاحات سے آنے والے وسائل کی طلب سے پیدا کردہ چیلنجز کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس کے علاوہ آپریٹر گریٹ فاہر کی فراہمی (فاہر نو دی ہوم) یعنی مخصوصوں میں بھی سرمایہ کاری کر رہے ہیں تاکہ صارفین کو تیز رفتار، اعلیٰ معیار کی حامل اور قابل بھروسہ مو اصلاحی سہولیات فراہم کی جائیں۔

پیٹی اے شبے کے سائل سے بخوبی آگاہ ہے اور تعطل کا فکار چیلنجز کو اگلے دو سال کے اندر حل کرنے کیلئے انتہائی فعال طریقے سے منسوبہ سازی کر رہا ہے، جس کے باعث پاکستان کے ٹیکی کام اور آئی سی ٹی کے شبے میں میں نمایاں جدت دیکھنے میں آئے گی۔ تحریکی، فوری جی، فوری ایلٹی ای کے آغاز سے ایکٹر ایک، موبائل اپیلیکیشن اور خدمات کی ترسیل میں پہلے ہی انتقالی تبدیلی پیدا ہو چکی ہے۔ آپریٹریہ جان چکے ہیں کہ ڈیٹا کا کردار آنے والے وقت میں اہم ترین ہو گا اسی لئے پاکستانی عوام کے لئے ڈیتا پیمنی خدمات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ روپرٹ میں درج پیٹی اے کے موجودہ اقدامات کے علاوہ اتحاری کو ٹیکی کیوں نکلیں پالیسی 2015 کے تحت اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ موثر پیکٹرم شعبہ خدمات کے معیار کو یقینی بنانے اور معیشت کیلئے نمایاں آمدی اکٹھا کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ بھی وجہ ہے کہ پیٹی اے پیکٹرم اصلاحات کے ضابطہ کارپکام کر رہا ہے تاکہ پیٹی اے اور ایف اے بی ملک میں بخوبی اوجیز کے آغاز کے قابل ہو سکیں۔ اس کے علاوہ ہر سال کے اختتام پر پیکٹرم کے لائچہ عمل کے اجراء کے ساتھ پیکٹرم کو آئی ٹی یو کے طے شدہ معیار، ضوابط اور تجویز سے ہم آج ہیک کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ پیٹی اے نے موجودہ لائسنسنگ کے نظام کا جائزہ لینے کے لئے اقدامات کا آغاز کیا ہے۔ اس وقت میں الاقوامی شیرکا انتخاب زیر عمل ہے جو کہ پیٹی اے کو ایسے بہترین لائسنسنگ کے ضابطہ کارکی تکمیل میں معاونت فراہم کرے گا جو کہ مارکیٹ میں شمولیت

اور نئی تکنالوجیز کے اختیار کرنے کے لئے باہمی ثابت ہابت ہے۔ ترمیم شدہ لائسنسگ کا ضابطہ کاراؤٹی اور دی اونی پی خدمات جو کروائی صوتی مواصلات کی جگہ تیزی سے رواج پاری ہیں، پر بھی تو اعد و ضوابط لاگو کرنے پر غور کیا جائے گا۔ ہنگامی صورتحال میں معلومات اور ضوابط کے سلسلے کو رواں رکھنے کیلئے، پی ائے آئی ٹی یوکی مشاورت سے ایک جامع ضابطہ کارتاڈ کر رہا ہے، جس پر حادثاتی و ہنگامی صورتحال میں ٹیکنالوگیز اپریٹر اور دیگر حادثات سے بچنے کے لئے شریک ادارے کا فرمہ ہو گے۔ ملک میں غیر قانونی طور پر درآمد شدہ اور غیر منظور شدہ آلات کی سگنلز اور استعمال سے بچنے کے لئے ضوابط کا اطلاق اور جدید سافت ویز کا استعمال کیا جائے گا۔ شہریوں کی صحت اور تحفظ کیلئے یہاں اونی کے فروع پر ہرگز سمجھوئیں کیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پی ائے شبے کیلئے ایک ماحولیاتی انضباطی ضابطہ کارتاڈ کر رہا ہے جو کہ وفاقي اور صوبائی سطح پر راجح شدہ قوانین، پالیسیوں اور ضوابط کے میں مطابق ہے۔ مزید برآں، ڈبلیو ایل ایل آپریٹروں کی خدمات کی فراہمی کیلئے طالبوں کے تحت حل پیش کرنے کے ضابطہ کارکوئی ٹکل دی جائے گی اور مسائل کے شکار ڈبلیو ایل ایل کے شبے کو بہتر بنانے کے لئے اس کا اطلاق کیا جائے گا۔ پی ائے موبائل فون آپریٹروں کو جاری شدہ این جی ایم ایس لائنس کے بعد این جی ایم ایس خدمات کے آغاز کو تیزی بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ پاکستان کی سیاسی اور جغرافیائی اہمیت کے باعث اعداد و شمار اور اہم معلومات کے تحفظ کا انفراسٹرکچر (سی آئی آئی) بھی انتہائی اہمیت کا حامل امر ہے۔ اس سلسلے میں رہنمای اصول تیار کئے جائیں گے جن کا اطلاق ٹیکنالوگیز کام کے شبے میں لائنس رکھنے والوں پر ہو گا۔ ان تمام اقدامات اور انضباطی کارروائیوں کے سبب یہ بات انتہائی اہم ہے کہ پاکستان میں آئی سی ائی کی ترقی کو قوی اور مین الاقوامی سطح پر اجاگر کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ پی ائے اسے نے قومی سطح پر آئی سی ائی کی اصل صورتحال کو جانچ کیلئے پاکستان اور اہم اشماریات کی خدمات حاصل کیں۔ حکومت پاکستان کی پالیسی کے اجراء پر انجھار کرتے ہوئے پی ائے کا منصوبہ ہے کہ این جی ایم ایس خدمات کیلئے 1800 MHz کے مزید پیکٹرم کیلئے نیلامی منعقد کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ پی ائے کی جانب سے آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلستان میں این جی ایم ایس پیکٹرم کے آغاز کے لئے بھی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جا چکا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلستان کو نسلز کی جانب سے پالیسی ہدایات کے جاری ہو جانے کے بعد پی ائے ان مقامات پر این جی ایم ایس لائنس کیلئے نیلامی منعقد کرے گا۔ لوکل اپ کے شبے میں سرمایہ کاری کے لئے انتہائی منافع بخشنوش موقع موجود ہیں، یونکل لکسٹ لائن اور وائرلیس لوکل اپ کے شبیوں میں اب تک مسابقت میں اضافہ نہیں ہوا۔ دوسرا جاوبہ موبائل برائی بینڈ خدمات کے استعمال کے باعث مقامی خدمات اور مواد کی ترقی میں سرمایہ کاری کے وسیع موقع پیدا ہوئے ہیں، خصوصاً اپیلی کیشن کی تیاری اور خدمات کوڈ سمجھیا ترکر نے کامل قومی اور مین الاقوامی مواد تیاری کرنے والوں کے لئے منافع بخشنوش موقع ثابت ہو سکتا ہے۔

ضمیمه ۱: پی اے کی آڈٹ شدہ مالیاتی سٹیٹمنٹ

پاکستان یونیکورسٹی کیمپیوسٹ اتھارنی
اکاؤنٹ برائے آمدیں اور خرچات (30 جون 2017 کے انتہا تک)

	Note	2017 Rupees	2016 Rupees		Note	2017 Rupees	2016 Rupees
Due to Federal Consolidated Fund	5	9,721,953,172	6,961,366,059	Non-current assets	13	370,056,920	364,445,936
Due from Public Account		(6,693,197,265)	(6,495,068,171)	Property and equipment			
Due to Government of Pakistan		3,028,755,907	466,297,888	Initial Licence Fees receivable from operators on behalf of AJK and GB Council	14	-	52,350,000
Non-current liabilities				Deferred tax asset	15	187,738,001	209,657,486
Long term payable to AJK and GB Council	6	46,195,437	189,548,882	Loans and advances	16	238,689,384	215,325,922
Deferred grant		-	49,275				
Deferred liabilities	7	911,385,970	882,288,929				
		957,581,407	1,071,867,086				
Current liabilities				Current assets			
Unearned Revenue	8	3,647,853,650	3,486,151,250	Fee receivable	17	101,336,741	137,548,916
Payable to AJK and GB Council - net	9	261,968,688	400,240,695	Advances, deposits, prepayments	18	1,232,863,740	334,461,877
Income tax payable	10	1,622,065,601	1,129,713,087	and other receivables	19	7,693,272,437	5,395,206,196
Accrued and other liabilities	11	305,731,970	144,726,327	Bank balances			
		5,837,619,909	5,160,831,359				
		9,823,957,223	6,698,996,333				
Contingencies and commitments	12						

Chairman

Member (Finance)

12

**Pakistan Telecommunication Authority
Income and Expenditure Account
For the year ended June 30, 2017**

	Note	2017 Rupees	2016 Rupees
Revenue	20	47,788,482,006	42,230,523,988
Expenditure			
General and administrative expenses	21	936,332,592	1,155,632,100
Provision for doubtful fee receivable	17.3	2,308,295	682,894,699
Audit fee		700,000	700,000
Financial charges		11,878	12,164
		(939,352,765)	(1,839,238,963)
		<u>46,849,129,241</u>	<u>40,391,285,025</u>
Amortization of deferred grant	22	49,275	11,965,086
Other income		1,486,992,229	831,162,134
		1,487,041,504	843,127,220
Surplus for the year before taxation		<u>48,336,170,745</u>	<u>41,234,412,245</u>
Less: Provision for taxation	23	(12,060,959,297)	(4,760,867,619)
Net surplus for the year transferred to due to Federal Consolidated Fund		<u>36,275,211,448</u>	<u>36,473,544,626</u>

Member (Finance)

Chairman

Pakistan Telecommunication Authority
Cash Flow Statement
For the year ended June 30, 2017

	Note	2017 Rupees	2016 Rupees
CASH FLOWS FROM OPERATING ACTIVITIES			
Surplus for the year before taxation		48,336,170,745	41,234,412,245
Adjustments for:			
Depreciation		21,281,824	28,105,575
Provision/(reversal of provision) for			
- accumulating compensated absences		33,828,015	95,514,912
- employee's gratuity scheme obligation		9,133,196	91,949,456
- pension obligation		1,004,550	1,012,603
- post retirement medical benefit		35,990,644	180,093,842
- doubtful fee receivable		2,308,295	682,894,699
Profit on bank deposits		(385,676,806)	(407,778,038)
Markup on NGMS license		(1,086,177,581)	
Amortization of deferred grant		(49,275)	(11,965,086)
Gain on sale of property and equipment		(11,251)	(1,289,940)
		46,967,802,356	41,892,950,268
Changes in assets and liabilities			
Decrease/(increase) in assets			
Loans and advances		(35,330,967)	11,583,736
Advances, deposits, prepayments and other receivable		(4,120,613)	(6,255,703)
Fees receivable including initial license fee - net		86,253,880	203,672,869
(Decrease)/increase in liabilities			
Unearned revenue		161,702,400	-
Accrued and other liabilities		212,175,252	(68,823,078)
Contributory provident fund payable		37,989,362	31,264,163
Payable to AJK & GB Council		(239,237,341)	40,051,516
		219,431,973	211,493,503
Cash generated from operations		47,187,234,329	42,104,443,771
Income taxes paid		(11,615,970,705)	(4,362,591,138)
Accumulating compensated absences encashed		(32,835,643)	(58,868,362)
Gratuity, pension and post retirement medical benefits paid		(20,403,668)	(11,386,547)
Net cash generated from operating activities		35,518,024,313	37,671,597,724
CASH FLOWS FROM INVESTING ACTIVITIES			
Purchases of property and equipment		(26,928,199)	(18,663,999)
Profit on bank deposits received		390,582,459	357,334,624
Markup on ISF of NGMS License received		198,958,182	-
Proceeds from sale of property and equipment		46,642	1,318,889
Net cash generated from investing activities		562,659,084	339,989,514
CASH FLOWS FROM FINANCING ACTIVITIES			
Contribution to Federal Consolidated Fund (FCF):			
- Payment made to Frequency Allocation Board		(447,431,978)	(450,019,850)
- Transfers made to FCF		(33,127,056,084)	(34,112,837,014)
- Federal excise duty paid / adjusted during the year		-	(6,094,801,183)
Movement in Public Account		(198,129,094)	(664,421,774)
Net cash used in financing activities		(33,772,617,156)	(41,322,079,821)
Net (decrease)/increase in cash and cash equivalents		2,308,066,241	(3,310,492,583)
Cash and cash equivalents at beginning of the year		5,385,206,196	8,695,698,779
Cash and cash equivalents at end of the year	19	7,693,272,437	5,385,206,196

The annexed notes 1 to 26 form an integral part of these financial statements.

Member (Finance)

Chairman

ضمیمه 2: ٹیلی کام آمدی

میں روپے				
(ا) 2016-17	(ا) 2015-16	(ا) 2014-15	(ا) 2013-14	
369,118	345,537	317,016	322,683	موباکل
72,937	76,344	81,914	88,952	لوکل اپ
23,083	32,554	40,890	43,901	لائگ ڈسٹس انٹریشن
2,503	2,499	2,468	4,123	کاس ویوائیڈ خدمات (تجزیہ)
467,642	457,024	442,287	459,632	کل

آر: ترمیم شدہ
ای-تجزیہ

ضمیمه 3: ٹیلی کام سرمایہ کاری

میں امریکی ڈالر				
(ا) 2016-17	(ا) 2015-16	2014-15	2013-14	
486.1	659.4	977.6	1,789.7	موباکل
11.3	8.9	12.2	1.8	ایل ڈی آئی
137.5	54.0	11.2	24.1	فکسڈ
634.9	722.3	1,001.0	1,815.6	کل

آر: ترمیم شدہ
ای-تجزیہ

ضمیمه 4: غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری

ملین امریکی ڈالر		مالی سال
ٹیلی کمیوٹیکیشن	تفصیل	
160.8	انفلو	2012-13
564.9	آئٹ فلو	
404.1	مجموعی براہ راست سرمایہ کاری	
904.6	انفلو	
474.7	آئٹ فلو	2013-14
429.9	مجموعی براہ راست سرمایہ کاری	
948.0	انفلو	
882.2	آئٹ فلو	
65.7	مجموعی براہ راست سرمایہ کاری	2014-15
377.9	انفلو	
131.1	آئٹ فلو	
246.8	مجموعی براہ راست سرمایہ کاری	
116.4	انفلو	2015-16
207.4	آئٹ فلو	
-91.0	مجموعی براہ راست سرمایہ کاری	

حوالہ: سٹیٹ بیک آف پاکستان کی ویب سائٹ

ضمیمه 5: قومی خزانے میں ٹیلی کمیوٹیکیشن کا حصہ

(ارب روپے)				
مکمل	دیگر	پی ائے کی تجھ کروائی رقم	بی ایسٹی	دورانیہ
235.76	79.16	96.5	60.12	2013-14 (ترمیم شد)
126.26	73.49	7.0	45.77	2014-15
160.18	81.82	34.1	44.25	2015-16 (ترمیم شد)
161.43	82.10	33.13	46.20	2016-17 (انید)

آر: ترمیم شدہ

ای: تخمینہ

حوالہ: پاکستان ٹیلی کمیوٹیکیشن اتحاری
بسیار دیگر: ود جولنڈنگ، انکم بیکس، کشم فیوٹ اور دیگر محصولات

ضمیمه 6: موبائل فون صارفین

گل	وارد	ٹیلی نار	سی ایم پاک (زوگ)	پی ائی ایل (یوفن)	پی ائی ایل (جاز)	
139,974,754	13,084,823	36,571,820	27,197,048	24,352,717	38,768,346	2013-14
114,658,434	9,830,620	31,491,263	22,102,968	17,809,315	33,424,268	2014-15
133,241,465	11,017,174	38,020,771	25,251,329	19,833,670	39,118,521	2015-16
139,758,116	-	40,804,820	28,084,677	18,397,981	52,470,638	2016-17

ضمیمه 7: تحری جی اور فورجی / ایل ٹی ای صارفین

گل	دارد	پی ائی ایل یوفون	ٹیلی نار		پی ائی ایل جاز	سی ایم پاک زوگ	آجیہر			
		ایل ٹی ای	تحری جی	فورجی	تحری جی	ایل ٹی ای	تحری جی	فورجی	تحری جی	ٹیکنالوژی
1,384,077	-	539,376	-	895	-	425,992	-	417,814	2013-14	
13,498,677	106,211	2,570,283	-	4,162,616	-	3,656,345	105,128	2,898,094	2014-15	
29,530,254	347,132	5,223,096	-	8,371,991	-	8,919,218	680,620	5,988,197	2015-16	
42,084,032	-	4,960,486	607,013	10,453,885	937,209	12,443,340	4,041,766	8,640,333	2016-17	

ضمیمه 8: ٹیکنالوژی کے لحاظ سے براؤ بینڈ صارفین

گل	ایف ٹی ایچ	ایف ایف سی	ایف ٹیکس	واٹے ٹیکس	ای وی ڈی او	ڈی ایس ایل	موبائل براؤ بینڈ	ٹیکنالوژی
5,180,000	14,848	37,011	530,889	1,861,118	1,352,057	1,384,077	2013-14	
16,752,796	19,180	43,220	488,990	1,349,843	1,352,886	13,498,677	2014-15	
32,220,357	25,665	43,167	183,181	1,084,367	1,353,723	29,530,254	2015-16	
44,586,733	25,665	51,077	162,953	706,763	1,532,852	42,084,032	2016-17	

ضمیمه 9: فکسڈ لوکل اوب صارفین

گل	واہز کام	یونیمن	برین ٹیل	ورلڈ کال	نیائیں	این ٹی سی	پی ٹی سی ایل	
3,172,214	-	4,175	14,410	8,831	3,699	106,738	3,034,361	2013-14
3,141,000	-	2,150	14,410	1,977	3,699	110,957	3,007,807	2014-15
2,837,604	795	-	14,410	1,977	47,112	114,772	2,658,538	2015-16
2,678,716	765	-	14,410	1,977	52,201	114,947	2,494,416	مارچ 2017

ضمیمه 10: وارلیس لوکل اوب صارفین

2017 مارچ	2015-16(R)	2014-15	2013-14	
128477	237,039	249,000	1,152,635	پی ٹی سی ایل
6,492	9,380	10,717	11,998	این ٹی سی
45	45	45	33,500	ورلڈ کال
795	8,321	8,321	258,001	ٹیل کارڈ
21,354	21,354	265,313	308,122	وٹین
-	-	33	32	می ٹیل
60	60	60	60	نک ڈائریکٹ
59,530	59,616	80,597	80,597	شارپ اکیوپی
109,226	119,466	160,880	199,886	وائے ٹرائیب
14,630	14,630	14,630	14,630	نیا ٹیل
183,446	193,772	789,596	2,059,461	گل

معلومات برائے رابطہ:

جناب محمد عارف سرگانہ

ڈائریکٹر (اکنامک انیمیز)

ایمیل: arif@pta.gov.pk

